

کتابخانه خاندان خانیق حنفی
والی

المعروف

کتابخانه خاندان

تاسیس ۱۳۰۴

محرک خاص

شفاد الہند حکیم سید شفیق الحسن طبیب کابل

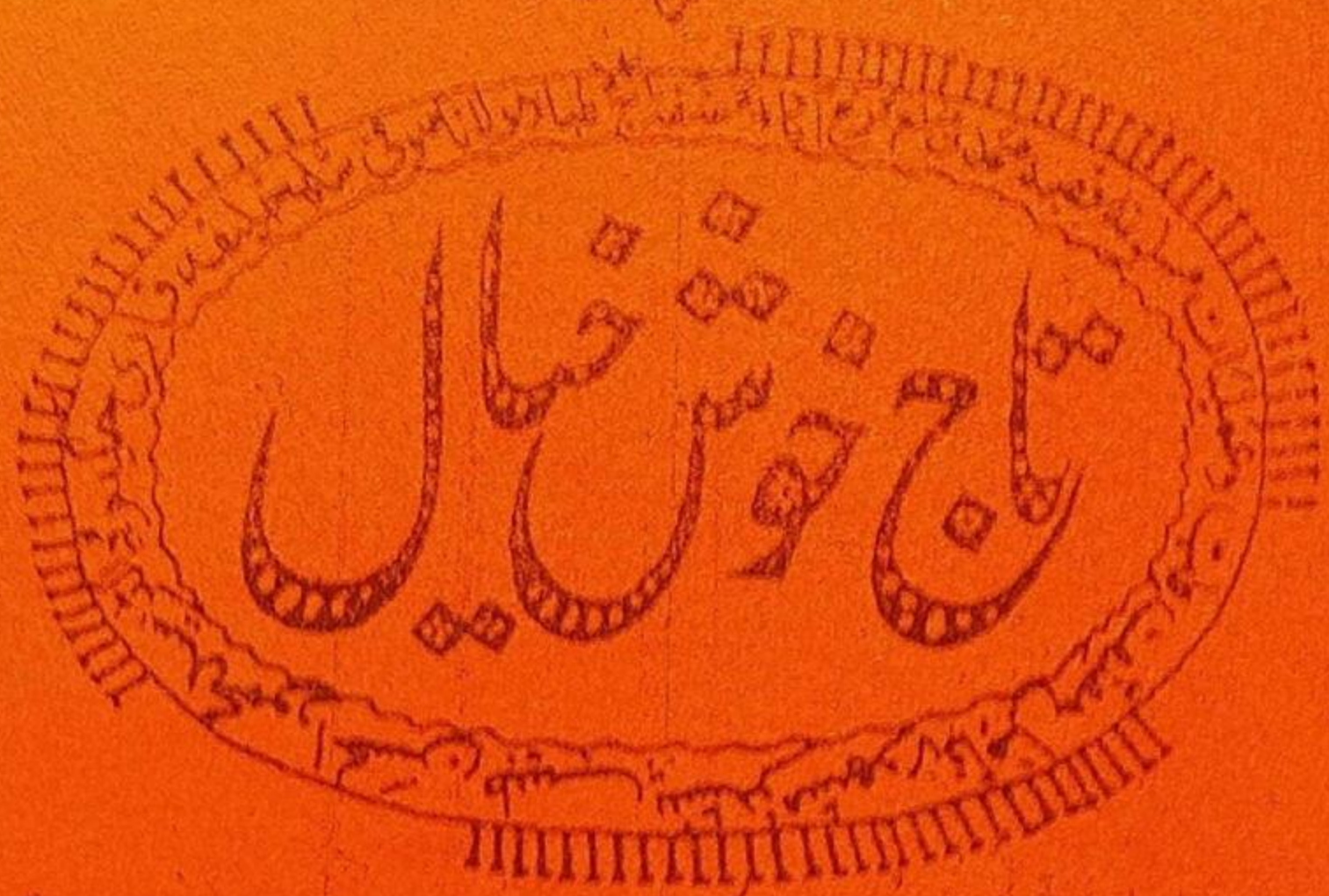
پایستامانها

مشہد خستری پریں فرخ آباد

في باب المصطفى

کمال
میت پانچ روپیہ بم ارمیوں ملک

طبیعی فیضان
 بیان فیض تقنی
 المعروف



محرک خاص
 شفاء الہند حکیم سید شفیق الحسن طبیب کمال
 باہتمام خاص
 شہر بہتری پریس فرخ آباد
 فی ثانیہ حفظ

قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قسم یہ آپ کو دیتا ہے جی خدا کی قسم
ہے میرے دل کی تمنا دلی خدا کی قسم
بحر بات کو کرنا تم کبھی ظاہر
ہے آپ سے یہ ملاقات آخری میری
فیوض رحمت باری ہیں ہو گئے ظاہر
ندائیں گونج اڑھیں مرزا وصل علی
قسم کا یہ یادہ جو انسان ہوتا ہے خود
دلی تمنا تھی محمود کی جو برائی
بیاض مخفی یہ ہے ظاہری خدا کی قسم
چھپا نا سچوں کو غیر سے یہی خدا کی قسم
نیت ہماری ہو کچھ اور یہی خدا کی قسم
صحیح یقین سے تصنیف کی خدا کی قسم
بتائے باپ نہ بیٹے کو بھی خدا کی قسم
خدا کا شکر بجالا یہ خدا کی قسم
تو وہ فریبی ہے کذاب ہی خدا کی قسم
یہ خوش خیال بنا تاج بھی خدا کی قسم

رقیمہ سید محمود الحسن طبیب پشاور
قصبہ صمدن ضلع فرخ آباد

جمادی الثانی ۱۳۶۹ھ
مطابق
اپریل ۱۹۵۰ء

بادشاہ حمزہ در قبضہ

مخصوص حمزہ کے قبضہ کرنے میں بڑے قیود تکلیف شدید۔ پلک کا جھپکنا۔ روشنی پر اور سائے
نظر جانا ایک طوفان بد تمیزی ہے۔ پھر بھی شکل سے قبضہ میں آتا ہے اور جب مسخر ہو جاتا
ہے تو نیند حرام کر دیتا اور گئے کا ہار بن جاتا ہے۔ آخر انسان تو انسان ہی ہے۔ شوق میں آکر
نت گوارا کر کے چند روز میں سب حسرت داران نکل جانے پر مجبور ہو جاتا ہے علاوہ
میں ایمان کا بانی دشمن۔ استغفر اللہ تعالیٰ احقر میں کئی عمل درج ہوئے۔ ناکامیاب
بہتہ صراط المستقیم کا عمل کامیاب ہوا۔ لیکن سامنے پھر بھی نہ آیا جن یوسف نامی کتاب کا
سابقہ عمل جو تاج خوش خیال میں درج کیا گیا ہے پورا ہو گیا اور جہلیم کے ایک صاحب نے
رہا۔ لیکن چند روز کے بعد اس کی حماقتوں سے تنگ آکر چھوڑ دیا۔ عمل ایسا ہونا چاہیے
جو آسان ہو۔ وقت زیادہ صرف نہ ہو۔ بلا تکلیف ہو۔ اور جب ہم کو ضرورت ہو طلب
کریں حاضر ہو۔ اللہ پاک نے میری دعا قبول فرمائی اور یہی ایک حسرت داران تھی
در یہ بات اب قریب ساٹھ سال کی عمر میں حاصل ہوئی جب کوچہ فقیری میں قدم رکھا
بزرگان کا کرم شامل ہوا۔ دینی جاہ و دولت ہر لات باری بڑے بڑے راز و نیاز سے
آگاہ ہو کر تجربات ہوئے۔ مولانا حضرت پیر سید اصغر علی صاحب جو عامل کل با خدا ہستی
نے ایندست شفقت عامی پر رکھا۔ میں ان کا بہت ممنون احسان ہوں جو آپ نے مولانا
ماجی وارث علی صاحب سے عطا کیا ہوا عمل مجھے ہی کرادیا تھا اور یہ محض خریداران

تاج خوش خیال کے وجہ سے رحمت گوارا کرنا پڑی نہایت درست اور صحیح نکلا۔ عمل کی
صدقت میں غلط بیانی سے کام لینے والے پر لعنت اللہ علی الکاذبین صادق آئے گی
اور مشکوک نظر سے دیکھنے والوں پر بھی چونکہ آخری ملاقات آخری خواہش آخری کتاب اور
استفادہ خاص خریداران ہے بیش بہا تحفہ کا لکھنا خصوصاً اپنا تجربہ اور تمام واقعات جو
میں و عن پیش آتے ہیں معہ سوال و جواب منظر کردہ حضرات کے شبہات کا ازالہ کرتے ہوئے
ایک اعلان کی صورت میں درج کر دئے ہیں خواہشمند حضرات ایک نظر اس پر ڈال کر بعد
شوق کر سکتے ہیں۔ خدا عظیم و داناسے ایک بار بادشاہت کا مزہ آ جاتا ہے۔
سنئے۔ درد و شریف آدل، ابار۔ کلام اجمیری جو سورہ الم تر کیف کے برابر ہے ابار۔ آخر
میں درد و شریف ابار۔ پھول خوشبودار کسی کے ہوں ۵۵ عدد۔ رائٹ ٹائم منجے شب
مقررہ جگہ خاص۔ پھولوں پر پڑ کر دم کر دیا اور پیل کی جڑ میں ایک چلہ تک روزانہ پھول رکھنا
ہوتا ہے۔ تا چلہ مانع اظہار سخت اکیسویں دن حاضر ہو جاتا ہے۔ چونکہ مابین معاہدہ اور
تسم ہے نا اہل کے سپرد نفر یا اجائے۔ کلام خود قلم سے لکھ کر روانہ ہو گا۔ جس کو زبانی یاد کر کے
تحریر چاک کر دینا ہو گی۔ واقعات علیحدہ سے اس لئے قلم بند کرادئے ہیں کہ ہیکار خط و کتابت
میں تفسیح اوقات نہ ہو۔ اور خواہشمند حضرات وقت پر کام انجام دے سکیں اور تمام امور
عیقہ راز میں رہیں کلام تحریر روانہ کردہ کے ساتھ میری تخطی اجازت جب تک میں موجود
ہوں۔ ہو گی۔ وقت دس منٹ صرف ہوتا ہے خدا کے فضل و کرم سے کوئی اہمیت
نہیں ہے اور خطرات کا ذمہ دار عاصی بر معاصی ہے۔ صرف دست بستہ عرض ہے کہ

تاخیر سے کام اجاب نہ لیں جو میرے اوقات روانگی میں پریشانی یا کلفت کا سامنا ہو۔
صدق دل سے دعا ہے کہ پروردگار ذوالمنن آپ حضرات کو توفیق عطا فرماوے کہ شاہ
حمزاد کو مسخر فرما کر لطف اندوز ہوں۔ بحمد اللہ وہ لطف اٹھائیں گے کہ باید و شاید اور خدا
فصل و کرم سے مستغنی عن الغیر بن جائیں گے۔ آمین ثم آمین

(ایک پوشیدہ راز کا اظہار جس کا تعلق مجھ سے نہیں۔)

شاہ حمزاد اپنے خدامان کو جیسا موقع مناسب ہوتا ہے تعینات فرماتے ہیں اور اس
النصرام و اہتمام خود مخفی فرماتے ہیں اس میں پچیس روپیہ صرف ہوتے ہیں یہ خدامان کا اعزازی
مملہ سمجھنا چاہیئے اس میں داپسی رقم کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اگر آپ اس کے اہل ہیں بصد
شوق فرمائیں۔ ورنہ اپنا روپیہ برباد نہ کریں مجھے کوئی لالچ نہیں خوب سمجھ لیں
کلام اجمیری آمد تر سبیل رقم پر فوراً مرسل منہ اجازت مخصوص روانہ ہوگا۔

نقص بظاہر یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ خریداران کتاب کو یہ عمل بلا کسی فیود کے بتایا جائے جیسا
کہ اشتہار میں درج ہے۔ اسی لئے ازالہ شبہ دور کرنے کے لئے مسہد واقعات حالات کے علیحدہ
سے نسخہ شاہ ہمزاد کے نام سے اشتہار طبع کر دیا گیا ہے تاکہ بالبعد بد مزگی نہ پیدا ہو۔
ہدایت تا جملہ اظہار عمل کا مانع اور اگر نیت فاسد ہوگی۔ کامیابی غیر ممکن۔

ناچیز

سید محمود الحسن عفا عنہ

دیکھنا

کلّ اَمْرِ مَرَّ حَوْنًا بِاَوْقَاتِہَا۔ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ دیر آید درست آید

میرے والد ماجد شاہ ابراہیم صاحب مرحوم مغفور علیہ الرحمۃ نے اپنے وصال سے چند
سال پیشتر غلالت کا عظیم الشان بار مجھ ناچیز پر رکھ دیا۔ جس کا میں کسی طرح متحمل نہ تھا۔ بارے
اوس قدر بے پاک کا فضل و کرم شامل حال رہا کہ آیہ رحمت ثابت ہوا۔ نیز خاص خاص
بزرگوں اور درویشوں نے اپنا دست شفقت میری جانب بڑھایا اور تصرفات روحانی
سے مالا مال فرمادیا۔ ان باخدا حضرات نے بڑی زبردست اعانت فرمائی اور روحانی فیوض
عطا فرمانے میں مطلق دریغ نہ فرمایا۔ عاجز کی تمام تر تصانیف میں مجربات۔ عملیات۔ صنعت و
حزنت وغیرہ سب کچھ لکھا جا چکا ہے۔ لیکن بزرگان دین کا مطمح نظر کچھ اور بھی تھا۔ فرمایا خوب
شہرت ہوئی یہ چیز کام آئی والی نہیں۔ تم خود اپنی محنت کے ثمرات سے عام فیوض منظر عام
پر لاؤ۔ جو استفادہ مخلوق کے ساتھ ساتھ بخشش کا سامان بھی ہو جائے۔ توفیق خداوندی شامل
حال ہوئی جو تاج خوش خیال لکھنے کی جرأت ہوئی۔ اور مخفی راز طشت از بام کئے گئے ممکن تھا
سینہ میں مدفون جاتے۔ یہ احکم الحاکمین کی حکمت ہی جو اس نے کشف بردار کو توفیق عطا فرمائی
اور اولیاء اللہ کے فیوض با مجازت خاص عطا کردہ بعد تجربہ بسیار مع مخفی تصدیقات کے قلب پر
کردے گئے۔ ناظرین سے یہ آخری ملاقات ہے۔ اور اس کی تمام تر ملکیت میری زوجہ بسم اللہ
کی ہے۔ اور تحریک خاص میرے منہلے صاحبزادے جو بھوپال میں شوبہ طب و ڈاکٹری میں

لازم ہیں۔ انشاء اللہ یہ کتاب بے روزگاری کا سد باب کر بیوہ الی ہے۔ ہر نسخہ اس کا درویش
 کا لین کی تعلیمات سے مزین کیا گیا ہے۔ نیز دعائیں بھی شامل ہیں۔ قواعد وضو الباطن عملیات
 کے خاص لحاظ ملحوظ رکھنا ضروری ہے اور اب سے زیادہ نین باؤں کا خیال رکھنا از بس
 ضروری ہے اکل صلال۔ صدق مقال اور ترک حیوانات جمالی۔ تاکہ اثرات صحیح قائم ہوں۔
 واضح رہے کہ خاص خاص نسخہ بات پر نمبر ڈال دے گئے ہیں اور کچھ کچھ حصہ چھوڑ کر درج کے
 باتے ہیں نیز فہرست بھی نہیں دی جا رہی ہے تاکہ کتاب کی اہمیت عام ناظرین پر ثابت ہو
 واضح رہے کہ نہایت مستند عمل بعد تجربہ بسیار مددنا بزرگان و مقبولیت وغیرہ کے درج کے
 گئے ہیں ایسی ہدایت ہے کہ کتاب کو محفوظ رکھا جائے۔ عام ناظرین کی نظر سے پوشیدہ رہے
 بعد خریداری و استفادہ و دروپیہ ماہانہ برابری الہیہ کے نام پر ہر خریدار ذریعہ منی آرڈر ترسیل
 کرتا رہے تاکہ جن بزرگان کے عطیات مرحمت ہوئے ہیں ان کی خدمت کما حقہ انجام دی
 جاسکے۔ وَعَا لَوْ فِی الْآیَاتِ وَاللّٰہِ۔ ترسیل زر مرے اور میری الہیہ کے نام اور دفتر کے پتہ سے
 بنام منجر نفیسیہ شفیقیہ انس مقام پوسٹ صمدن سب انس گورسہا، مکنج ضلع فرخ آباد پر خط
 و کتابت فرمائی جائے

فائدہ۔ اجازت شدہ بزرگان دین سے عملیات وغیرہ میں مغفرت اور زمانہ میں ایک بادل جو
 چھایا ہے نظر ڈالتے ہوئے معاف کر لیا گیا ہے کوئی صاحب ہرگز ہرگز نہیں اس میں
 اغراض دنیوی کا شائبہ پایا جاتا تھا۔

خیال طلب ناچیز کفش بردار

محمد

اول دربار شاہی سے اجازت کرام کی صاف

استخارہ۔ استخارہ کے معنی طلب خیر کے ہیں۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث صحیحہ سے
 ثابت ہے جس طرح کلام پاک کی صورتیں اور آیات حضور سرور کائنات لوگوں کو یاد کرتے اور
 سمجھاتے تھے اسی طرح دعا استخارہ بتلاتے۔

دوسرا۔ استخارہ مشائخ کرام سے ثابت ہے۔ بعد ان فراغ نماز عشاء سونے سے قبل
 اسی جگہ مسئلے پر باد وضو۔ سو جانا اور کسی سے پھر کلام نہ کرنا۔ یا مکان پر لباس۔ بستر۔ جگہ پاک و
 صاف باد وضو پڑھ کر عاجزی کے ساتھ اپنے رب العزت سے دعا مانگنا کہ میرے حق میں باقی
 دنیوی یا آخر دی کیا بہتر ہوگا۔ تصور قلب میں یہ جانا جو۔ منجانب اللہ ہوگا۔ بہتر ہوگا۔ حق ہوگا
 اور اسی پر میرا عمل درآمد ہوگا نیز قلب ہی میرا مطمئن ہو جائے گا اب خواب کے ذریعہ سے
 جو انکشاف ہو۔ اگر اجازت نکلے شوق سے اس کام کو کرے انکار نکلے ہرگز نہ کرے۔

پہلا استخارہ ذریعہ خواب کسی بات کا علم ہو جاتا ہے۔ دوسرا اور تیسرا استخارہ فوری معلومات
 کے لئے بہ نظر سہولت عام و خاص ہے استخارہ اول۔ بعد عشاء و در کعت نماز کسی صورتوں
 کے ساتھ پڑھے اس کا ثواب حضرت غوث الاعظم اور خواجہ صاحب دہلی اپنے بزرگوں کو
 بخش دے۔ پھر سورہ کوثر یعنی اِنَّا اَعْطٰیْنَا پوری پندرہ بار پڑھ کر یا رَشِیْدُ ارْشٰدِیْ بِاَعْلٰیہِ
 عَلٰیہِ مِنَ الْحَالِ الْفَلَاقِیْ مِیْنِ سُوْمَاٹھ مرتبہ پڑھے اور ہاتھوں پر دم کر کے سورہ انشا
 اپنا مال خواب میں معلوم کرے گا۔ نہایت سریع التاثر ہے۔ لفظ فلانی پر تصور اپنے کام کا

ذہن میں رکھئے

مصنف = بارہا تجربہ میں آیا۔ بعض اوقات ایک ہفتہ تک روزانہ کرتا ہوتا ہے حالات کا علم ہفت کے اندر اندر ہو جاتا ہے۔ یہ واضح کر دینا بھی ضروری ہے اگر حالات کا علم ہو تو اس کو مصلحت خداوندی پر محمول سمجھنا چاہیے کیونکہ اس کے حکمت کے راز سے کوئی واقف نہیں۔ یہ ہی محمود امر ہے۔

دوسرا استخارہ یہ ہے۔ دو رکعت نماز نہ نیت استخارہ باندھو اول رکعت سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی دوسری رکعت سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ شریعت۔ بعد سلام دعا مانگ لے۔ اب جب اول رکعت کی نیت باندھو اور سورہ فاتحہ پڑھنا شروع کرو۔ جب آیت الکرسی پڑھو پھر سورہ فاتحہ پڑھنا شروع کرو۔ اور مقصد کا خیال دل میں رکھو۔ کچھ عرصہ نہ گزرے گا کہ دائیں جانب گھومنا ہوگا گھومتے ہوئے پھر سامنے آجاؤ۔ بائیں رخ قدم ادا کر جائیں تو بائیں جانب سے گھوم کر دائیں جانب آجاؤ نماز چوری۔ اور سمجھ لو اگر دائیں جانب گھومے ہو۔ کام کی اجازت ہے۔ ورنہ نہیں۔

— — — — —

تصفیہ قلب

اول اسم ذات کا ورد اور معمول روزانہ ایک ہزار بار بوقت صبح روزانہ چار بجے کرنا ضروری ہے۔ اس کو ایک مثال سے سمجھو۔ دیکھو اگر کسی مکان میں چالیس دن تک چراغ روشن نہ کیا جائے عام لوگوں کے نزدیک وہ مکان منحوس قرار دیا جاتا ہے۔ لہذا قلب کو اللہ پاک کے ذکر سے روشن کرو۔ جب وہ روشن ہو جائیگا۔ ذکر الہی سے قلب معمور ہوگا۔ اب جو کچھ پڑھو گے۔ موثر ہوگا۔ اس کے بعد یحییٰ بن محمد کتب اللہ والذین امنوا شد حبائیکہ کو۔ جو کسی دوسری جگہ ایک تسبیح روزانہ پڑھنے کے لئے بتلایا گیا ہے۔ اس کا ورد برابر جاری رکھو اس سے عباد دینی میں شوق اور نشاط کی لہر دوڑے گی اب شام کو بعد عشاء ایک تسبیح اس طرح پڑھو کہ زبان اس آیت پاک کو ادا نہ کرے۔ بلکہ زبان بند رکھو اور آنکھوں کو قلب کی جانب متوجہ کرو۔ اور ایک حلقہ اس آیت پاک کا اس طرح بناؤ اور اپنی آنکھ کا اشارہ اس دائرہ کو فرہنی قلب میں بنا کر دینا شروع کرو۔ یحییٰ بن محمد سے گھاتے ہوئے حبائیکہ لے جاؤ اور لفظ اللہ کو سنہرا شمار کرو پھر سامنے وصل اللہ علیک یا محمد کہو یہ ایک بار ہوا۔ اس طرح ایک تسبیح روزانہ بلا ادا کئے زبان سے پڑھو۔ چند روز میں انشاء اللہ اس مزاولت سے دل روشن ہو جائے گا۔ اب اس کے بعد آپ کے جملہ کام خود بخود ہوں گے۔ عملیات پھر اس کے بعد پڑھو اور خود غرضی اور نتیجہ پر مطلق غور نہ کرو۔ نہ اس نسبت سے پڑھو۔ دیکھو ایک در مثال سے ہم سمجھاتے ہیں۔ اپنے سایہ پر نظر کرو۔

دھوپ میں جب پلٹے ہو تو تمہارا سایہ آگے آگے چلتا ہے اور جب تم پیچھے داپس ہوتے ہو تو تمہارا سایہ بجائے آگے چلنے کے پشت پر یعنی پیچھے آتا ہے اس پر خود نظر ڈال کر دیکھو کہ ہم غلط یاد کرتے ہیں یا صحیح بیان کر رہے ہیں اسی طرح انسان جس قدر دنیا کو پکڑتا ہے وہ دور بھاگتی ہے اور جب اس سے لاپرواہی برتنے ہو تو دنیا قدم چومنے لگتی ہے۔ اب ذہن نشین یہ ہو جائیکے بعد تمہارا تصفیہ قلب اچھی طرح ہو جائیگا اور اب تم کسی کے محتاج کسی کاموں میں نہ ہو گے۔ اُس کے بعد کشف قبور کرو۔ بزرگوں سے اولیاء اللہ سے اپنی ضرورتیں بیان کر کے استفادہ حاصل کرو۔ اور مخلوق کے خدات اللہ واسطے بجالاؤ۔ دوسروں کی حاجت رو کر دینا آیت پاک بڑی زبردست عبادت روحانی میں مدد کرنے والی ہے اگر زیادہ شوق پڑتا ہے تو حضور کی زیارت سے مشرت ہونے کی کوشش کرو۔ شب کو سوتے وقت پاک صاف ہو کر ایک تسبیح روزانہ سورہ اخلاص معہ اول آخر گیارہ گیارہ بار در د شریف پڑھ کر بلا کلام کے سو رہو۔ انشاء اللہ العزیز حضور کے جمال جہاں آرا کے دیدار سے مشرف ہو جائے گا اس میں ایک بڑا عظیم الشان فائدہ ہے کہ زیارت سے مشرف ہونے والے کو جہنم کی آگ اثر نہ کرے گی۔ گو یادہ عذاب قبر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو گیا۔ حدیث شریف سے ثابت ہے۔ اگر اسمیں کسی قسم کی کمی رہ جائے تو تقدیر جہاد کی سورت جو حضور کو انتہائی محبوب تھی اُس کا در د شریف کر دو معہ اس در د پاک کے جس کا ذکر کتاب میں موجود ہے اور بطور زکوٰۃ چار ہزار بار اس طرح پڑھ ڈالو کہ روزانہ ایک تسبیح معمول بنالو انشاء اللہ العزیز درمیان زکوٰۃ کے ادا کرنے کے دیدار جمال حضور سے مشرف ہو گے

اس کے علاوہ اولیاء اللہ اور صحابہ کرام سے۔ بھی ملاقات کر لیں گے۔ کیوں اور اطمینان سے کرنا چاہیے۔ اور رقمہ حرام سے اجتناب اس ضروری ہے کتاب کے جقدر عمل ہیں سب اس کے بعد اگر کئے جائیں گے تو سبحان اللہ نور علی نور۔ ہر کام میں مدد ملے گی۔ اور قلب خود بخود آگے چلنے کا راستہ بتاتا جلا جائیگا۔ حتیٰ کہ کیمیا زسیما۔ سیما۔ سب بنے گی اور کسی کی محتاجی نہ رہے گی۔ یہاں پہونچ کر اپنے کو ثابت قدم رکھنا استقلال سے کام لینا۔ دنیا کے کتے نہ بن جانا۔ جو سب کر اکر ایا خاک ہو جائے۔ اب آگے آپ کے اعمال جانیں)

مطلوب کا جگر شق کر نیوالا ایک تیر۔ کمان

اول ایک ہزار ایک بار روزانہ ایک چلتے تک اسکی زکوٰۃ دے یہ زکوٰۃ سوالا لکھ ایک دن میں یا ایک ہفتہ میں پوری کرے۔ پھر عطر پر ایک ہزار بار پڑھ کر نام لے کر دم کرے۔ کیسا ہی سنگدل محبوب ہو تمہارا فرما بردار ہو گا کالہ کی کمان اے اللہ کا تیر۔ محمد الرسول اللہ سنگدل کیلچہ کو پیر۔

دیگر بسم اللہ شریف کی زکوٰۃ اول سوالا لکھ دے یعنی ایک چلتے روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھے۔ پھر زکوٰۃ بسم اللہ شریف کا عامل ہو جانے پر بسم اللہ شریف شیرینی پر ایک سو ایک بار دم کر کے کھلا دے مطیع الامر ہو۔

دیگر یہ کہ مطلوب کے دست پا رکے ہیں ناخون لے ادن کو جلا لے پھر اس میں

زعفران اور مشک ملا کر عروج ماہ ثابت میں کھل کر کے دم کرے۔

دیکر۔ لا الہ الا اللہ۔ محمد الرسول اللہ میرا کیلا۔ فلاں کو میرا تابعدار کر۔
اسرائیل۔ اول زکوٰۃ سوالا کہ دیکر پھر ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کر کے شکر پر یا شیرینی
یا میوہ پر دم کر کے کھلاؤ۔

مصنف۔ تینوں عمل تجربہ شدہ تیر بہوت ہیں۔

مقروضیت

انسان کا مقروض ہونا بہت بُرے ہے۔ تعلقات اس کی بدولت بہت جلد ختم ہو جاتے
ہیں مثل مشہور ہے اَلْقَرْضُ مَقْرَضٌ الْحُبُّ مَحْبُوتٌ۔ حکیم الامت حضرت مولانا نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد
(۴۲) بار یا باسط پڑھا کر چنانچہ اس کو خود میں نے پڑھا اور سبکدوش قرض سے ہوا۔ علما
دیوبند نے اپنی تصانیف میں بعد نماز فجر روزانہ سورہ نصر یعنی اذا جازالیٰ آخرہ چالیس بار
پڑھنا اور اگلی قرض کے لئے بہت زبردست مؤثر بتلایا ہے۔
ہدایت۔ ادائیگی قرض کے لئے اسباب ذرائع پیدا کرنا چاہیے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر خاموش
بیٹھ جانا قرض کی سبکدوشی میں مدد و معاون نہیں ہو سکتا۔
تصدیق چند حضرات نے اس کو اپنا معمول بنالیا تھا۔ کچھ عرصہ نہیں گذرا کہ اللہ پاک
نے قرض سے نجات دی۔

~~~~~

## منقول از حضرت غوث الاعظم بر امر کی تجربہ شدہ

مُردی وَ اَنْقَلَبْتُ بِحَبْلِكَ فِي الْقَدَمِ مِنْ قَبْلِ طُجُودِ خَلْقِهَا مِنْ عَدَمِ

بَلْ يَحْمِلُ مِنْ بَابِ عِرْفَانِكُمْ اَنْ اَنْقَلُ عَنْ طَرِيقِ هُوَاكُمُ الْقَدَمِ

جب کسی مرگی دالے کو آپ کی خدمت میں لایا جاتا تھا۔ تو آپ اس کے امیں کان میں  
سورہ فاتحہ ایک بار پھر بائیں کان میں ایک بار یہ اشعار باوازل پڑھتے تھے۔ پھر سید  
کان میں فرماتے تھے۔ شیخ عبدالقادر جیلانی تجھ کو کہتا ہے۔ جا۔ مت جلا۔ سہ سہ بار فرماتے اور یہی  
دونوں شعر لکھ کر گٹھے میں ڈالتے اور لکھ دیتے کہ شیخ عبدالقادر جیلانی تجھ کو کہتا ہے کہ جلی جلا اور پھر  
گری گری تو ہم تجھ کو جلا دیں گے مصنف۔ پیرو شکی کی برکت سے مرگی جاتی رہتی ہے۔ مرین  
مرگی کو آگ کے پاس بیٹھایا اور اس کا دیکھنا پانی دیکھنا اور دریا ندی نالہ تالاب میں غسل کرنے سے  
پرہیز لازم ہے۔

آسیب زدہ یہ ہوش ہوش میں۔

|     |   |   |
|-----|---|---|
| ۶۸۶ | ۱ | ۶ |
| ۸   | ۸ | ۶ |
| ۳   | ۳ | ۶ |
| ۲   | ۲ | ۶ |

میرے بہنوئی بھائی مولوی سید عبدالحمید صاحب کے والد ماجد نے صرف یہ ایک  
تعوید دیا تھا کہ وقت ضرورت اس سے کام لینا اس کے صفات کا میں ہر حال  
ہو گیا برائے استفادہ مجھے دیدیا ایک ہاتھ سے کنوئیں سے پانی بھر کر تعوید لکھ کر

دھو کر پلا دیا جائے فوراً ہوش آجائے اگر آسیبی غفل ہوگا۔ در نہ فلیتہ بنا کر ناک میں دھواں ہو چکا  
یا بتی ناک میں کریں نیچے کا سر اور فلیتہ میں رہتا ہے۔ اگر فلیتہ بنا کر چراغ میں ایک چلمہ تک  
جلا میں مکان صاف ہو جائے گا۔ تصدیق۔ یہ عمل خاندانی ہے بعد تجربہ بسیار درج کیا جا رہا ہے



تدریجی جائے۔

تیسرا استخارہ یہ ہے۔ پاک مٹی لو۔ ایک پرچہ پر ان فعل دوسرے پرچہ پر لا تَفْعَلْ لکھو۔ دونوں کی گولیاں بنا کر غلہ مٹی میں علیحدہ علیحدہ دونوں گولیاں رکھ کر بند کر دو اور ایک بالشت طشت میں پانی بھر کر دونوں گولیاں ڈال دو لیکن اول چاروں تل سہ سہ بار پڑھ کر اون پر دم کر دو۔ اب دو رکعت نماز پڑھو۔ اول رکعت سورہ فاتحہ سورہ انا انزلنا دوسری میں سورہ فاتحہ سورہ اخلاص بعد سلام کے عالم الغیب والشہادۃ ہو الرحمن الرحیم یکصد بار پڑھو۔ مقصد کا لحاظ دل میں رکھو ایک گولی پھٹ کر پانی سے اوپر آجائے گی۔ دیکھ لو۔ ان فعل ہے کام کرو۔ لا تَفْعَلْ ہے کام روکو۔ اگر دونوں پرچے برابر آجائیں۔ تہذیب سمجھو۔ کچھ عرصہ کے بعد پھر کرو۔

تصدیق۔ منشی خیر الدین صاحب باوجود خلاف استخارہ ٹکٹ کے مرضی مولیٰ ازہمہ اولیٰ دو مہینے پانچ روپیہ نذرانہ دیکر لے کر کام جاری کیا۔ اول سال آٹھ سو روپیہ کا نقصان دوسرے سال اس سے بھی زیادہ تیسرے سال جانور صحرائی کاشت چرگے سارا۔ انا نہ گھر کا فروخت کر کے مالگذاری ادا کی الغرض چراغ ٹھنڈے ہو گئے۔ حکم خداوندی کے خلاف یہ نتیجہ نکلا دوسری تصدیق۔ آپ نے جو استخارہ آیا کہ بعد والا اپنے سامنے کرادیا تھا۔ کام کی اجازت تھی۔ دوسرا میں عزیزوں نے ایسا رخنہ ڈالا کہ مجھے بھی خاموش ہونا پڑا۔ کچھ عرصہ کے بعد مجھے وہیں لڑکی کی شادی کرنا پڑی اسوقت سے میں استخارہ کا قائل ہو گیا۔

— ❦ —

## تحفہ لاجواب حضرت شہ فیض الرحمن صاحب گنج مراد آبادی

صاحب موصوف ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اپنی بزرگی عظمت اور کامل درویشی کی وجہ سے شہرہ آفاق تھے آپ کے خلیفہ مولانا مظہر الدین صاحب نے حضرت قطب لاقطاب کا یہ تحفہ اپنے ایک عابد زاہد مرید کو عطا فرمایا تھا جو سلسلہ بہ سلسلہ قبلہ مرحوم تک اس ذریعہ سے مجھ تک پہنچا۔ یہ عجیب غریب تحفہ اپنی لطیف آپ ہی اس لئے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو اس آیات پاک سے کمال الفت تھی اور اکثر دہشتہ آپ نماز میں پڑھتے تھے حقیقت امر یہ ہے کہ جو کلام آیات قرآنی کا محبوب زیادہ ہو۔ موثر بھی زیادہ ہوتا ہے وہ آیت پاک یہ ہے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ کے بعد یہ بھی ملا لیا جائے وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدٌ۔ یہ شامل آیت پڑھا جائیگا۔ ترکیب۔ بعد نماز عشاء ایک وقت مقرر کر کے مصلیٰ ایک ہو۔ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں آیت پاک ایک سو ایک بار۔ فوائد کا علم چند روز پڑھنے پر ظاہر ہونے لگتا ہے اگر ہر نماز کے بعد اسی تعداد میں پڑھے حاجات سے مستغنی عن الغیر ہو جائے۔ چند روز میں اگر زکوٰۃ پوری سو الاکہ ادا کرے تو ہمہ صفت موصوف خواص دیکھے۔

سوال۔ قاری صاحب میں نے نقد جبار کم کی اکیس روزیں پوری زکوٰۃ ادا کر دی ہے دیگر فوائد سے آگاہ فرمادیجئے۔



جواب - جزا کم اللہ فی الدارین خیرا۔ میں بہت خوش ہوں۔ عالم وقت خلاف ہو۔ سامنے پہنچ کر ایک بار پڑھ کر بھونک دینا۔ جنگل میں ہو۔ سامنے پڑھ کر پہنچ دینا۔ دشمن ہو۔ سامنے پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے مصافحہ کرنا۔ اسمیں تعداد سات بار پڑھنے کی ہے۔ سوم کی مریم دشمن بن جائیگا۔ اسی طرح پھولوں پر دم کر کے سونگھنا پتھول دشمن کا نرم بناتا ہے۔ اگر مطلوب کو مسخر کرنا ہے دن پھولوں پر دم کر کے سونگھنا سترہ بار پڑھ کر دم کر دے جس پر نظر ڈالو مسخر ہوگا۔ اب ایک خاص بات اور سن لو کسی غرض سے زکوٰۃ نہیں ادا کی ہے تو عیش الہی پیدا ہوگا۔ رسول کی محبت میں متفرق نظر آئیگا۔ حضور پر نور زیارت اور اولیاء اللہ کی زیارت سے کئی کئی بار شرف ہوگا۔ مخلوق کی نظروں میں محبوب اور دنیا گردیدہ ہوگی

### دست غیب برائے مفلوک الحال تجربہ شدہ

|   |   |   |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |

نقش آبی بایں طور باید کہ بوقت صبح طلوع آفتاب پانزدہ نقش بر پارچہ کاغذ پیکند۔ در آرد گندم گولی بند و در دریا یا چاہ اندازد اگر گولی بسن نوازند ہم چنان نقش باندازد بوقت غروب آفتاب یا بوقت آمدن جانوران چریدن میرند یک نقش مثلث مذکور بر سفال نو۔ نیوسد و مطالب خانہ درہم خانہ نوشتہ در دریا در چاہ اندازد ہمیں دھبہ ہر روز کند تا مدت بر آمدن مطلب بعد انداختن سفال نو یکصد بار اسم این مؤکلان را بخواند و آن اینست بسم اللہ الرحمن الرحیم یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا حق یا خواجہ حاجت من از غیب رو اگر دد حکم خدا در رسول۔

راز و نیاز و فتوحات و حاجات از راق را کمال فائدہ بخشید۔ رتبیہ ڈاکٹر حفاظت اللہ لکھنوی۔

مصنف - خانہ مطلب کا خانہ نمبر (۹) ہے اس کو خالی رکھیں۔ اور او سمیں لکھ دیں واجب یا جبرائیل دور دپیہ از غیب مارا بد ذریعہ بن خانہ (۹) کا ہن سہ ڈالیں (اجازت خریداروں و مفلوک الحال مریدان۔

سوال - حضرت شاہ صاحب مفلوک الحال کی تعریف کیا ہے۔ نیز زکوٰۃ ایک چلہ کی غالب ہوگی۔ کیا اس درمیان میں آمد شروع ہو جاتی ہے۔ اور کیا یہ جائز ہے۔ ذرا تفصیل سے سمجھایا جائے۔ آمد کس طرح شروع ہو

جواب - عدیم الفرصت ہوں۔ سن گیا ہے اور خود ایک دغٹ میں حضرت اشرف علی صاحب مرحوم و مغفور علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ احسنہ کی جانب سے یہ تکمیل کی جاتی ہے اور وہ مجبور ہوتے ہیں محض اس عمل کی وجہ سے بھی وجہ ہے کہ در اسی بدعتوالی پر دست غیب کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ درمیان زکوٰۃ کے جاری ہو جاتا ہے۔ جائز نا جائز کا سوال ایک حد تک جبکہ پریشانی ہو خود اپنی اور اہل و عیال کی کفالت میں دشواریاں حائل ہوں جائز ہے۔ اس کو ہر شخص سمجھتا ہے۔ میری شریح کرنا بے کار ہے۔

آمد دست بدست یا زیرین مصلیٰ۔ یا زیرین بالیں

دوسری تصدیق مجبور البغرض اطمینان ناظرین لیکن پتہ نامکمل۔ ڈاکٹر حفاظت اللہ



صاحب شہر لکھنؤ سے لکھتے ہیں۔ ۱۱ اگست ۱۹۲۹ء حضرت قاری صاحب یہ نقش روزانہ دریا میں ڈالنا ہوں اور یارزاق یا فتاح والا عمل بھی پڑھ کر زکوٰۃ ادا کر دی۔ دورِ پیسہ یومیہ کی اجازت جو آپ نے دی تھی وہی نقش میں نیچے لکھ دیتا ہوں۔ لیکن مری آمدنی دورِ پیسہ سے زیادہ ہوتی ہے اس میں اضافہ فرمادیں۔ الجواب۔ مجبوری ہے زائد آپ کے لئے جائز نہیں اگر زیادہ ملتا ہے یہ آپ کی قسمت وہ عالم الغیب جو کچھ زیادہ عطا فرمائے شکر بجالائے اور اپنا کام مکمل جائے۔ دونوں عمل برابر جاری رہیں گے۔

مصنف۔ آپ پر ہنرگار پابند صوم و صلواتہ بنی مطیع الامم تعلیم یافتہ انگریزی حسن قابلیت اور چند مزید صفات سے مصنف ہیں ہم کو ان کا طرز عمل محبوب اور پسندیدہ ہے۔

## عالم الغیب و الشہادۃ دائمی رزق ملنے کی تدبیر

عالم الغیب و الشہادۃ ہوا الرحمن الرحیم۔ دنیا عالم اسباب ہے انسان کو اس کے فضل و کرم پر شکر کر رہ کر اس کے رحمن اور رحیم کی بے پناہ صفت برکوشش تہنیت کی کرنا ہمارا فرض ہونا چاہیے۔ یہ کہنا کہ مشیت ایزدی میں جو کچھ لکھا ہے ہو کر رہے گا۔ درست ہے۔ لیکن اس کا علم کس کو ہے لہذا تدبیر سے کام لینا چاہیے خواہ ملازمت ہو یا تجارت۔ مناسب ذرائع اختیار کرنا لازمی ہیں جو اس کے توکل پر کام کرتا ہیں وہ اس کے لئے کافی ہو جائاد من یتوکل علی اللہ فہو حبیہ ایک کمزاری لڑکی سے پاک پڑے کی تھیلی کچے سوت سے سلواں جائے اور سات دانے غلہ جو۔ کے لئے جائیں۔ ماہ ثابت ہو یا دوسری ہر ماہ کے یکم سے شروع

کیا جائے اور آفتاب طلوع ہونے کے بعد اوقات مشتری میں روزانہ ایک گھنٹہ اول نیت ادا کرے زکوٰۃ پڑھنا شروع کریں۔ دو صد مرتبہ جانب مغرب (یا رزاق یا فتاح) پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر دو صد بار جانب شمال پھر مشرق کی جانب اس کے بعد جانب جنوب پھر جانب مغرب گھوم کر آسمان پر اس کے بعد زمین پر۔ پھر جو کے اوپر پھونکیں۔ اس طرح بارہ صد مرتبہ روزانہ ہوا۔ اگر زیادہ پڑھ سکیں تو روزانہ (۳۱۲۵) مرتبہ کر دیں تاکہ ایک چلہ میں پورا ہو جائے اس کے بعد تین دن اور زیادہ پڑھیں اور جو پھونک کر اس کو تھیلی میں محفوظ کر دیں اب جو کچھ روزانہ آدھ ہو۔ با وضو تھیلی میں رکھا کریں۔ جب ضرورت ہو۔ بلا حساب با وضو اکیلے میں سے صرف کریں۔ آمدنی۔ اور خرچ کا حساب نہ لگائیں نہ جائزہ لیں۔ انشاء اللہ العزیز وسعت رزق ہوتی رہے گی اور پیسہ عمر بھر ختم نہ ہوگا۔

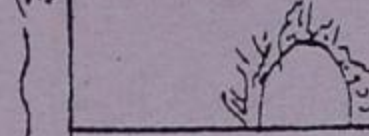
ناممکن تصدیق۔ مولانا حسب تحریر بآدھ میری کلفت کو دور کرنے کے لئے یارزاق والا عمل کیا۔ ہاں کامیاب رہا پھر دو بارہ دوسرا چلہ کیا اس میں وسعت رزق ہوئی۔ لیکن مجھے کچھ پتہ نہ چلا تیسری بار پھر کر رہا ہوں لیکن بجز اللہ دوسرا سلسلہ بھی شروع کر دیا ہے رزق کا دروازہ غیب سے کھلتا جا رہا ہے۔

جواب۔ اب عمل چھوڑ دیں۔ انسان ہوس کا بندہ ہے توکل کو پکڑے رہیں اور وسعت رزق کے لئے اور عمل بھی تلخ خوش خیال میں بیچ ہیں معمول بنالیں۔



## پانچ روپیہ سے عمر بھر کھانا علوی سمرزم

ایک مکان نیلچہ ہو۔ ادس میں کسی کو آنے نہ دیا جائے۔ نہ قیام کیا جائے۔ سفید مرغ جوان العمر ایک رنگ آنکھیں ادس کی آذوق ہوں اور پہلی بار ادس نے بانگ دی ہو لینا چاہیے۔ ذبح کریں خود اسکو بلا نہک کے پکائیں۔ مسجد ابراہیمی فتوح در فتوح اور خود کھائیں۔ ہڈی جو پنج لاکش۔ پر دغیر سب کو جلا کر رکھنا لیں۔



یہ کھلی ہوئی جگہ ہے  
اس زمین پر چٹائی بچھائی جائے گی۔ یہاں بیچ کر  
بڑھنا اور اسی جگہ نماز پڑھنا ہوگی۔

اگر کوئی چیز جلنے سے رہ جائے پتھر پر پیکر رکھیں ملا لیں۔ اور محفوظ کر لیں۔ اب مبلغ پانچ روپیہ سکھ رائج الوقت جو اسی سال کے ہوں حاصل کریں اور اسی مکان میں مسجد ابراہیمی بایں شکل چھری سے زمین پر لکیر کھینچ کر بنائیں۔

طریقہ یہ ہے۔ اول دو رکعت نماز نفل ہشت نفل دو گنا جو سورتیں یاد ہوں پڑھیں۔ بعد اُس فالی مکان میں پاک زمین پر مسجد ابراہیمی میں مذکورہ بالا شکل چھری سے لکیر کھینچ کر بنائیں اور اُس جلی ہوئی خاک کو لے کر چاروں طرف لکیر کے اس طرح سے ڈالیں کہ لکیر پوری پوری چھپ جائے اور وہ روپے چاروں کوڑوں پر رکھیں جہاں جہاں فرشتوں کے نام لکھے ہیں پانچواں روپیہ مسجد ابراہیمی کے محراب کے پاس اور روپیوں کو بھی خاکسرخ کی خاک سے پوشیدہ کر دیں مقصود یہ ہے کہ سب جگہ مع روپیوں کے کھلی نہ رہے۔ درمیان میں چٹائی

رہے یہ کھلی رہے گی اندر بیچ کر ذیل کی آیت پاک کو.... سواد و ہزار بار روزانہ پڑھیں۔ اذ قال ابن ابراہیم سرت ابرائی کیف تحی الموتی قال اولم تؤمن قال بلی ولکن لیطمئن قلبی قال فخذ اربعۃ من الطیر فصر من الیک ثم اجعل علی کل جبل منھن جزاء ثم اذعن یتینک سعیاہ واعلم ان اللہ عزیز حکیم قرآن شریف سے دیکھ کر صبح یاد کر لیا جائے۔ روزانہ صبح سے شروع کریں۔ شبانہ روز میں چند بیٹھک میں وقفہ وقفہ سے پورا کر کے ہیں۔ مثلاً صبح سے گیارہ بجے تک پھر دو بجے سے چار تک پھر پانچ بجے سات تک تاکہ درمیان میں آرام کی مہلت مل جائے بہر حال دن بھر میں پوری تعداد ہو جانا چاہیے۔ یہ عمل روزانہ اس وقت تک جاری رہیگا جب تک کہ چاروں روپے پانچوں روپیہ مسجد ابراہیمی والے روپیہ کے پاس آکر نہ مل جائیں۔ ميعاد مبین نہیں ہے۔ اس عمل پورا ہو گیا اب وہ روپے اٹھالیں۔ بادخوپاک تھیلی بنا کر ادس میں رکھیں ہر قدر بلا شمار بقایا کے خرچ کریں انشاء اللہ کم نخواہ شد۔ بقایا پر نظر نہ ڈالیں نہ حساب کریں۔ بادخوادس میں جو آمد ہو رکھ دیا کریں بادخو نکالا کریں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر رکھنا چاہیے اور اسی طرح نکالا جائے بغیر کی حاجت سے بے پرواہ ہو جائیں گے۔

سوال۔ پیر سیدنا مولانا صوفی صاحب۔ جو عمل حضور والائے مسجد ابراہیمی والا زبون حالی اور بچوں کا ترس دیکھتے ہوئے پڑھنے کا فرمایا ہے۔ گھر میں ایک اہل علم کے یہاں بچے کھلوائے اس میں ایک کچھ سفید ازرق نکلا اور اب کھلی بانگ اس نے دی ہے۔ چھ ماہ صرف ہو گئے۔ خدا کا شکر بجالاتا ہوں اور شروع کرتا ہوں۔ شکوک دفع فرمادیں۔ اور خلوات ادب اگر الفاظ ہوں صدق



دل سے دست بستہ معاف فرماتے ہوئے شانی جواب عطا فرمادیں۔ اول تعداد معین نہیں ہے  
 دوسرے عمل یا رزاق کا بھی ایسا ہی ہے۔ تیسرے اگر کوئی راز ہو منکشف فرمادیں۔ خطرہ تو نہیں ہے  
 جواب۔ دعا۔ بیشک تعداد معین نہیں جو لوگ تقویٰ اور طہارت دلے ہیں ہفتہ عشرہ میں کامیاب  
 ورنہ اس سے کچھ زیادہ انتہائی چالیس یوم خطرہ مطلق نہیں۔ عمل جو والا اور چیز ہے اور یہ ہمہ  
 صفت موصوف اور چیز ہے اور یہ ہمہ صفت موصوف اور چیز یہ قدرت کے انتظامات ہیں جو  
 علیہ علیہ وسعت فتوحات رکھتے ہیں اس کا احاطہ کرنا یا مرا اظہار بیکار ہے عمل نہایت بہتر  
 ہے خدا کی شان اور اوس کی کبریائی نظر آتی ہے بعد تکمیل مرحبا صل علی اور شکر و احسان سے  
 گردن جھک جاتی ہے اسکی اجازت لطیف خاطر آپ کو دی گئی ہے اور چند حضرات کو۔ اب مندرج  
 تاج خوش خیال صرف خریداران کتب کو جو باقاعدہ میرے یہاں درج رجسٹر میں دی  
 جاتی ہے۔

سوال۔ مکان تنہا میں کوئی بچہ وغیرہ آسکتا ہے۔ اور دیگر کام ضروری ہو۔ کر سکتے ہیں مطلع فرما  
 جواب۔ نہیں آسکتا۔ باہر آنا مناسب ہو سکتا ہے۔ مثلاً چار گھنٹہ بڑھا۔ پوری یادداشت  
 رکھی باہر نکل آئے مکان بند کر دیا۔ دو گھنٹہ کے بعد پھر دروازہ کھولا۔ اپنا کام شروع کر دیا۔  
 کوئی روکاوٹ نہیں۔ احتیاط رکھنا جو کام اپنا چاہو۔ کر دو۔ شام تک تعداد پوری ہو جائے سکھانا  
 بہرہ ہر گز سے موانا۔ خود پرہیزگاری اختیار کرنا۔

فائدہ۔ حضرت تباہ گاہی صاحب مرحوم مغفور سے بہت ادنیٰ درجہ کے مقتدر ہم پلہ بزرگ  
 کامل ہیں۔ آپ نے بعد ملائت باب فتوح در فتوح مجھے عطا فرمایا تھا اس کمال ہمدردی

شفقت خلوص کرم کا میں احسان مند ہوں اور اپنے پروردگار ذو المنن سے دعا کرتا ہوں کہ آپ کا  
 سایہ عاطفت مجھ ایسے گنہگار کے لئے افادہ خاص کا باعث فخر نیاز ہے۔ حضرت کی عمر ضعیف  
 و نحیف اور آخری منزل طے فرما رہے ہیں ہدایت فرمائی کہ باریکچہ اطفال نہ بنایا جائے۔ آمد کا  
 مقصد کار خیر ہے اور جو ناظرین براہ راست آپ سے خریدار ہوں ان کی اطلاع اور باخبر  
 ہو جانے پر لائق ہوں اجازت دیدی جائے گی۔

انتہائی مجبوری پر ایک صاحب کا اظہار۔ سید مقتدرنا آپ کا نام محمود ہمہ صفت موصوف اللہ  
 پاک نے فرمایا ہے مسجد ابراہیمی والا عمل کر ڈالا۔ پھر کھ گیا ہزار جان سے قربان۔ سبحان اللہ ورجا  
 مرحبا اللہ اکبر۔ کیا سفینہ دنیۃ سینہ سے نکال کر ایک دم تاج خوش خیال میں لکھ دیا۔ ہزار جان  
 سے قربان جاتا ہوں نیکیاں مل ہیں اگر قبول افتد رہے عز و شرف۔

انتباہ۔ چند حضرات فائز المرام ہو چکے ہیں اظہار نام سے گریز فرماتے ہیں اس اظہار میں بال نہیں  
 کہ نماز پنجگانہ اور جماعت ترک حیوانات ضروری ہیں۔

نمبر ۳ رویت ہلال ہو پر صرف نقش پر نظر ڈالنا پورا اہمیت بسیار  
 رویم ہا و فتوح ہائے دیگر ہم رساں۔ یعد۔ دیدن ماہ ہلال ہر ماہ نظر  
 عمیق برائیں نقش اسم ذات بکند و شصت بار اسم ذات۔ و۔  
 دو بار یا باسٹ بخواند غمگین۔ دیا یوس نہاید شد۔

فائدہ۔ حضرت شاہ صاحب ہر ماہ رویت ہلال نقش پر غور کرتا رہے ہا و فتوح ہائے دیگر  
 ہوں اور ساٹھ بار اسم ذات اور دس بار یا باسٹ پڑھتا ہوں خدا کا شکر بجا لاتا ہوں کہ

| ال                  | ہم | ل  |
|---------------------|----|----|
| ۲۱                  | ۲۲ | ۲۳ |
| ۱۴                  | ۳۹ | ۱۳ |
| یا اللہ بحق اسم خود |    |    |
| دریں ماہ بسیار      |    |    |



میرے ذرا لے آمدنی میں بمقابلہ دیگر دوکانداروں کے کافی یافت اور منافع خوب ہوتا ہے یاں  
ادھر آیا اور ہر فرخت ہو گیا ماسدین تعجب کی نظر سے دیکھا کرتے ہیں۔

سبحر جلالی روزانہ صرف سات بار پڑھنا ہر شخص کا تعمیل بجا لانا  
کَلِمَاتُهَا جَمْعُ حَمَائِلَ تَسْمَعُ اللَّهُ وَهِيَ السَّمْعُ الْعَلِيمُ يَا سَمِيعُ يَا سَمِيعُ  
يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا بَصِيرُ يَا عَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا عَلِيمُ  
اَمْوَاثُ حَبَالِ اللَّهِ - رَالِقِيَّتْ حَلِيَّتْ قَحِيَّتْ مَدَنِي - روزانہ بعد نماز کے سات بار پڑھ  
لینا چاہیے۔

تصدیق فرمید۔ آپ ایک محتاط انسان ہیں کہتے ہیں۔ حکیم صاحب جب سے پڑھنے کی عاجز  
کو ہدایت ہوئی ہے۔ اسم ذات کا نقش رویت ہلال والا میں نظر غور سے دیکھتا ہوں اور  
روزانہ سات بار یہ پڑھ لیتا ہوں۔ قدر و منزلت میں انعام پاتا ہوں برکت کافی دانی جس بات کو  
زبان سے نکالتا ہوں تعمیل کے لئے لہذا شوق ہر شخص تیار ہو جاتا ہے۔ لوگ حیران ہیں کہ ان  
کے پاس کیا چیز ہے عام اشخاص متعجب ہیں۔ طالب دعا۔ اللہم زد فرزد۔

### عشق الہی پیدا کرنا اور طلسمی عمل

حضرت مولانا ثار احمد صاحب کا پوری بزرگ مایہ ناز ہستی کے انسان ہیں اس وقت  
آپ کی عمر ۹۰ سال کی ہے آپ نے یہ سلسلہ راز و نیاز چند امور دریافت فرماتے ہوئے یہ عمل  
عطا فرمایا تھا اور ارشاد ہوا تھا کہ اس کے چند روز پڑھنے سے روحانی خیالات اور جذبات میں

بڑی ترقی ہوتی ہے۔ چندے مزاوت کی بجائے اجازت عام استفادہ مخلوق آپ سے کتنے  
اور آپ سے زبردست استفادہ مخلوق ہوگا۔ یہ میری دعا ہے۔ دیگر معمولات کے ساتھ میں نے  
اسکو ہی سمول بنالیا اور مخصوص تعلیم کے ساتھ ساتھ مریدیں کو بھی اجازت دی اور اب عام اجازت  
ناظرین ہے۔ عبادت الہی کے شوق بڑھانے میں اسکو کمال دخل ہے۔ انسان کا ہر وقت یہ جی  
چاہتا ہے کہ اللہ اللہ کے جاؤ۔ مخلوق کا رضا مند ہو جانا مگر کش و پشمنوں کا خود بخود موم ہو جانا  
اس کے پڑھنے کا ادنیٰ کرشمہ ہے ایک چلہ کے بعد غضب کے اثرات شروع ہو جاتے ہیں اور  
عام لوگوں کے علاوہ عزیزوں رشتہ داروں کی رضا مندی کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ وہ آیت پاک  
یہ ہے..... یٰٰمُحَمَّدُ كَتَبَ اللَّهُ قَالِ بْنِ اَمْوَاثُ حَبَالِ اللَّهِ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ مُحَمَّدٍ  
روزانہ صبح شام ایک ایک تسبیح پڑھنا چاہیے۔ اگر ہر نماز کے بعد معمول بنالیا جائے تو فوری اثرات  
ظاہر ہونے لگتے ہیں تصدیق ایک صوفی باخدا اور چند احباب کر مغرا کی تحریرات کا خلاصہ  
ملاحظہ ہو۔

حضرت ڈاکٹر مولانا صاحب جس وقت سے جناب والا نے مجھے اسکے پڑھنے کی تعلیم  
فرمائی ہے میرا دل بہت خوش ہے مشکل سے مشکل کام آسان نظر آنے لگا۔ ایک تسبیح روزانہ ہر نماز  
کے بعد معمول بنالیا ہے میرے دوسرے ہیر بھالی بھی اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں  
شجرہ پڑھنے اور مناجات یا کلام پاک وغیرہ وغیرہ کے پڑھنے اور وظائف میں بڑا دل لگنے لگا ہے  
عزیز رشتہ دار عام احباب سب مہربان نظر آتے ہیں۔ اور عبادت خداوندی میں میرا یہ دل چاہتا  
ہے کہ کیا کچھ نہ پڑھ لوں۔ مزید اوراق خواب کرنا نہیں چاہتا۔



فائدہ۔ اگر بارہ صد مرتبہ روزانہ کسی نے معمول بنالیا تو دیندار عابد زاهد صوفی انشاء اللہ بن جائیگا۔  
 نزکیہ نفس میں اسکو بڑا دخل ہے۔ اور بقدر اسکے پڑھنے سے عبادت ریاضت بڑھتی جاتی  
 ہے۔ خدا کو علم ہے کہ کن کن اوصاف سے مصنف ہوگا۔ کچھ عرصہ کے بعد بزرگان دین کی زیارت  
 اور فخر موجودات حضور سرور کائنات محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے کئی کئی  
 بار مشرن ہوگا اور غیب سے خوشخودی پروردگار کی مختلف اشارات و کتابیات کے ساتھ ساتھ  
 صد اکاؤں میں گونجنے لگتی ہے پروردگار عالم سب مسلمانوں کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا  
 فرماوے آمین ثم آمین۔

مصنف جو لوگ نماز روزہ اور دیگر عبادات سے کوسوں دور بھاگتے ہیں ان کو چاہیے کہ  
 صبح شام درتبیج پڑھ لیا کریں۔ کچھ عرصہ کے بعد خود بخود اس جانب جھک جائیں گے۔ اس کا  
 بسیار تجربہ ہو چکا ہے۔

## عمل محمد الرسول اللہ

غیب و غریب یہ عمل ہے۔ خود میں نے اس کو پڑھا ہے ہر ماہ کے یکم سے بعد نماز فجر  
 شروع ہوتا ہے اور نصف گھنٹہ میں ختم ہو جاتا ہے۔ بہت بڑا ذریعہ معاش ہے اور فتوحات غیبی  
 میں اس کو دخل ہے۔ پابند شریعت باخدا شریعت اسلامی سے ہمدردی رکھنے والے  
 پرہیزگار نے اپنے والد بزرگوار کی بیاض کمنہ ارسال کی تھی بہتر اجتناب میں یہ عمل مجھے بہت  
 پسند آیا۔ چندے پڑھنے کے بعد اس کو چھوڑ دیا۔ کیوں چھوڑ دیا۔ اس کا علم عام مخلوق کو کرانا

بے سود ہے اس لئے کہ رضا جوئی کا شائبہ بھی عاجز کے پاس نہیں۔ خوب دنیا کمائی و گریاں  
 حاصل کیں۔ شہرت عام پائی۔ اب شرمندگی سے سرنگون ہوں اور اس کے دربار میں جواب ہی  
 کا کوئی ذریعہ نہیں۔ ایسی باتوں سے اب مجھے اغماض ہوتا ہے۔ عمل کی ترکیب اور اس کے  
 فوائد سے آگاہ کرنا ہوں جو میندہ یا بندہ جو اللہ کا بندہ ثبات قدم کے ساتھ کرے گا۔ پورا پورا لطف  
 اٹھائیگا۔ اصل عمل اس طرح درج تھا۔

برائے فتوح اس نقش زیر زانو تھد۔ و یا زدہ ہا سورہ انا فتحنا بخواند سہ روز  
 از غیب فتوح رسد نقش مثلث این است۔

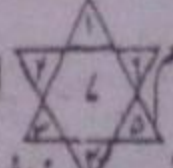
|   |   |    |
|---|---|----|
| ۸ | ۳ | ۱۰ |
| ۹ | ۷ | ۵  |
| ۳ | ۲ | ۶  |

مصنف۔ سیاہی بنا کر انار کے قلم سے ساعت مشتری جو روزانہ بطن سلوع  
 آفتاب آتی ہے خود لکھو یا کسی بزرگ سے لکھ دلو۔ پڑھتے وقت زیر زانو رکھ لیا کر۔ روزانہ جا  
 رکوع پڑھنا ہوں گے نقش میں بجائے (۸۶) کے (۸۷) ہیں اور اسما حسنی میں کوئی اسم الیس کا  
 نہیں ہے۔ باعتبار جمل (۸۷) اعداد رکھے گئے ہیں۔ دوسری منطق میں آپ کو پڑھنے کی ضرورت  
 نہیں۔ میں نے سہ روز پڑھا۔ کوئی نتیجہ برآمد نہوا۔ اور چند روز پڑھا۔ پھر مستقل پڑھنا مفتوح  
 دوسرے طریقہ پر خوب ہوتی ہیں۔ مناسب ہے کہ اس کو چار چھ ماہ تک برابر پڑھے تو عین  
 ایک ہی رہے گا فائدہ درمیان میں ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ پر غور نہ کیا جائے۔ صرف خریدار  
 کو اجازت ہے جو درج رحب نفسیہ آفس ہیں۔

## بہت احتیاط

از بیاض مخفی قاضی محمد الیوب رحمۃ اللہ علیہ کہ درخاندان شاہ عبدالعزیز صاحب



رحمۃ اللہ علیہ دہلوی درجہ پال بودند نقل گرفته ام  اس شکل را برناخن راست ایک تا ہفت با ترتیب از سیاہی الف فانی خود نوشتہ سورہ یسین بہ نیت کے کہ بخواند البتہ حاضر آید۔

مقصود - چند بار عمل کا تجربہ کیا عاضری نہیں ہوئی تعجب ہوا کہ کیا بات ہے۔ صاحب عطیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر وجہ نہ حاضر ہونے کی دریافت کی فرمایا کہ لازمی حاضر ہونا چاہئے پھر سامنے صاحب موصوف کے عمل کیا۔ مقصود ہر آیا جس شخص کو حاضر کرنا مقصود تھا تصور جاتے ہوئے طلب کیا گیا پھر فرمایا کہ سورہ یسین شریف بہ نیت زکوٰۃ پڑھ لیا کرو۔ تاکہ مطلوب خواہ ایک ہزار کوس پر کیوں نہ ہو جب اسکو یاد کریں۔ باعتبار مسافت اور وقت کے حاضر ہو جائیں گے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور چند روز میں آگیا۔ بالکل درست ہے اور بہت بے نظیر ثابت ہوا۔ وقت ضرورت اسی سے کام لیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ سارو کی گردش اور موافقت کو بھی از روئے وقت اس میں دخل ہے ہر شخص حاضر نہیں کر سکتا۔ جیسے کہ اس وقت ناجائز کام کو کرنے والے انہوں نے یہ خیال قائم کر لیا کہ چلو مطلوب کو جس وقت چاہیں گے بلالیں گے۔ نہ ہو گا۔ جائز کام جائز نیت مقصود ضرورت پیش نظر ہو۔ اور سورہ یسین شریف کی زکوٰۃ دیدی ہو۔

تصدیق چند مخلص کرم فرما۔ ہم لوگوں نے چند احباب کو یکے بعد دیگرے کئی بار مقامی حضرات کو طلب کیا لیکن کارہنراری نہ ہوئی کیا بات ہے۔ مطلع فرمایا جائے۔

جواب - ایک نقش سے ایک ہی شخص طلب کیا جاسکتا ہے دوسرے در حقیقت ضرورت

ثابت ہو آپ حضرات نے محض شوقیہ اور امتحان کیا یہ مناسب نہ تھا۔ تیسرے نیت آگئی ایک مذاق تھا اور لوگوں کو پریشان کرنا۔ چوتھے آپ کے تقویٰ اور طہارت میں کمی ہوئی۔ ابتداؤں ہم خود حاضر نہ کر سکے۔ قواعد کے تحت میں عمل ہمیشہ کام دیا کرتا ہے۔

دوسری تصدیق چند نمازیان مسجد۔ بچہ اللہ آپ کا عمل بہترین ہے میرے ایک قریبی عزیز پاکستان شریف ناراض ہو کر لے گئے تھے۔ روزانہ نقش لکھ کر تصور صورت کا کر کے پڑھنا شروع کیا ایک ہفتہ کے اندر شریف لے آئے۔ میں نے اون پر کسی قسم کا اظہار نہیں کیا۔ دیگر احباب کو جو مقامی ہیں ہر وقت ضرورت پر مع تصور خیال جمایا۔ شریف لے آئے گفتگو کی اور رخصت کر دیا۔ یہ اظہار کبھی نہیں کیا جاتا کہ ہم آپ کو فلاں عمل کے ذریعہ سے طلب کرتے یا ہر شخص کا عمل ذریعہ سے کام نہ لےنا۔ بطلان یا کذب عمل دلیل نہیں پاسکتا۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ایسی بیش بہا چیز جس کی دنیا میں نظیر پیش کرنا امر محال ہے درج تاج خوش خیال فرما کہ ہم لوگوں کو جس عقیدت میں گردید بنالیا اور ایسے سر بستہ راز کی زمانہ ہم کو ملنا دشوار تھے خداوند کریم آپ کی ہستی کو قائم رکھے اور توفیق عام استفادہ مخلوق ذات خاص حضرت اقدس سے ہوئی رہے آمین ثم آمین۔

جو حضرات یا ناظرین براہ راست دفتر سے خریداری فرمائیں گے انہیں حضرات کی اجازت ہی سوال۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ پھر یہ قیود اجازت کی کیوں لگائی گئی ہے۔ ہم کسی دوسرے شخص سے کتاب خریدیں تو کیا بلا اجازت یہ نہیں لگے یا میرے گھر میں میرے پاس موجود ہے میرے گھر والے یا میرے عزیز و اقارب منتفع نہیں ہو سکتے یہ تو بڑی زیادتی ہے



ایک گھر والے چند کتب خریدیں اس زیادتی سے صوفی صاحب کیا فائدہ یہ تو بڑی تکلیف کا باعث بن رہا ہے۔

جواب۔ عزیز من ہمارا اظہار آب کے یقین کا باعث ممکن ہے کہ نہ بنے مجبوری ہے اور ایسا ہی کرنا پڑے گا۔ یہ درحقیقت کتاب نہیں بلکہ اسکی تعریف اور صداقت کا معیار فائدہ اٹھا کر قدر و منزلت کا علم ہوگا۔ بلکہ یہ قید مسترد ہے کہ فائدہ مترتب ہوئے پر دو روپیہ ماہانہ آپ مالک کے نام ارسال کرتے رہیں جو ایک بزرگ کامل متوکل علی اللہ خدات کے تحت ہیں۔ مخصوص نسخہ جات اجازت خریداران کے تحت میں آپ کو فیوض کے اعتبار سے خود یہ علم ہو جائیگا کہ تمام من و عن عمل دیر میں بہرہ کامل تشکیوں میں یہ بات راقی یقین کے درجہ کو پہونچا دیگی۔ ضرورت مند اپنی لاکھوں ضرورتیں چند بیسوں میں پوری کریں اور آپ اسکو زیادتی پر محمول فرمادیں۔ حالانکہ اس زیادتی کو محبوب سمجھنا چاہیے کہ اس خدے وعدہ لائبریک کا فضل احسان ہے جو آنے اپنے ایک بند کو اس لائق بنایا کہ اس نے ایسے ایسے انکشافات منظر عام پر لا کر رکھ دیے۔ اس سے زائد لکھا مانع ہے قابل انوس امر ہے کہ آپ نے ایسا فضول سوال فرمایا۔ خیر اچھا کیا عام احباب کا اس لکھنے کے بعد شکوک اور شبہات کا ازالہ ہو گیا۔

### دنیا کی دولت سے لالہ مال بنایا قرآن حضور پرکاش کا

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں اور میرے اہل و عیال تنگ دستی میں مبتلا ہیں۔ مجھے کچھ بتلایا جائے۔ حضرت یہ آیت پاک بتلائی دے من ۱۱۱ اللہ یجعل لہ خراجاً دیر زقہ من ۱۱۱

لَا يَخْتَسِبُ دَمَنٌ يَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ فَيُؤْخَذُ بِهِ إِنَّ اللَّهَ يَالِغُ أَمْرٍ ۖ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ راوی بیان کرتا ہے کہ اسقدر فتوحات اور سکون ہو میں کہ دیواروں سے روپیہ گرتا تھا اور خرچ کرتے کرتے تنگ آگیا۔

بزرگان دین کا معمول ہے کہ بعد سنت فجر روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھا کاشائش رزق کے لئے اور بعد نماز عشاء اسی تعداد میں بہت فائدہ مند اور فتوحات غیبی کے لئے ازلیں مانع ہے۔ مصنف حقیقت میں یہ اسم اعظم شریف ہے میرا بھی یہی معمول ہے۔ بڑا بے نظیر فرمان ہے خدا پڑھنے کی سب کو توفیق دے کسی دوسری جگہ اس آیت پاک کو معہ تعداد مومنان سے ملاقات کرنا بھی بتلایا گیا ہے۔ وہ بھی نہایت اچھا ہے۔

### بے پناہ نسخہ مرض اور آمدنی معقول

ایک عابد زاهد صوفی میرے خلص کر مفرار رفیق شفیق عنایت بے پایاں کفش بردار کے ساتھ محبت رکھتے ہیں اپنے فیوض باطنی سے مجھے بھی مکمل فیض پہونچاتے رہتے ہیں۔ دوران سفر قیام بمبئی میں ایک درویش کامل سے ملاقی ہوئے۔ بطور یادگار یہ نسخہ سپرد ہوا آپ نے باجائزت خاص مجھے عام اجازت بھی دی اور خود میں نے اسکو پڑھا اور چپ و اطہار معاحبان باوقار مفتخر اطہار کو بھی بتلایا اور شفا الملک صاحب کو بھی پڑھنے کو بتلایا گیا۔ بے حد فائدہ پہونچا جو بیان سے باہر ہے۔ چند سب پڑھنے کے بعد نسخہ مرض و شفا شروع ہو گیا ہے اور خود پڑھنے والا طبیب ہی اپنی زبان سے اسکی ثنا اور صفت بیان کر سکتا ہے وہ آیت یہ ہے یا کر نیر الوہاب ذوی الطول تعداد روزانہ بعد نماز عشاء ایک ہزار تھیستھ



ہے۔ کچھ نہیں اول آخر اکیس اکیس بار درو شریف

موصوف۔ اکیس روز میں ہجوم مزار ہونے لگا۔ آمد مرصیان پر مسلح علیہ السلام کی آمد کا موازنہ کیا خود سمجھ لے ایسے مرصیوں کی آمد اور یہ کی فرادانی سے کیا حاصل جو انسان خدا کو بھول جائے وہ یہ کہ نہ نماز کے نہ روزے کے نہ طہارہ اطمینان سے نصیب ہونے آرام انسان اوٹھا سکے چھوڑ دیا

دوسری تصدیق۔ ابتداء میں شفا الملک کے لقب سے متصف نہ تھا۔ اس وقت میں نے اس کو شروع کیا اور پابندی و شوق کے ساتھ رفتہ رفتہ تورا در مصیان میں اضافہ ہوتا گیا ہجوم مخلوق سے آخر میں تکلیف پہنچنے لگی مجبوراً چھوڑنا پڑا۔ میں اس چیز کی تعریف نہیں کر سکتا رتیمہ مودود حق لکھنوی شفا الملک۔

تیسری تصدیق۔ مع چند حضرات کے۔ مولانا صاحب الارشاد خوب شوق سے اسکو پڑھا اور خوب پڑھا۔ چند کچھ معلوم ہوا اس کے بعد آمد مرصیان شروع۔ پھر کیا کہنا سبحان اللہ۔ نسخہ لکھنا مشکل ہو گیا ادھر باہر کے لوگوں کے ہلادے۔ میں نے استفادہ رتیمہ مودود کی کہ دونوں وقت کر دیا ایک چلے کے بعد مجھے عجیب منظر پیش آنے لگا۔ جیسے کسی پیر کے عرس میں ہم موجود ہیں خوب کمایا اور خود بخود یہ بات زائل ہو گئی یہ کیا بات ہوئی۔ حضرت والا توجہ فرما کر مطلع فرمائیے۔

جواب الجواب۔ زیادتی ہر چیز کی اصرار بے جا میں داخل ہے۔ کمی نقصان عمل ہے۔ اچھا ہوا خود بخود یہ بات مفقود ہو گئی۔ دیگر حضرات کا جواب یہ ہے۔ کسی عمل کی تعریف میں مبالغہ

سے کام نہیں لیا جائیگا۔ دیکھئے طبیب کا اخلاق نہایت اچھا ہونا لازمی ہے۔ دوسرے زہد تقویٰ بھی ایک چیز ہے دنیا کو جائز طریقہ سے کمائے کا حکم ہے۔ تعویذ گنڈے کر کے مرض کو پریشان نہ کیا جائے۔ غریب ہو اپنے پاس سے حق سلوک کیا جائے۔ یہ امتحان کی جگہ ہے بقدر ضرورت ہاتھ پیر مارتا اور اللہ کے خوف سے ڈرنا چاہیے۔ نعمت خداوندی کا زائل کر دینا خود کفران نعمت ہے۔

ایک اور صاحب کا جواب سن لو۔ سوال کا مطلب بھی اسی میں ختم ہے۔ حکیم صاحب اول تو آپ کو کوئی پوچھتا تھا دست شفا رکھ تھی۔ اگرچہ آپ طبیب کامل ہیں۔ تجربات تو دوسری چیز ہیں۔ ماشاء اللہ آپ کا اخلاق آپ خود اسی کی تعریف فرمائیے۔ ہم تو دینی اور مانیویا شخص کر رہے ہیں۔ آپ نے پڑھا کاتی قدم اوٹھایا اس وقت نہ تو خط و کتابت نہ اپنے رہبر کی یاد نہ اپنے پیر کی خدمت نہ اپنے ذوالقرنی سے اچھا برتاؤ نہ مفلوک الحال کی خدمت نہ علم مجلسی کی لیاقت نہ تجربات کا میدان وسیع پھر شکایت آپ کی کہ ہم بھی پانچویں سواروں میں کیوں نہ ہو گئے۔ بہر حال یہ کتاب ہندو نصائح اور سوال و جواب کے لئے نہیں ہے۔ آپ ان جملہ باتوں کا خیال رکھیں اور تائب ہو کر اپنا کام شروع کریں ذیل کا مقناطیسی عمل نقرہ کی ڈبیہ بنوا کر دونوں کو ایک ساتھ کریں۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ ایسے اطباء صاحبان کو بھی ہدایت میں یہی الفاظ ہیں۔ نیز آپ کی محروم مزاجی بڑھی ہوئی ہے اس کے لئے یا علیم یا رب یا رؤف یا منان پڑھ لیا کریں جو اللہ عز و جل کچھ صرف کر دیا کریں۔ اس سے خدا کا غضب ٹھنڈا ہوتا اور برکت میں اضافہ۔ خرافات



میں پرنے سے دل کا لگاؤ زیادہ اور دین سے کوسوں دور اسکو پیش نظر رکھیے۔  
دیگر جوابات کتاب میں کسی قسم کا غلو و اہنہ نہیں رکھا گیا ہے۔ عملیات ہوں۔ یا مجربات۔ فتوحات  
ہوں یا صنعت و حرفت کے نسخہ جات یا علم ہوشی کا نسخہ بہر حال ایک ہی سلسلہ میں سب  
انکشافات ہیں۔

سوال۔ صرف خریداران کو عمل کی اجازت ہوتی ہے۔ دست بستہ عرصہ ہے کہ مجھے  
اجازت دیدیں تمام عملیات کی۔

جواب۔ عام اجازت خریداران ہے اور مندرجہ کتب میں جن قیود کے ساتھ جو چیزیں نوٹ  
اور نمبر دیگر درج کی گئیں۔ اس میں ہم مجبور ہیں۔ آپ دور و پیہ ماہوار برابر سال فرما رہے  
ہیں آپ کا اگر یہ نام جائز دباؤ ہو۔ تو بند فرمادیں اور مجھے اس سے معاف رکھیں۔

### علوی مسمریزم خود بخود دلی راز منکشف

عالم الغیب پروردگار عالم ہے یہ عمل سفلی اور جائز ہے اور بڑا چلتا ہوا طلسم ہے۔  
انتہائی قدر منزلت کی چیز ہے آج تک ایسی چیز نظر سے نہ گذری ہوگی۔ نجوم اور  
رمل یا قیاسات یا تحریر لکھ کر حالات کا بتلانا اور گردیدہ بتانا اور چیز ہے۔ اطباء کے لئے  
یہ تحفہ غیر مترقبہ ہے۔ مبالغہ کو اس میں دخل نہیں اس کے اظہار میں بڑی بڑی دشواریاں  
پیش آتی ہیں جس کو ذرا سا ہنر یا شعبہ یا کشتش انسانی کی چیز معارف ہے وہ خود بیماری  
بنا ہوا ہے۔ اور اپنی آمدنی کا ذریعہ کر رہا ہے کیا غرض ہے جو مخلوق کو بتلائے الغرض  
بارہا اس کا تجربہ کر لیا گیا ہے۔

اول ایک چاندی کی ڈبیہ چھوٹی سی ڈھکن دار بنوالین موسم کمناور میں بنایا پھولتا ہے۔ یہ چیز  
یو۔ پی میں عام ہوتی پتا در سے نکلتا ہے عام طور پر چھپے یہاں بنائے جاتے ہیں سینے کے  
بیٹریے بنا کر چھتوں میں ڈالتے ہیں اس کے موٹے سے بٹے ہیں دوسرے مقامات پر اسکی بیدارش  
نہیں ہے دیگر مقام کے لوگ سفر کر کے کسی ایک مقام پر قیام کر کے اپنا کام پورا کر سکتے ہیں۔  
اول اول اس مقام پر دو چار دن قبل پہونچ کر موقع محل نکال کر تنجو بڑ کر لینا چاہیے کہ یہ ملک  
ہے بعد باتیں جب یہ پھولتا ہے تو ہزاروں کیڑے پھول پر نمودار ہوتے ہیں۔ قبل طلوع آفتاب  
بہ پہن اس مقام پر پہونچ کر ان کیڑوں کو کسی دوسرے کیڑے رد مال وغیرہ سے پکڑ کر ڈبیہ میں  
بند کر لیں۔ کوئی رد مال وغیرہ اسی مقام پر اول دن چھپا آئیں۔ ہاتھ سے نہ پکڑیں۔ دس  
پانچ کافی ہیں کوئی قید تعداد کی نہیں ہے اور ڈبیہ میں رکھ لیں پھر اپنے کیڑے وہیں پہونچیں  
اور پلے آئیں۔ بس کام پورا ہو گیا۔ دوسرے ضروری ہیں۔ اول کسی سے بات نہ کی جائے  
دوسرے کوئی راستہ میں نہ ملے۔

مشاہد قدرت۔ ڈبیہ کی پوری پوری حفاظت کریں یہ علم خواص الاشیاء کا بہترین عمل سفلی  
ہے ڈبیہ خود بخود غائب ہو جاتی۔ صندوق میں بند رکھیں وقت ضرورت کام لیا جائے یا  
اندرونی جیب میں اور یہ کام اتوار کے دن کیا جاتا ہے۔ (آفتاب نکلنے سے قبل یہ کام پورا  
ہونا چاہیے)

ترکیب۔ ڈبیہ کو دائیں پیر کے نیچے دبالتے ہیں اور تھوڑی دیر ٹھکر مریض کے نبض پر  
ہاتھ رکھتے ہیں مریض کا حال خود بخود ظاہر ہونے لگتا ہے اور حقاہ خطرات و نواس



خیالات مریض کے دل میں آتے جاتے ہیں۔ طیب خود بخود مریض سے ظاہر کرتا جاتا ہے اور وہ حال بتلاتا ہے جس کو مریض ظاہر نہیں کر سکتا اس سے طیب کی صداقت اور کمال کو چارچاند لگ جاتے ہیں۔ خوش عقیدگی میں بڑا زبردست اصرار ہو جاتا ہے۔ شہرت بہت جلد عام ہو جاتی ہے ذرائع آمدنی کا کیا کہنا اور طیب بڑا زبردست ماہر نباض شمار ہوتا ہے خوشنودی اطباء صاحبان = مولانا حضرت شاہ قاری صاحب - نقرہ والی ڈبیا صندوق میں محفوظ رکھتا ہوں صبح کو نکال کر وقت آمد مریضان فرش پر اگر دو بیٹھ کر داہنے پیر کے نیچے ڈبیا دبا لیتا ہوں اور مریض کے حالات جو ذہن میں آتے جاتے ہیں مریض سے بیان کرتا جاتا ہوں۔ بڑی تعریف لگ کرتے ہیں اور عام چرچا میرا زبان زد مریضان رہتا ہے۔ جوق جوق آمد ہوتی ہے اور دن بھر ہجوم لگا رہتا ہے یا کریم الہ آباد ذوی الطول اور بھونہم کعب اللہ کا عمل بھی اسی کے ساتھ ساتھ جاری ہے خدا کا فضل اور شکر ہے کہ اسکی بدولت کافی آمدنی ہوتی رہتی ہے۔ ایک زمانہ کے بعد میرے دل کی حسرت دارمان بھلی دست بستہ الناس ہے کہ میرا کہنا مان لیا جائے وہ یہ کہ آپ اس کو کسی کتاب وغیرہ میں درج فرمائیں ورنہ اس کی قدر و منزلت ختم ہو جائے گی۔ ایسی چار باتیں تحریریں اور وصول ہوئیں۔ اور لکھا کہ دو چار ڈبیاں اور بنا کر احباب کو دے سکتا ہوں جواب مختصر یہ ہے کہ مجھے اس کا تجربہ نہیں دوسرے میرے خیال میں ایسے طمع دنیوی میں پڑنا حاکمیت ہے۔ جو خود تکلیف اڑھا کر کسی کام کو کرتا ہے اس کی قدر ہوتی ہے۔ تجارت کا ذریعہ بنانا عقلمندی کی دلیل نہیں دوسرا جواب یہ ہے کہ آخر مجھے بھی تو کسی ذریعہ سے یہ چیز پہنچی ہے۔

آپ حضرات خود دل میں انصاف فرمائیے کہ اگر ایسا بخل روا رکھا جاتا تو سیم و زر کے اصلی نسخہ جات منظر عام پر نہ لائے جاتے اس سے بحث نہیں کہ ایک آئینہ کی کسر وہ جاتی ہے یا وہ بنتے نہیں یا جس کو ایسا نسخہ آتا ہے وہ کیوں ظاہر کرنے لگا خوب سمجھ لیں شیطانی وساوس اور حرص دنیا آپ کو قدم آگے بڑھانے نہیں دیتی دوسرے اہل علم سمجھ دار طبقہ ہمیشہ فائز ہوتا ہے بہر حال یہ کوئی عفا صفت چیز نہیں ہے اور میں نے تو یہ تمہیہ کر لیا ہے کہ جو کچھ ہے سب اظہار کر دوں گا۔ ہمارے ابتدائی اشعار میں وعدہ ہے وہ یہ کہ

ہے آپ سے یہ ملاقات آخری میری صحیح یقین سے تصنیف کی خدائی قسم

غیروں سے ان نسخہ جات کے متعلق سختی سے ہدایت ہے کہ چشم پوشی فرمائی جائے جو اہل ہوں ان کو براہ راست دفتر سے منگا دیں۔ صرف خریداران کو اس عمل کی اجازت ہے بلا تامل اور بعد شوق کریں۔ فوراً انشاء اللہ پورے ہوں گے۔

(مصنف) ایک سال تو اس حماقت میں نکل گیا کہ برہنہ ہو کر میری غیرت نے تقاضا نہ کیا کہ اس کو کیا جائے۔ دوسرے سال کیا تو احبابوں کو اس کا علم ہو گیا۔ ڈبیہ غائب کر دی۔ خدا ان کا جہلا کرے۔ تین چار روپیہ لون کو مل گئے ہوں گے

تیسرے سال وقت پر بیمار ہو گیا۔ الغرض زندہ رہا تو پھر تیار کر دوں گا۔ ایک نقیر منش سیاح جو غیر ملک کے مقبول عام درویش تھے یہ تحفہ عطا فرما گئے تھے۔

تین ہفتے میں باروزگار

اگر حضرات ملازمت کے لئے در بدر ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں عام اجازت ہے اس کے



پڑھنے کے بعد بفضلہ باروزگار ہوں گے۔ اگر وہ کسی وجہ سے مایوس ہو جائیں تو اپنے عیوب  
 کو دل میں ٹھونس اور خدا کی رضا میں رہیں تو بہ کریں گناہوں سے باز رہنے کا وعدہ کریں۔ ایک  
 ہفتہ میں مقصد برآئینا کھول یا فاتح توردزی کے در۔ یا عظیم میں خوار ہوں تو باخبر۔  
 بعد ہر نماز ایک تسبیح پھر بعد نماز عشاء یا باسط ایک تسبیح کا اضافہ ہے۔ اول آخر گیارہ  
 گیارہ بار درود شریف اگر خدا نخواستہ پھر بھی کامیاب نہ ہو تو شروع پانچ سے پندرہ تاریخ تک  
 یہ اسم پڑھنا شروع کرے اور پانچ تسبیح بعد نماز عشاء مع اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف  
 پورے ماہ پڑھے ملازم تو درمیان میں ہی ہو جاتا ہے۔ لیکن ہینہ پورا کر لے۔ چھوڑے نہیں۔  
 یا قیوم۔ یا حی۔ یا رحیم۔ یا رحمان۔ یا اللہ۔ پندرہ کے بعد پھر اس طرح پڑھے  
 یا اللہ۔ یا رحمن۔ یا رحیم۔ یا حی۔ یا قیوم۔ انشاء اللہ باروزگار ہوگا۔  
 تصدیق دکن کے ایک صاحب کی اور چند حضرات سی۔ بی اور یو۔ پی کے۔ حضرت  
 شاہ صاحب میں اپنی پریشانی میں آپ سے مکان پر ملا تھا۔ آپ کی محبت شفقت کرم  
 عنایت کا ممنون احسان ہوں کہ مجھے یہ بتلایا گیا خدا کا شکر ہے کہ اندر مبعاد مقررہ  
 کے ملازم ہو گیا اور عمل پورا کر لیا۔ مجھے اب تمام تر تصانیف جو موجود ہیں بھیج دی جائیں۔  
 جواب۔ جن یوسف نارا کو پیاشفیق طب۔ شمس و قمر یہ کتب ختم شد ہو چکیں اور  
 اور گنجینہ خواب بھی ختم شد ہے اب مرآت طب نفس نفیس حکمت شفاء عالم۔ سنہری  
 بیاض۔ صراط المستقیم۔ عملیات نورانی۔ غفرانی۔ روانہ ہیں۔ تلخ خوش خیال  
 طبع ہونے پر مطلع کروں گا۔ طلب فرمائیں۔ جو کتب ختم ہو جاتی ہیں بوجہ چار چند اجرت

ہو جانے اور کاغذ کے دام دس گنے بڑھ جانے کے وجہ سے مجبوری سے تلخ خوش خیال  
 میں ایک ہزار روپیہ کی لاگت آئی ہے اور دیگر مصارف۔ ایک ہزار ہیں۔ نیز الپسی دیو کے  
 کثیر علیحدہ ادھاجکا ہوں آپ حضرات سے یہ آخری ملاقات ہے اور اس کتاب کی مالک  
 میری زوجہ محترمہ ہسم اللہ بالو ہیں۔ ان کو بعد استفادہ کتاب ماہانہ دو روپیہ بھیج دیا کریں  
 صاحبزادگان یا عزیزان اس کتاب کی ملکیت میں کسی قسم کے دست تصرف کے مجاز لازمی  
 نہیں ہیں۔

### ۵۔ اسیر و غن گندہک سے بنانا

بفضلہ یہ تیل ہوا اور سردی میں نہیں جتا۔ اور اس سے زیادہ آسان نسخہ ملنا غیر ممکن ہے  
 لوگوں کی نفرت پوشیدہ رکھنا ایک مچھلی روہو تازہ ہو۔ اس میں ایک چھٹانک آملہ سا گندہک بھرد  
 اور سی دو۔ سایہ دار جگر پر گڈھا کر کے کسی طرف میں مچھلی رکھ کر اس طرح رکھو کہ منہ اس کا کھولا رہے  
 ایک ہفتہ میں سرخ کپڑے منہ سے نکلتا شروع ہو جاتے ہیں۔ ادن کو زندہ ایک سفید شیشی  
 کاک دار میں رکھتے جاؤ بند نہ کرنا کیلئے یوم میں سب کپڑے بھل کر ختم ہو جاتے ہیں۔ اب شیشی  
 کو بند کر کے کچھ ہی دم سخت کے اندر رکھ دو یعنی دبا دو۔ تیل بن جائیگا۔ دیکھو سب کی لاعلمی  
 میں خوب پوشیدہ طریقہ پر یہ کام کرنا اس لئے کہ تم کو ایک دوسرا کام اس سے لینا ہے۔  
 نسخہ بے حد سہل اور ہر شخص بنا سکتا ہے۔

ہمارے خریداران کتب میں بعض ایسے عقلمند حضرات ہیں کہ وہ عبارت کا مفہوم تک  
 نہیں سمجھتے اور علم موسی کا دم بھرتے ہیں۔ ایسے سوالات کرتے ہیں جن کا سر نہ پیر اور اپنی طرف



سے عقل کے تیر حیلے تیر مختلف قسم کا لالچ دیتے ہیں۔ خیر رفت گذشت۔ میں کو صاف کریں  
بجلی کا تار لیں گلائیں وقت چرخ تین قطرے ڈالیں۔ ایک تولہ کے لئے چند قطرے کافی ہوتے ہیں۔  
تنبیہ بواب ایک صاحب نسخہ بنایا بالکل صحیح و خوش رنگ نہیں آتا حقیقت نسخہ  
بالکل صحیح ہے کیا بات ہے۔

جواب۔ آپ نے خود عمل نہیں کیا زرگر سے گلوایا انوس بہتر کو عیب سے پوشیدہ نہیں کیا  
جاتا اور ایسے صحیح نسخے بھی ہم ایسے ناپلہوں کے سامنے بیچ ہیں۔ دوسرے سوال کا جواب یہ  
ہے کہ ناکل علی اللہ کو پیش نظر رکھ کر کسی نسخہ کو بنا کر دیکھ لینا چاہیے۔ یہ بھی علی قد قلیل۔ لہذا ہم نے  
اپنے بزرگوں کے سامنے اسی طرح عمل کیا۔ دنیا کو علم ہے کہ کسب حلال بڑی چیز ہے لوگ  
معاش کا ذریعہ بناتے ہیں۔ پس اس خیال است و محال است جنوں جب مفلوک الحال  
انسان ہو جاتا ہے اور کوئی ذریعہ معاش نہیں ملتا تو یہ چیز خوب کام آتی ہے۔  
پس جب دیگر ذرائع پیدا ہو جائیں۔ دست بردار ہو جانا چاہیے۔ صرف پیرا  
کو اجازت ہے۔

ناظرین متفیض ہو سکیں گے حالانکہ اس نسخہ کے بنانے میں سہی پیشقدمی کریں گے۔  
علی خزانہ کی بخشی

چھوٹے اصلی موتیوں سے بڑے موتی بنانا۔ یہ نسخہ کیمیا سے بھی بہتر ہے اس کو حصار  
کے اندر بنایا جاتا ہے جس طرح سے یہ نسخہ بنایا اور فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ بخشنہ اسی طرح  
میں و عن اظہار کیا جا رہا ہے۔

اس کی تیاری کے بعد آپ کو بہت کافی فائدہ اور ذرائع آمدنی میں معقول اضافہ ہوگا۔  
میراج الی نسخوں کا اہم بار کسی طرح دنیوی کے غرض سے نہیں نہ پند و نصائح سے آپ کو گرویدہ  
بنانا ہے۔ بلکہ مقصود فی نفسہ کچھ اور ہے وہ عالم الغیب ہے خدا جانے ہمارے خیالات صحیح  
بھی نکلیں گے۔ البغرض نسخہ شوق سے بنا کر فائدہ اٹھایا جائے۔

سچے موتی خریدنے میں بڑے مصارف ہیں۔ معدت صادق کی اوپر کی سطح سفید چمکا  
وہ بھی خالص موتی ہیں۔ پانی میں سیپ کو ڈال دو نرم ہو جائے سیاہی دور کر کے سفید حصّہ لے لو۔  
جملہ نشیب و فراز درج کتاب ہے تاکہ خط و کتابت میں وقت ضائع نہ ہو۔ اللہ جانتا ہے اس  
برسوں خدمت کرتا ہے پھر بھی بلاے اوتا و غالی است کا مضمون رہتا ہے۔ اول حصار سن  
اور یاد کر لے۔

خوش حیوے سرور شاہ وج

لا الہ الا اللہ کی کھائی حضرت شاہ کی چوکی محمد رسول اللہ کی دہائی دہائی  
دہائی از انگشت سبابة حصار کردہ بعد و طاق خواندہ بر سبابة دم نمودہ انگشت بر زمین بکشد  
اندر دائرہ دو اتیار کند۔ باریک ٹکڑے ٹکڑے کر کے عرق ترش لیموں کا جو بڑا ہو نکال کر مضبوط  
کاگ دار بوتل میں بھر کر رکھو۔ یا ایسا کر دو کہ تیزاب گندہ یک ایک حصّہ باقی تین حصّہ بوتل میں  
ڈال دو تیزاب کی مدد سے چار گھنٹے میں گل جائے ہیں جب گل جائیں اور سفوف تہ نشین  
ہو جائے تیزاب دور کر کے پانی سے دو چار بار دہو دو تاکہ تیزابیت کا اثر باقی نہ رہے۔ چینی کا  
برتن استعمال کرنا۔ اب اس کے بعد پیزن یا یہ بناؤ ایک بکری سفید ہو اس کے چستہ سے شیر  
کو سفید سفید کا پینیر تیار کر دیکڑے میں چھوڑ کر صاف بگینہ و صوب میں سل چھوڑ چو نا قلعی بچا کر



پنیر رکھ کر اوپر سے پتھر چونا قلعی دیکر ایک سال دوسری یا اور کوئی بھاری وزن دار پتھر اس پر رکھ دے تاکہ خوب دباؤ اچھی طرح سے پڑے پار گھنٹہ تیز دھوپ کی مدد سے سب پانی خارج ہو جاتا ہے صاف کر کے پنیر محفوظ رکھو۔

اب پنیر ایک حصہ اور تہ نشین سفوف موتیوں والا یا صدف صادق والا تین حصے دو دونوں کا وزن کر لو۔ پھر سفید کھل جو ہستیاؤں میں ہوتا ہے قدرے پانی ڈال کر اس قدر کھل کر دیکھ لو کہ خوب لعاب پیدا ہو جائے اب اس میں سفوف ملا کر بقدر مناسب جیسے کہ اصلی ہوتی ہوئے ہیں گول گول بناؤ اور چاندی کے باریک تار میں جو جانہیں سے کچھ نکلا رہے اور باریک سوراخ ہو ہر ایک موتی کو علیحدہ علیحدہ باریک تار میں دو اور ہوشیاری سے خشک سایہ میں کر لو اور خیال رکھو کہ موتی دب کر چٹانہ ہو جائے ورنہ بیکار ہے اب رو ہو مچھلی پوشک صاف کر کے شکم کے اندر جانب پشت اور موتیوں کو گوشت کے اندر دباؤ اور پھر شکم کو ٹانگے لگا دو اور گل حکمت کرو۔ تندر میں یا بھرجی کے بھاڑ میں مچھلی کو تعلق لٹکا کر بند کر دو پختہ ہو جانے پر سرد کر کے لٹکالو۔ اوس کے بعد چڑے برتن میں بقدر تعداد موتی پانچ سیر بادس سیر دودھ کے منہ پر بلند اور سب موتیوں کو لٹکا کر برتن کی بھاپ بند کر کے تین گھنٹے ہلکا جوش دیتے رہو تاکہ بھاپ کی مدد سے سب موتی پختہ ہو جائیں۔ اب صرف چمک دمک اور آب دینا رہ گیا اب چمک دمک کے لئے ہر ایک موتی کو عقیق سفید سے رگڑ رگڑ کر جلا دو اور آب تاب پیدا کر دو انشاء اللہ العزیز بیماری پر بہترین دام آئیں گے۔ ایک ماہ میں بناو سال بھر آرام سے کھا دے۔ گولانی سانچہ سے قائم کی جائے اگر مہلی کی مدد سے اچھا نہ بنے۔ آنا بڑا نہ

بنایا نہ جائے جو مشتبہ مصنوعی قرار پائے انجام اور اتمام کو پہنچا مشیت الہی اور تقدیر پر منحصر ہے خزانہ غیبی کی کلید ہے جس کو چاہیں دیدیں دلائل۔

فائدہ۔ عموماً ایسے کام کے لئے جو ہریوں کا بازار جس جگہ موتی فروخت ہوتے مہلی وغیرہ میں خود ایک بار دیکھ آنا چاہیے تاکہ مختلف قسم کے موتی اور نمونے نیز قیمتیں اور جانچ ہو جائے تاکہ تیاری میں مدد ملے یہ ایک عابد زاہد با خدا وند و دلش صفت حضرت نے جو ضرورت پر اسی کام کو کرتے تھے اور صاحبزادگان کو اس نسخہ سے لاعلم رکھا تھا کشف بردار سے ایک خاص بات سے خوش ہو کر سپرد فرمایا یہ اس کا فعل و کرم ہے خریدار ان خود دل میں انصاف فرالیں کہ چند ٹکوں کی خاطر یہ چیز آپ کے سامنے پیش کی جا سکتی تھی عقلمند انسان خود سمجھ سکتا ہے۔

سوال۔ حضرت والا نسخہ تو سہل بالاصول ہے چستہ کی چستیاں سمجھ میں نہ آئی اس کی بھی وضاحت فرمادیں۔

جواب۔ واہ صاحب واہ اشارات آپ نشی فاضل ہیں۔ اور چستہ پوچھتے ہیں اور طبیب بھی ہیں عام اردو کے واقف کار تو ہم چو من دیگرے نیست وہ تو عمر بھر نسخہ نہ بنا سکیں گے۔ اس کے چستہ کے معنی پالاک کے ہیں لہذا کوئی مطلب نہ نکلا کسی معمولی طبیب سے اگر دریافت کیا جائے تو وہ بھی قاصر جواب سے رہے گا چستہ کی عربی انوب ہے شیخ سعدی صاحب فرماتے ہیں (از انوب معده خوش یافت است) اب سمجھے اور وضاحت کرتا ہوں۔ وہ معدہ کی ٹمکی ہے جس آنت سے معدہ میں غذا داخل ہوتی ہے۔ اس کو خوب صاف کر کے ٹمکا طعام باریک پسکر چستہ میں بھر دیا جقدر سما یا اور اس کو بلند جگہ پر لٹکا دیا ہفتہ عشرہ میں خشک ہو کر



نک کی شاخیں نکل آتی ہیں۔ بالکل خشک ہو جانے پر سب کو باریک پسیر محفوظ کر کے بونٹوں میں رکھ لیا جاتا ہے۔ گو سفید سفید کا شیر جو ہے اوس سے جب پیسیر بنایا جاتا ہے بقدر مناسب اس میں ڈالا۔ شیر پیٹ گیا ماہست و دہنیت جدا ہو گئی کپڑے میں پھوڑ کر اب سابقہ طریقہ عمل میں لایا جاتا ہے۔

### پیسیر پاس نہول اول یہ موتیوں کا نسخہ بنایا جائے

رد ہو پھل کی آنکھیں بہت احتیاط سے نکال کر صفائی کے ساتھ کسی تیز نشتر یا چاقو وغیرہ سے اوپر کی جھلی جو آنکھوں پر ہوتی ہے نکالیں۔ اب بھر کا دو دھ ایک سیر لیں اور جو شدیں درمیان میں معلق آنکھوں کو لٹکادیں۔ آنکھیں چھینکے میں تار کے رکھنا چاہئیں جب چند منٹ میں بھاپ سے سخت ہو جائیں۔ باریک تار سے بہت صفائی کے ساتھ پھید کر کے مع تار کے شہد میں ڈال دیں۔ جب سب شہد مل ہو جائے نکال لیں پختہ محلی موتی انشا اللہ ہوں گے اور گو ہر فروش اصلی موتی بتائیں گے۔ بے روزگاری کے زمانہ میں مخصوص نسخے یہ آسان اور وقت طلب نہیں ہیں بنا کر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ اور کافی تجربہ بھی ہو جائیگا۔

ہدایت۔ جو ہری طرح طرح کے موتیوں کے اصلی نقلی کی شناخت جانتے ہیں اس لئے پختہ کام کیا جائے وزن وغیرہ ضرورت پر موتوں سے مثلاً شہد کٹنا ہو فلاں چیز کتنی ہو۔ اپنا اندازہ چیز سے لگالیں۔

### ذریعہ بونی نظر سے پوشیدگی

جن یوسف نامی کتاب جب طبع ہوئی تو اوس میں ایک سیاح فقیر منش جو اپنے کو آلہ آباد کا

بتلاتے تھے وہ ایک جرمی اپنے پاس ٹوپی میں رکھ دیتے تھے والد صاحب مرحوم مغفور کو بڑے شدید اصرار پر جبکہ کچھ راز و نیاز کی گفتگو ہوئی تھی بتلایا تھا۔ مخلوق کی نظر سے پوشیدہ ہو جاتے تھے میں اس کو سخت معیوب سمجھتا ہوں لیکن بہت سے آرڈر جن یوسف کے محض اسی وجہ سے آئے کہ اس کو معلوم کیا جائے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا تخت رملہا پڑ پڑ گیا ہے کہ رکھا جاتا تھا۔ وہاں پر ایک خود رو جرمی ہے اس کا یہ فاصلہ ہے جو لوگ حج کے لئے تشریف لیجاتے ہیں بطور سیاحت یا یہونچکر اسکو لاسکتے ہیں۔

### حضرت مولانا عین القضاۃ صاحب لکھنوی کا حال کدو نہر خالص کا نسخہ

مرحوم مغفور علیہ الرحمۃ کو اپنے حضرت قبلہ کا ہی صاحب سید وزیر علی مناس سے عطا ہوا تھا اور آپ نے محض تاحین حیات رکھا اس کا مصرت علاوہ خرچ لکھنؤ کے حکم و کیکر مخلوق و نگ تھی سا لاکھ روپیہ سالانہ ذوالقرنی یتیموں ہوگاں سکینوں پر خرچ کرتے تھے بعد وصال حضرت مخلوق زانو نزار ردی تھی حضرت مولانا نے یہ تحفہ اپنے کامل مرید عابد زاہد مولانا احمد مختار صاحب کو جو علم ہنوسی میں کامل دسترس رکھتے تھے اور جوابدہات کے بنانے میں کافی تجربہ تھا تذکرہ فرمایا مولانا کو بنانے کی نہ حاجت تھی نہ کبھی ایسی جرأت فرمائی حقیقت امر یہ ہے کہ بے نیاز یہ ہوتے ہیں۔ سیم وز کی ان کو کیا پردہ۔ مولانا نے اس نسخہ کو یاد فرما کر اپنی بیاض میں نوٹ فرمایا اور بیاض مخفی کے نظر رہا ایک زمانہ گزر گیا اور مولانا کی عمر ۹۰ سال کی ہو گئی اور ضرورت اس کے تجربہ کرنے اور فائدہ اٹھانے کی پڑی۔ آخر کار مشورہ کے لئے میرے والد ماجد شاہ ابراہیم صاحب



مردم و مغفور کو جو خود ایک نسخہ بنا چکے تھے اور وہ نسخہ فارما کو پیامیں درج کر دیا گیا تھا طلب فرمایا  
والد صاحب نے فرمایا کہ راز کاراز رہے گا محمود الحسن میرے بڑے صاحبزادے ہیں اور ہمارے  
فن اور مصنف بھی ہیں آپ کو صحیح مشورہ دیں گے اور اگر کوئی نقص ہوگا۔ آگاہ فرمائیں گے لغین  
تقصہ طول طویل ہے اوراق سیاہ کرنا مقصود نہیں مجھے بلایا گیا اور مولانا نے فرمایا کہ کم سے کم اب  
تو اس نسخہ کے بنانے کو دل بیاہتا ہے۔ بنایا دیکھا۔ پھر کیا اور مرحاصل علی کی آواز دل سے  
نکلنے لگی۔

جملہ معترفہ۔ حضرت اقدس قبلہ مغفور نے کئی سال پیش جب خلافت کا بلو میری گردن پر  
رکھ دیا تو عجز و انکساری اسی کی رحمت کا ملہ سے پیدا ہو گئی اور بزرگان دین کی صحبت سے  
بہت سے راز و نیاز کا انکشاف ہونے لگا یہ الفاظ ازراہ غور یا نمکت نہیں بلکہ خاکسارانہ کفش و  
کے ہیں اور ہم سے آپ حضرات لاکھ درجے اچھے ہیں۔ مغفرت کی دعا میرے لئے پیش نظر تھیں  
آدم بر سر مطلب۔

رفتہ رفتہ حضرت مولانا بھی خاص الش فرمائے گئے اور یہ نسخہ تیار کیا گیا جس کا اظہار آگے کیا جا رہا  
ہے۔ دنیا میں لاکھوں کتب ہزاروں نسخے کم و بیش بنتے ضرور ہیں لیکن ایسا نسخہ درخالف کا کوئی تجربہ  
کر کے دکھلا دے تو عمر بھر کے لئے غلامی لکھ دے یہ دوسری بات ہے کہ فقہروں کے پیشاب سے  
زر خالص بنجائے اس نسخہ میں ملاحظہ فرمائیے کوئی دراپہیں کوئی محنت نہیں کوئی چیز نہیں  
نقصان پہونچے۔ اب یہ نسخہ آپ حضرات تک کس طرح پہونچا جائے حضرت مولانا نے اجازت  
طلب کی کہ میں عام استفادہ کی غرض سے اس کو منظر عام پر لانا چاہتا ہوں فرمایا کہ تم میرے

میرے بچوں کی کفالت کے سلسلہ میں خبر گیری کی تاکید کرتا ہوں اور اجازت خریداران کتب کو  
دیتا ہوں۔ میں نے وعدہ تو نہیں کیا۔ تاہم اطمینان ضرور دلا یا کہ ہر ممکن امکان میں دینے لگا  
ارنڈ خربوزہ خام جسکو۔ پو۔ پی میں پیپیتہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ عام ڈیڑھ سیر پو

شیر مار یا ڈبھراس کا درخت اکوئے کے نام سے موسوم ہے شیر تھوڑا بڑا بھر چوب تھوڑا بڑا  
اتھ طویل۔ برادہ مس ایک پاؤ پانچک دشتی ڈیڑھ من۔ یہ اصل نسخہ ہے نہ تو روغن بنانا ہے۔ نہ گندک  
کاتیل ہے نہ روغن نو سادر ہے اور نہ کسی بوٹیوں کا عرق ہے نہ سم الفار اور نہ دنیا کی اور کوئی دوا جو ہنسیوں  
برسوں جھولنا پڑے اور عمر بھر ایک آنچ کی کسر ہے جو عمر بھر شہ انسان رکھ کر تمام نسخوں کو بناتے بناتے پیام  
اجل آجائے اور پورا نسخہ حسرت و اربان میں رہ جائے۔ کس قدر آسان ہے۔ بہر حال حضرت مولانا  
کا یہ ایک یادگار تحفہ ہے اور فیاضی کا میں تدل سے معترف ہوں۔ مولانا کا بار بار اصرار تھا کہ نسخہ  
کا اظہار نہ ہو۔ کیونکہ ماہمند ظاہر کیا کرتا ہے آپ کو کیا حاجت ہے۔ لغرض طویل عبارت اور چنانچہ  
چنین کر کے اس نسخہ کو بڑا بنا چڑھانا مقصود نہیں۔ مشک آنت کہ خود بہرید نہ کہ عطار بگوید۔  
دوسرے۔ صداقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصول سے کہ خوشبو آئیں سکتی کبھی کاغذ  
کے پھولوں سے۔

ترکیب = اول ارنڈ خربوزہ کو سمہ پوست مثل میدہ کے کھل کریں اس کا فرش لحاف ہوگا۔  
اب ایک طرف لگی لیں برادہ مس کو شیر تھوڑا بڑا بھر چوب تھوڑا بڑا بھر چوب تھوڑا بڑا  
لیں۔ میں اس کا فرش لحاف دیکر منہ بند کر کے چار یوم تک زمین میں مدفون رکھیں پانچویں دن



نکالیں اور خشک ہونے دیں۔ دوسرے دن شیردار میں برادہ کو لت پت کریں یعنی دودھ کو خوب بادیں۔ اس باد ڈنڈا تھوڑا ہٹا کر کول کریں یعنی اندر دلی حصہ نکالیں جو تفل نکلے محفوظ رکھیں۔ اس کے اندر سب دوا بھر دیں اور پھر اسی تھوڑی ڈنڈا لگا کر گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور حسب قاعدہ گڈھا کر کے اس میں رکھ کر آئینہ دیں جگہ محفوظ ہو۔ چوتھائی نسخہ بنایا جائے تاکہ زیادہ زحمت نہ ہو۔ اور اس قدر اکسیر کافی ہے سرد ہونے پر نکالیں۔ ہوشیاری اور بہت احتیاط کی ضرورت ہے تاکہ دوا میں رکھ نہ شامل ہو جائے نسخہ تیار ہو گیا۔ بحفاظت جان کے مقابلہ میں عزیز رکھیں اور ہوا کا اثر نہ ہونے دیں۔ یہاں پر یہ نظر سہولت یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ اگر آپ عامل شاہ حمزاد ہیں تو پھر کچھ کرنے کی ضرورت نہیں سب اشیاء فراہم کر دیں گے اور جس طرح آپ فرمائیں گے یہ تکمیل آپ کے سامنے کر دیں گے۔ سیری ناقص رائے پر عمل نہ فرمائیں۔ جس طرح آسانی ہو۔ اپنا کام کریں۔ تمام سہولتیں اور تمام باریکیاں ظاہر کئے دیتا ہوں۔

نوائے حسب ذیل ہیں۔ ایک تولہ مس صفتی جب پانی پانی ہو جائے ورق فصقہ میں ایک رتی ملا کر گولی سی بنا کر طرح کریں انشاء اللہ زخاں میں تبدیل ہو جائے گا۔ انتہائی مسرد ہوں گے۔ یہ کام بحفاظت مخفی کیا جاتا ہے۔ چونکہ یہ نسخہ بنانا دشوار تو ہے نہیں اس لئے اپنا ہمارا کسی کو نہ بناؤ۔ تاکہ نکت ضائع نہ ہو۔ نہ تماشہ بنائے پھر اسی لئے کہ قدرت نے اسکی حکمت کا راز کچھ ایسا پوشیدہ رکھا ہے جو انسان کی عقل سے بالاتر ہے۔

۲۔ نامردی پیدا ہوتی ہے۔ دوا چاول بالائی میں رکھ کر تین دن کھلانے سے بفضلہ مرد ہو جاتا ہے۔ ۳۔ جذام والے مریض کو روزانہ سات چاول ایک ہفتہ کھلانے سے مرض جذام کا ازالہ ہوتا ہے۔

شرع ہو جاتا ہے۔ غذا میں دہی چاول کھلانا چاہیے اور گانجہ کی دھونی دینا چاہیے۔ ۴۔ ضیق النفس یعنی اگر دمہ ہو۔ چار چاول روزانہ چار دن تک دینا چاہیے۔ بہت ممکن ہے کہ مادہ شکل جھپکی نکلے۔ استعمال روغن زرد داد شہد کا کرنا چاہیے۔

(نوٹ) بفضلہ نہایت شوخ رنگ کا ملا جلتا ہے۔ اس نسخہ میں بڑی زبردست خوبی یہ ہے کہ چونکہ دیر امر میں کا بھی ازالہ کرتا ہے اس لئے تمام تر راز خود بخود پوشیدہ رہتا ہے۔ اگر دوست احباب موقع پر بھی موجود ہوں۔ کہا جاسکتا ہے جذام اور نامردی کا نسخہ تیار کر رہا ہوں۔

لغزج طبع مکالمہ۔ عاتلان را اشارہ کافیت حیلہ جواز شرعی کے ساتھ ساتھ حضرت مولانا عین القضاۃ صاحب مغفور علیہ الرحمۃ نسخہ آل حیات فرمودہ گفتند کہ صحیح است۔ لیکن مولانا شامدریں کار مصروف نگرید۔

مولانا احمد مختار صاحب۔ من نثر کردم در وقت چرخ دادن مس۔ زرد گر مبارک باد دوسرا مکالمہ۔ ایک بزرگ با خدا چرخ دادن گفتند کہ چپیں رنگ بھر طلا در چیرے دیگر نمی شود قیسر الطیفہ۔ چرخ دارم دوسرہ کہ۔ دیدم بسا خوش رنگ طلا وقت نرب کو فلق شکات دارد دیگر زرد گفتند کہ مقدار زیادہ اکسیر انداختہ شد۔ بھر حال چند بار کردم گامے اکسیر کم کا ہے زیادہ تکمیل نہ رسید۔

جو تھا الطیفہ۔ ایک تجربہ کار فقیر عابد زاہد۔ از نسخہ طلا حضرت دالاز کرامت مولانا عین القضاۃ صاحب است و دعا و استفادہ فرمودہ اگر حیات شوق دارم دریغ نہ کنم۔ ممکن است کہ آنجناب تکمیل رسید انشاء اللہ تعالیٰ ایک بار ضرورتاً تیار کند از قسم و حدہ لا شریک کمال اعتبار کردہ ام



مصنف کی کھوٹ پر کھ اور اظہار خیالات بالکل درست نکلے۔ ملاحظہ نہایت تسخیر اور بہتر  
 تھا۔ بنانے کی غلطی اور بے احتیاطی یہ تھی کہ تانبہ برتنوں کا کھریا ہوا مفت راہ گفت ڈالا گیا  
 تھا۔ دوسرے بجائے تھوہڑ کے ناگ پھٹی کا دودھ استعمال کیا گیا تھا۔ تھوہڑ کو عربی میں زقوم  
 کہتے ہیں۔ کلام پاک میں زقوم کی تعریف میں خمار کو زقوم الشیاطین فرمایا۔ علاوہ ازیں مس کے  
 لئے بجلی کا تار جو مصفی کے قریب قریب ہوتا ہے اسکو تہ بار شیر تھوہڑ میں بچھاؤ دیکر پھر برادہ کر کے  
 شامل نسخہ کرنا چاہیے۔ تاکہ ضرب اور کوفت میں شکات نہ پیدا ہو۔ نسخہ مولانا نے بنا کر اکھڑے دیکھ کر  
 ارشاد فرمایا۔ بس میرا دل غنی ہے۔ نقائص نکالنے پر دوبارہ آمادہ نہ ہوئے اور مکرر فرمایا تو کون  
 علی اللہ اور وسعت رزق کے دوسرے اسباب کافی ہیں۔ خاموش ہو گئے کفش بردار بھی انہیں  
 الفاظ کا قائل ہے۔ خریداران تاج خوش خیال کو وجہ اللہ عزت دی جاتی ہے اور نادیدہ  
 مکر مفرا جو خریدار نہیں ہیں اور محض کتاب دیکھ کر حصول نسخہ سے استفادہ فرمائیں گے وہ انشاء اللہ  
 تکمیل اور فوائد سے محروم رہیں گے۔

اشائے راز منجانب مصنف = زقوم تین قسم کا ہوتا ہے۔ زیادہ یہ تو عموماً ہر چہر کا چوڑا  
 ہے۔ سسٹے نزد ہارا تھوہڑ۔ اس کا تنا دبیز طویل ہوتا ہے۔ اس میں ایک قسم یہ ہے کہ نوک  
 برداری سرخ باریک ہوتی ہے یہ بہت ہی کیاب ہے یہ یکصد پنچ کی طرح نرم اور شوخ بناتا ہے  
 دوسرا اسی قسم کا جو تلاش سے جلد مل جاتا ہے اس کے شیرے بھی اچھا بناتا ہے تیسری قسم اور  
 اس کا شاپلا کم چوڑا ہوتا ہے اس کے شیرے نقائص تو بالکل نہیں پیدا ہوتے البتہ رنگ میں  
 ذرا ہلکا رہتا ہے۔

فرخ آباد۔ گورکھ پور۔ لکھنؤ۔ جوبال وغیرہ میں موجود ہے۔ میں نے محض تجرباً گورکھ پور سے  
 ایک باخدا ہستی کے توسط سے مخصوص اتمام کے ساتھ طلب کیا تھا۔ لیکن صاحب موصوف نے  
 خود تیار کر دیا اور نا تجربہ کاری و بد اعتیاد سے ایک رتی برآمد ہو اور اپنی نظیر آپ بکلا۔ مزاجیہ  
 مانع ہے فخر یہ نہیں متکبرانہ نہیں بلکہ عاجزانہ عرض ہے کہ میرا مقصود کچا درست اور اللہ پاک پورا  
 کرتے درنہ ایسا نسخہ ظاہر اس طرح کوئی بھی ظاہر نہیں کیا کرتا کیونکہ شہر جوبال۔ اظہار ضرور کرتے ہیں لیکن  
 کچھ نہ کچھ ہلکود با جاتے ہیں۔

تفصیح = قاضی صاحب کیوں لاغز ہو رہے ہو۔ فرماتے گئے شہر کے اندیشے سے۔ یعنی کچھ  
 مثال میرے عزیزان اب ہر مصادق آتی ہے۔ فرماتے گئے ایک آدمی سرور بھر۔ آپ نے ناحق اسکا  
 اظہار فرمایا آپ تو مستغنی عن الغیر اس نسخہ کی بدولت بن گئے تھے انیس۔ ملاحظہ فرمائیے یہی  
 دنیاء۔ سب ٹھانڈ پڑا رہا جو لگا جب لاویلیگا بنجارا خیال ناقص کا خاکہ مصنف قادیانی نہیں  
 مال نہیں۔ بخوبی نہیں قیاس ہے کہ خریداران اس نسخہ کو بنائے کی بوری بوری کوشش عمل  
 میں لائیں گے۔ اس رب العزت سے بعد عجز و انکساری دعا ہے کہ کا حجاب فرمائے۔ آمین  
 یا رب العالمین۔

ہدایت = غفلت و دل کے لئے تاج خوش خیال میں محض تصدیقات درج کر دی گئیں ہیں اگر نام  
 بنام اظہار کیا جاتا اور خدا نخواستہ مستغنی ہو سکتے۔ تو ایسے نا اہلوں کے لئے تصدیقات بیکار  
 محض ہوتیں۔ صرف اس قدر دست بستہ عرض ہے کہ پوشیدہ کام خود بلا کسی مدد کے خود کر سکتے  
 ہیں ایسا ہی کریں تو زیادہ مناسب ہے۔ قدرت آپ کو دل اور نیت کو خوب جانتی ہے۔



## نیلیم - زمرہ - یا قوت رمانی بنانا

قاعدہ ہے کہ جواہرات کی قیمت میں رنگ - رنگ ڈھنگ بھی تین چیزیں دیکھی جاتی ہیں اور یہی معتبر اور دیکھی جاتی ہیں رنگ بہتر آنا چاہیے۔ ڈھنگ اچھا ہو تیسرے رنگ میں وزن دار ہو۔ اب یہ سمجھ لو۔ نیلیم کے بنانے میں تو دنیا سب سے عمدہ صرف دورتی ملایا جاتا ہے نیلیم بنیکا اگر بنا یعنی ہیرا بنانا ہے جس کو الماس بھی کہتے ہیں۔ رنگ راسخ دورتی شامل کیا جاتا ہے سنگ راسخ کو اول جانچ لو۔ جو مس پر سرخ لکیر لگانے سے دے۔ وہ لینا چاہیے۔

یا قوت رمانی بنانا ہے تو دورتی سرخ پچھلکری ملا دو۔ اعلیٰ درجہ کا یا قوت رمانی بے گنا۔ نسخہ یہ ہے ابرک سفید عمدہ بے داغ و اور اسکو تیار کیا کرو اور چھان لو۔ یا کپڑے میں کوڑیاں ابرک ڈال کر بانی میں رگڑا کر نکال دو۔ مقدار میں تو لکھ رہا ہوں۔

ابرک سفید سائیدہ۔ نو بات۔ سم الفار سفید سائیدہ ایک تولا۔ سہاگہ ایک تولا۔ شورہ ایک تولا۔ سہاگہ ہر ایک طرف گلی میں بند گل حکمت خشک ہو جانے کے بعد بارہ سیر یا چک دستی کی آئینج دوسرے ہونے پر نکالو۔ جو چیز ملاوگے وہی رنگ کا بنیکا۔ مثلاً تو تیار سیر عمدہ سے نسخہ بنایا گیا تھا سبز اور نہایت خوش رنگ سبز بنا۔ اب اسکو ترشوا کر نیلیم بنواؤ۔ اسوقت نیلیم کی انگوٹھی سونے میں جڑی ہوئی کم سے کم قیمت پانصد روپیہ ہے۔ چنانچہ اگرہ کے جوہریوں نے طرح طرح سے جانچا۔ پسند کیا اور وزن کیا۔ الغرض رنگ اور رنگ اچھا۔ ڈھنگ اچھا نہ تھا۔ جوہریوں نے کہا کہ نیلیم ترشوا کر بنوالیں۔ حقیقت بے عیب بے داغ نکلیں گے تو تین صد روپیہ کے حساب سے ہم خرید رہیں نیلیم

نجاتے کافی رقم آجاتی نیلیم ترشوانے کے لئے یکصد روپیہ درکار تھا۔ وہاں وقت پر مبلغ علیہ السلام نہ تھے آخر دوسرے وقت پر یہ کام رکھا گیا۔ بارش آگئی اور سڑ گیا۔ عفونت پیدا ہو گئی مٹی پھینک دیا تجربہ تو انسان کو کچھ کھو کر ہوا کرتا ہے اس لئے معلوم ہوا کہ شورہ مٹی پیدا کرتا اور اس سے رگڑ جاتا ہے لہذا شورہ ہرگز نہ ڈالا جائے۔ جب نیلیم ترشواے جاتے ہیں اور جوہریوں سے قیمت کا اندازہ کر لیتے ہیں۔ اب اختیار ہے خواہ نیلیم فروخت کر دو۔ یا چھوٹے چھوٹے نگ بنواؤ۔ اور زیورات میں عورتوں کے جڑواؤ۔ فروخت کر دو۔ ہزاروں روپیہ پیدا کر لو ایک اور ترکیب اگر تصویریں بنا کر ریاست وغیرہ میں اہل ہنود صاحبان کے ہاتھ فروخت کرنا ہے تو سانچہ میں دوا بھر کر آئینج دو۔ وہی صورت صورت بن جائیگی۔ اور زیادہ منافع ہوگا۔

ہدایت۔ اہل اسلام میں تصویر کا بنانا قطعی جائز نہیں ہے بلکہ تصویر کی چیزیں بھی بنانی جائز نہیں۔ کلامہ ایک مرید صاحب = پیر صاحب سلام مستون بیعت سے شرف حاصل کر نیچے بند حضور والا نے جو مجھے میرے شدید اصرار پر بوجہ ننگہ ستی اہل و عیال دونوں نسخے ایک آسانی دوسرا جواہرات بنانے کا عطا فرمایا ہے۔ اسکو میں آپ کے مواجہہ میں بنانا چاہتا ہوں آپ کو کسی قسم کی تکلیف نہ دینگا۔ بڑا کرم اور احسان عظیم ہوگا۔ جوابی لفافہ حاضر ہے۔

الجواب۔ مجھے یہ علم نہ تھا کہ آپ کی غرض و غایت مرید ہونے کی تھی میں نے اطمینان کلی کے بعد تجربات و حصول محض اسی غرض سے حوالہ فلم کرٹ کہ تازیت دنیا دغاے خیر سے یاد کرتی رہے اور یہی نفع آخری نجات کا باعث بن جائے ورنہ من آنم کہ من دائم فی زمانہ پیری مریدی ایک مزاج بن کر رہ گیا ہے آپ کی آمدہ تحریر یہ ظاہر کر رہی ہے کہ اب بھی ان نسخوں میں



شکوک و شبہات کذب و افترا کا شائبہ ہے۔ استغفر اللہ لنت ہمارا شیاطین ایسی بیعت سے باز آیا مجھے آگے کار بنایا والے خریداران آئندہ سے ایسی رحمت کے لئے خط و کتابت نہ فرمائیں کہ بے علم نتوان خدا کے تراخت نیز بے ادب خدا کے فضل سے محروم رہتے ہیں۔ بے ادب محروم ماند از فضل رب

دوسرا خط۔ دست بستہ معافی کا خواستگار سخت نادم ہوں۔ اور دونوں نسخے بنا کر حالات سے مطلع کر دیں گا۔ اگرہمبھی معلومات جو اہرات جا رہا ہوں جواب کا منتظر ہوں۔  
الجواب۔ زبان سے یہ کہہ دینا کہ معاف فرمائیے یا میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں یہ کج کل کی حالت و حماقت چند بزرگان کی صحبت اختیار فرمائیے۔ اس وقت آپ کو یہ علم ہو گا کہ گستاخی کیا چیز ہے۔ اس کمالت کو دل سے نکال دیں کہ ہم بھی ایک قابل ہیں بعد نسخہ بنانے کے حالات سے مطلع ہونے پر اور آئندہ ایسی بات پیدا نہ ہونی معاف کر دوں گا۔ آپ کو ابھی یہ علم نہیں ہے کہ بیعت ہو جانے کے بعد کیا تعلقات مرید کے پیر کے ساتھ ہوتے ہیں درہ آپ کو بیعت نہ ہونا چاہیے تھا آپ کے مقاصد دلی یوں بھی حل ہو جاتے۔

مگر جواب۔ معاف ہے۔ تم کو یہ علم ہے کہ میری جتنی تصانیف ہیں تو بڑے بہت فوائد کی حامل ہیں لیکن تلخ خوش خیال کی غرض و غایت کا اظہار کرنا میرے ضمیر کے خلاف ہے وہ عالم الغیب خوب دلوں کے حال سے واقف ہے۔ آپ اہل ہوں یا نا اہل عقلمند ہوں یا نادان مجھے اس کے کچھ سروکار نہیں۔ عقائد درست رکھنے نیت میں فتور نہ لایا جائے شوق سے بنا کر فائدہ اٹھائیے و ما علینا الا البلاغ۔

مشاہدہ۔ دونوں نسخے بنائے آفتابی نہایت خوش رنگ بنا اور نیم وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے دانے بنا کر فروخت کر دیے یعنی ترشوانا پڑے اور خراب حصہ زیادہ بیکل گیا۔ اور معمولی قیمت ہاتھ آئی۔ بہر حال نسخہ تو بن گیا۔ خدمت میں بھیج رہا ہوں کہ قبول افتدز ہے عز و شرف سفر میں جا رہا ہوں طالب دعا ہوں۔

ترش و بنایا پہلی بار۔ بارہ ہزار میں فروخت ہوا

حضرت قبلہ کا ہی منقول علیہ الرحمۃ کے ایک دینی دوست کے ذریعہ انتہائی صبر اور ضبط کے بعد طرح طرح کی کوشش پر یہ ماہر جو اہرات حضرت کے معتقدین میں ہو گئے تھے حاصل ہوا تھا اور صرف ایک بار صاحب موصوف نے اپنی عمر بھر میں بتایا تھا۔ زمرہ کے نکلنے بنو کر زیورات میں جڑوا کر بمبئی میں بارہ ہزار روپیہ میں فروخت فرما کر عمر بھر آرام سے گوشہ نشین ہو کر دینی عبادت میں مصروف ہو گئے تھے آخر وقت میں یہ نسخہ سپرد فرمایا۔ اور پھر اسی طرح یہ نسخہ میرے ہاتھ آیا در نہ اب تک اسکو پوشیدہ رکھنا میرے امکان سے باہر تھا۔ انوس کہ والد صاحب کی زندگی نے فنا نہ کی اور مجھے تجربہ کا موقع اب تک نہ ملا۔ اس لئے کہ بھی بن کر ایک من پیچہ کا کولہ اسمیں صرف ہوتا ہے اور مجھے بھی کاطریقہ نہیں آتا کہ کس طرح بھی بن کر آتی دی جائے۔ اللہ اکبر نسخہ استقدر آسان ہے کہ انسان دل ہی دل میں خوش ہوتا ہے۔ بخدا جس دریا دلی اور انکساری کے ساتھ یہ نسخہ طشت از بام کئے گئے ہیں اگر دوسرا شخص طمع و دیوی کے اغراض سے وابستہ بھی ہوتا جب بھی قیامت تک اظہار نہ کرتا۔ جگر بیٹ جانا اور کلیجہ منہ کو آجاتا۔ ہم آپ صاحبان سے کسی بات کے خواہشمند نہیں ہیں صرف عرض یہ ہے کہ خود فائدہ اٹھائیں۔ خیرات کریں۔



نہاد مساکین کی خدمت کریں اور دینا چاہیں جو وعدہ لیا گیا ہے اور اس کا خاص خیال رکھیں اس لئے ہمارا وعدہ آپ کے ایثار وعدہ پر منحصر ہے۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ سنگ بلور اصلی روشن جھکدار ایک تولہ سہاگہ خام دو ماشہ گوندنی ہترال چار ماشہ۔ مردار سنگ آٹھ ماشہ۔ گھریا ولایتی اصلی ڈہائی تولہ وزن جسمیں آجائے۔ گھریا میں سب چیزیں رکھ کر ایک من کو ملہ کی بھٹی بنا کر آج دی جائے تاکہ بلور گل کر سب اجزا ایک ہو جائیں۔ نسخہ تیار شد تصدیق خام نامکمل حائل باریں نے اس نسخہ کو بنایا بھٹی بنا کر آج دی کہ رہ گئی یعنی خام رہا۔ بھٹی بنا کر آج دینا سب کچھ سیکھا لیکن نہ بن سکی ہمت ٹوٹ گئی حالانکہ نفیس نمرد تھا۔ آج صبح صبح نہیں لگی تاہم چمک دمک ہیرے کی پیدا ہو گئی تھی سونے میں نہ جڑ ہوا اسکا رقیمہ ایک صوفی علامہ عربی مصری۔

مصنف۔ اس کام میں تمام نشیب و فراز جو ہریوں کے بازار میں جا کر دیکھنا۔ پرکھنا ضروری امر ہے پھر ہمیں ہاتھ ڈالے۔ انشاء اللہ دولت دنیا سے مالا مال ہو جائے بہر حال نسخہ میں کمی بیشی کسی قسم کی نہیں ہے۔ صوفی علامہ نے اپنی ناکامیابی پر یہ شعر پڑھا۔

تہیستان قسمت اچھ سودا زر ہیکل کہ خضر از آب حیوان نشہ می آر سکندرا  
مرشد اصلی حقیقی خدائے تعالیٰ آنچہ خواہد کند این عالم سباب است۔ پھر فرمایا کہ اہل اول سے ان نسخوں کو پوشیدہ رکھیں۔

ہدایت۔ بڑی سخت آنچ سے جبکہ برابر لگے پتھر گلتا ہے۔ ورنہ کارے دارد۔  
بھٹی لگانے کا تجربہ ہونا چاہیے۔ پھر کچھ مشکل نہیں کسی تجربہ کار کے تجربہ پیراوس سے کام لیں

عجلت سے کام نہ کیا جائے جو ہر باد محنت جائے اور اصلی کام جب بنیگا جب سنگ بلور پانی ہو کر سب اجزا ایک جان ہو جائیں۔

### پری جمال نفیسہ شفیقہ پوڈر کثیر النفع تجربہ رسیدہ

عورتوں کا حسن اور خوبصورتی نرم دراز اور سیاہ بال ہیں۔ مردوں کا حسن خوبصورت نقشہ اور ملیح ہونا۔ دونوں کے واسطے علیحدہ علیحدہ نسخے درج ہیں۔ پہلا نسخہ مردوں کے لئے جس کو بنا کر ہم نے ابتدائے زمانہ ملازمت ۱۹۱۵ء میں اخبارات اشتہارات کے ذریعہ سے خوب کیا اور بے حد مقبول ہوا۔ حسن یوسف پانچ تولہ سفیدہ کاشغری ایک تولہ شکر گند رومی تین ماشہ سفوف بناو شب کو ایک ماشہ بکری کے ایک تولہ دودھ میں ملا کر چہرہ پر مل کر سو جاؤ۔ صبح صابون سے دھو ڈالو۔ چہرہ نہایت خوبصورت ہو جائیگا۔ پری جمال پوڈر کے نام سے نکالا گیا تھا۔ چہرہ کی سیاہی دور کرنے میں اپنی نظیر آپ ہے۔ عطر فتنہ میں ملا کر رکھ لیں کریم کا کام دیگا اور عورتوں مردوں کے حسن کو دوبالا کرے گا۔

چند طلباء نے بازاروں میں فروخت کر کے خوب پیسہ کمایا اور اپنے اپنے والدین کا خرچ بچایا عورتوں کے واسطے میں نے چند مرکب ادویہ سے کئی نسخے بنائے اور بارہ سال تک سرگرداں رہا بہت روپیہ خراب کیا۔ کچھ نہ کچھ نقص باقی رہ جاتا تھا۔ خوبیاں میں چاہتا تھا وہ پیدا نہیں ہوتی تھیں۔ میرے ایک مخلص کر مفرانہ نادیدہ حکیم محمد شعیب صاحب حیدر آبادی جو علامہ فاضل محسن۔ اور حسن افلاق و ہمدردی بنی نوع انسان میں یکتا الغرض صاحب موصوف اور صفات سے بھی متصف ہیں اس نسخہ کو پانچ تکمیل تک پہنچا کر اپنی فارمیسی کو رونق بخشی اور عام لوگوں



کو دیا بہت سے آرڈروں کی تعمیل کی۔ اس نقص اور خرابی کو دفع کرنے کے بعد میرے حوالہ کر دیا۔  
میں نے مفت نمونہ عام لوگوں میں تقسیم کر دیا ہر شخص مشتاق ہر عورت گردیدہ اور بھی فرمائش کہ  
ہم کو چارچہ روپیہ کا موجود ہو۔ تو دیدہ۔ مجھے تجارت کرنا مقصود نہ تھا۔ حوالہ کتاب کر رہا ہوں  
چند مخلص عنایت فرما احباب نے مجھ سے نسخہ کیمیا کی فرمائش کی اور یہ عذر پیش کیا کہ میرے  
رٹے انگریزی کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس تعلیم میں بے حد خرچ ہے جو ناقابل برداشت  
ہے۔ کیا صورت کی جائے میں نے یہ نسخہ بھیج دیا اور ہدایت کر دی کہ بچوں کو لکھ کر بھیج دو۔ وہ  
بنا کر روزانہ فروخت کر لیا کریں گے اور آرام سے تعلیم ہوگی آپ خرچہ سے بچ جائیں گے۔ چنانچہ  
ایسا ہی عمل کیا گیا۔ کلکتہ لاہور اور سر کے طلباء تھے۔ بڑی کفالت سے بچ گئے اور وہ روزانہ دس  
پانچ روپیہ کا شام کو بازار میں کھڑے ہو کر فروخت کر لیتے تھے۔ چند روز کے بعد جب شہرت ہو گئی۔ گھر  
سے نکلنے لگا۔ وہ نسخہ اصل میں یہ ہے۔ برگ حنا خشک سفوف کردہ دس تولہ۔ سہاگہ انگریزی ٹولی  
پوٹیم کاربونیٹ پانچ تولہ۔ سوڈیم کاربونیٹ چالیس تولہ لکس صابون پوڈینس تولہ۔ پوست  
ریٹھا سفوف کردہ پانچ تولہ دسمتہ پچیس تولہ۔ سکے کاٹی اسکو سیکا کاٹی بھی کہتے ہیں اسکی تعریف  
طیب نفیس میں درج ہے آملہ کی جگہ اس سے عورتیں سر دھوتی ہیں پچیس تولہ سب کو خوب مخلوط  
کر لیں پھر اس میں۔ یلا لنگ میں قطرہ۔ آئل برگوٹ میں قطرے۔ آئل یونڈر میں قطرے سب  
میں ملا دیں یا جو مناسب اس سے بہتر خوشبو سمجھیں ملا دیں اور حباب لگا کر منہ نفع ایک ایک  
آنہ کی پڑیاں بنالیں ایک ایک ہزار تک روزانہ پڑیاں فروخت شہر میں روزانہ ہو جاتی ہیں۔  
بڑا مقبول پوڈر ہے۔ بالوں کو بید دراز کرتا۔ سیاہ رکھتا سفید بالوں کو رفتہ رفتہ سیاہ کر کے مہلکتا

برے آتا ہے۔ بال اوگانے اور چند یا کے بال اوڑے ہوئے اوگانے میں بہت صفت موصوف  
ہے۔ خوب یاد آیا۔ بال خورا ہو تو کبھی مار کر ادک کے عرق میں ملا کر ملنا چاہیے بسیار تجربہ شدہ ہے  
ریشم کے مانند بالوں کو نرم کرتا۔ چہرہ پر ملنے میں گل انار بنانا ہے۔ مثل صابون کے جھاگ دیتا ہے  
ڈاکٹروں نے بے حد پسند فرمایا ہے۔ غسل میں استعمال کرنے سے میل کو منٹوں میں صاف کر دیتا  
ہے کہان تک تعریف کی جائے خوشبو اعلیٰ اور دل پسند عورتوں کی جان ہے۔ اس طرح خریدتی  
ہیں کہ خدائی پناہ تمام عیوب اور نقائص سے پاک ہے۔ کسی دوا کا رد و بدل نسخہ کو خراب کر دیتا ہے  
سفوف کی شکل میں ہی رہتا ہے۔ مصنف لوگ شرق سے بنائیں فائدہ اٹھائیں مشہر کریں لیکن نام  
تبدیل نہ فرمائیں نہ جڑ کر اسکتے ہیں۔ نہ موجود کا نام تبدیل کریں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے شدید  
نقصان اٹھائیں گے۔ نام اس طرح لکھیں نفیسہ شفیفہ پوڈر موجود تاج الاطباء ڈاکٹر سید محمود الحسن  
صدنی فرخ آبادی ۱۵۰

حضرت غوث الاعظم کا تحفہ۔ ایک روپیہ و زانہ مل جانا

ارشاد فرمایا کہ جو شخص ان دو شعروں کو اپنا معمول بنائے گا انشاء اللہ العزیز غیب سے  
ایک روپیہ روزانہ کا انتظام ہوا کرے گا۔

لے کر یہی کہ از خزانہ غیب... گہر و ترسا و طیفہ خورداری

دوستان را کجا گنی محسوم تو کہ باد دشمنان نظر داری

سوال۔ ایک صوفی صاحب۔ حضرت سفر سے واپس آ رہا ہوں شام خوش خیال کے اشعار  
قبل از وقت بڑھنے کی ہدایت وصول ہوئی۔ ہنوز روز اول ہے کچھ نہیں نہ آتا نہ ملتا۔



الجواب۔ صوفی نشو و نما تادیر کشد جائے بسیار سفر یا تہمت شود۔ غایے آپ قضا و قدر کو تبدیل فرمایا جاتے ہیں۔ کیا خوب اشارت شرقران جاسیے۔ در کوئے نیک نامی مارا گذر نہ داند۔  
... اگر تو فی پسندی تغیر کن تفسار۔ بچوں کا کھیل یا آتش بازی یا شطرنجی چال تو ہے نہیں۔  
دل کو ٹٹولے۔ کچھ عیوب میں آپ مبتلا ہیں میرے علم میں یہ بات لائی گئی ہے آپ عیب میں ہیں اپنی آنکھ کا نیکیا نظر نہیں آتا۔

سوال۔ ایک نیوٹن مرید صاحب۔ بعد تائب ہر چیز کے پڑھنے میں وہ لطف آتا ہے کہ بایں شاید غیبی فتوحات کے وہ ایک عمل پڑھ رہا ہوں۔ سورہ انافحا اور یارزاق یا فاتح والے عمل اور دَمَنِ شَقِّ اللہ والا عمل معمول میں ہے۔ لیکن حضرت مرشد قاری صاحب کافی افغان دست رزق میں ابھی نہیں ہوا جیسی کہ مجھے ضرورت ہے آخر ہے کیا بات تو جہ اور دعا درکار۔  
الجواب۔ آپ کا مقصود سمیت ہے یہ تھا کہ ہر صاحب آمدنی کا ذریعہ بنجائیں اور ایسا دست غیب بتلادیں کہ مکان پر پکار کر کوئی شخص نہ جائے یا امر یا رکی ذلیل والا نسخہ ہو۔ جھوٹے میں ہاتھ ڈالا اور نکال لیا مجھے معاف رکھے اور ایسے پیر کو تلاش فرمائیے جو آمدنی کا ذریعہ بنجائے ہر شخص جو پابند صوم و صلوٰۃ ہوگا اور صبح و شام عجز و انکساری کے ساتھ تین تین بار ذرا نہ بڑھ کر دعا مانگا اِنَّ اللہَ العزیزَ محروم کسی حالت میں نہ رہے گا۔ سیکر دل اصحاب تجربہ فرما چکے اور معمول بنائے ہوئے میں جملہ احباب و ناظرین کو اجازت ہے۔

سوال۔ دست بستہ معافی کا خجاستکار۔ اشارت آئندہ ایسی حماقت نہوگی۔ طالب دعا ہوں  
جواب۔ دعا صدق دل سے کرتا ہوں اور معاف چشم پوشی کی صورت میں کرتا ہوں دیکھئے تجارت

کرنا۔ ہنر سیکھ کر پیدا کرنا۔ کسی کام کو ہاتھ میں لے لینا۔ ملازمت کرنا۔ اور کوئی کاروبار کرنا الغرض روزی ہو نچا میوالا وہ ہے اسکا وعدہ ہے (وَدَعُوْا مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ) ہم جسکو چاہتے ہیں بے حساب دیتے ہیں لفظ جسکو چاہتے ہیں ہے۔ اپنا شمار بھی چاہنے والوں میں ہو جائے اس کے لئے عملیات پڑھتے ہیں اب سمجھے تاکہ بے حساب روزی ملدے۔ ہم اگر نتیجہ پر غور کریں تو اس کا احاطہ کر سکتے ہیں ہرگز نہیں اور چاہیے بھی نہیں۔ اس لئے کہ نتیجہ پر غور و فکر کرنا ہریشہ بے نیل و مرام رہتا ہے اپنے اندر خوبیاں پیدا کر دے۔ اس پر بھروسہ رکھو۔ توکل سے کام لو ہر کام عبادت سمجھ کر انجام دو۔ تو تمام کام تو وسیع رزق میں خود بخود تبدیل ہوتے رہیں گے۔ دکان کا انسان عجولہ انسان جلد باز ہے جلد نمہ چاہتا ہے۔ یہ طریقہ غیر مستحسن ہے شوق سے معمول قائم رکھیں راز و نیاز کو طشت از بام آپ کرتے ہیں اللہ پاک کے یہاں سے امتحانات بھی ہوتے ہیں۔ ہینوں کوئی توجہ نہیں ہوتی اور جب ہوتی ہے تو دولت دنیا سے بالامال فرمادیتے ہیں۔ ہر اس انہوں کا مہکے جاتا اور لے شیطان دس دس سے دہو کہ نہ کھا جائیں اس لئے کہ معلم المملکت بہت باریک راز سمجھا کر غیث میں پونچا دیتا ہے۔ مضمون بہت طویل ہو گیا۔ خیر مقصود سب کا اس سے حاصل ہو جائیگا۔  
تصدیق۔ چند احباب و شاہجہان پوری وغیرہ۔ اشعار پڑھنے کی ہدایت۔ پر بعد نماز فجر بعد نماز عشاء معمول ہے بخدا مجھے کسی نہ کسی ضرورت سے مستند ایک روپیہ کا نفع ہو جاتا ہے۔ ایک دو بار فقر و فاقہ بھی ہوا۔ اور نامعلوم الاسم صاحب مصافحہ کرتے کرتے دے گئے بہت تڑکا اور اندھیرا تھا شامت نہ کر سکا غائب ہو گئے۔



## سہ دعاستجاب الدعوات

اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیُکْشِفُ السُّوءَ

مقبولیت دے کے لئے یہ آیت پاک عجیب غریب سے سہ بار پڑھ کر دعا مانگو۔ قبول ہوگی  
مطلوب شہب بھریں قدموں کے نیچے

ماجی سیدالنبی صاحب میرے حقیقی چچا بزرگوار باخدا سن رسیدہ انسان ہیں اور یہ صفت  
باطنی سے والا ال ہیں رشتہ میں ہم زلف ہیں یہ سہیل تذکرہ فرمایا کہ میرا ایک دوست اہل ہندو بہت  
پوجا پاٹ کرتا بڑا بھائی باہر گیا ہوا تھا کسی بات پر بڑی زبردست جنگ ہو گئی۔ بھاؤ جانے کہا  
حرام زادے میں تجھ پر پیٹا بھی نہ کر دنگی۔ دیو رنے جواب دیا۔ میں بھی پیٹا سے مونچھ مونچھ اور  
اگر تجھ سے قدموں پر سر نہ رکھواؤں۔ الغرض سب کچھ کیا بے فائدہ نہ پایا۔ ماجی صاحب سے خوشامدی  
صاحب موصوف نے وعدہ لیا کہ تم اسکو ہاتھ نہ لگانا حاضر ہو جائیگی یہ بتایا کہ لا الہ الا اللہ  
پڑھ پڑھائے۔ فلاں بغیر ہم پین نہ پائے۔ فلاں کے جگہ نام لے۔ پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ لہذا  
کچھ نہیں کم سے کم دھنیں کھٹے پڑھے۔

اُس نے ہنچے سے شروع کر کے تصور جاکر ایک بجے رات تک مالا جی اور سو گیا۔ دو بجے  
شہب کے حاضر ہو گئی دروازہ کھلوا یا۔ قدموں پر گر پڑی اور کہا کہ ہم حاضر ہیں۔ دیو رنے تسلی  
دی اور کہا کہ بات کی بات تھی۔ اچھا جاؤ اور آرام کرو۔

مصنف۔ عمل تجھ میں شکاف کر دیتا ہے انسان کیا چیز ہے۔ شہوت پرستی اور نفس امارہ  
کا کمرہ ہو۔ میرا مقصود اس کتاب میں محبوب مطلوب کے عملیات لکھنا نہیں ہیں دیگر تصانیف

اس کے لئے موجود ہیں۔ اس نیت سے دو چار لکھ دے کہ حال کے تجربات ہیں۔ درہم ہر طریقہ سے  
انتہائی نفع پہونچا نا ملحوظ خاطر ہے۔ ممکن ہے کہ آئندہ ہم آپ سے جدا ہو جائیں اور ان کا قلب بند  
ہونا رو جائے۔

دفع برص جذام نالوے فیصدی تجربہ شدہ نسخہ

برگ بل نیم تین اشہ برج سیاہ سات عدد۔ دھاب سخی کر کے متواتر گیارہ یوم نہون صبح و شام  
مروارینا سفید کو گلاب میں کھل کر کے داغوں پر لگائیں کہ پتہ یا مٹھ کے پتے سے انشا اللہ شفا ہوگی۔  
اضافہ یوم برے طبیب غذا گھی اور مالائی کھانا چاہیے۔ ایسے مریض صحت یاب ہوتے ہیں جو ہزاروں  
روپیہ علاج میں برباد کر کے ناسید ہو گئے تھے۔

مصنف علمیات نورانی کے تین موکل تاج تھے قریب دو سال یہ خدمت پہنچوئی

حضرت شاہ ابراہیم صاحب علیہ الرحمۃ مصنف صراط المستقیم یعنی حضرت قبلہ کا ہی اصناف  
مہر و مہر نے کئی بار تذکرہ فرمایا کہ تم میرے سامنے موکلان کو قبضہ میں لے لو۔ اول تو میں سرکاری ملازم  
عظیم الفرصت۔ دوسرے آخر وقت میں خود احقر شدید بیمار والد صاحب مکان پر میں بھوپا  
میں۔ قابل سفر نہ تھا تیسرے کچھ جھجک بھی الغرض سب کو علم تھا غفلت سے جب ہوش  
میں آتے تو فرماتے محمود کہاں ہے۔ الغرض مجبوراً قلم بند فرما کر اجازت دیتے ہوئے رخصت ہو  
بعد ایک سال کے جب میں مکان پر آیا۔ ارادہ کیا کہ پڑھ ڈالوں ایک بزرگ سے ملائی ہوا فرمایا  
کہ موکلان کو قبضہ میں لانے سے کیا مقصود ہے۔ قیود باندھی اور ہوس دنیا بدعات خرافات  
کا شائبہ میری رائے نہیں ہے اگر ایسا ہی ہے درج خوش خیال کر دو مجھے انتہائی افسوس ہے



کہ ایک ثابت ہوا دوسرے غیر تجربہ شدہ عمل درج ہو رہا ہے۔ تیسرے عمل ہمزاد کے شائق اس کے  
 کر لیں یہ اچھا ہے۔ مگر ان کے نام یہ ہیں۔ عبد الواحد۔ عبد الصمد۔ عبد الرحمن۔ اول یہ دعا یاد  
 کرو اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ یَا وَاحِدُ یَا فَردُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلاَ  
 وَلَدًا یَا مَنْ لَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَمُتْ لَکُمْ کُفُوًا اَحَدًا اَسْأَلُکَ اَنْ تَنْجِرَ لِيْ خَدَائِمَ  
 حَذِیْقَ السُّورَةِ الشَّرِیْفَةِ اَنْ یَّجِیْبُوْا لِیْ مَا اَرِیدُ اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یَرِیدُ  
 اَقْسَمْتُ یَا خَدَّامَ هَذِهِ السُّورَةِ مَا تَعْقِدُوْهُ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ بِالْاِجَابَةِ  
 طریقہ پڑھنے کا یہ ہی۔ تمام عیوب سے اپنے کو پاک صاف کر کے بعد پابندی صوم و صلوٰۃ  
 صرت جو کہ روتی ٹنگ پڑی ہوئی نمازی بکا کر کھلایا کرے۔ نوچند ہی جمعرات سے شروع کرے  
 اور چودہ دن تک صائم رہے مسجد میں تنہا پڑھے پھگل میں دریا کے کنارے۔ عطر لگائے وہاں  
 کی دھونی کرتا رہے یا اگر بستی سلگائے۔ نماز کے بعد ایک ہزار بار سورہ اخلاص اور اسی طرح  
 بعد نماز تہجد ایک ہزار بار بالقیہ اوقات سونے میں دیگر وقت دلائل الخیرات یا درود شریف میں  
 صرت کرے پندرہویں شب یعنی جمعرات کی رات کو سولہ ہزار بار پڑھے۔ معہ بسم اللہ شریف  
 سورہ اخلاص پڑھنا چاہیے بعد سورہ اخلاص ختم اور والی دعا پڑھیں نوراً حاضرہ مومل ہوئے  
 ان کا چہرہ نہایت چمکدار اور نورانی ہوگا۔ اگر سلام کر نیگے اور دریافت کر نیگے کہ کیوں طلب کیا گیا  
 ہے تم اس صورت کے تابع ہیں جو آپ حکم دیں گے بجالائیں گے۔ اب وہ عامل عہد و پیمان  
 لیں گے جو کئی شراکت ہیں۔ مثلاً پاک صاف رہنا قبرستان میں مردوں پر ہفتہ وار فاتحہ پڑھنا  
 فقرا مساکین کی خدمت کرنا۔ خیرات کرنا وغیرہ وغیرہ رخصت ہوتے وقت نام اور نشانی آنی کی

در یافت کر لینا۔ وہ ظاہر کر نیگے اور فرمائیں گے تنہائی میں سورہ اخلاص پڑھ کر جس کو نام لیکر  
 طلب کر دے وہی حاضر خدمت ہوگا۔ کسی سے تذکرہ نہ کرنا۔ عہد و پیمان پر قائم رہنا۔  
 عبد الواحد کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہنچا دینا۔ عبد الصمد کا کھانے پینے کی چیزیں  
 لانا۔ عبد الرحمن کا روپیہ پیسہ لاکر دینا کام ہے۔

مکالمہ ایک شیخ صدیقی باخدا سے۔ میں نے پڑھا ایک ہفتہ کے بعد حجرہ میں کنکریاں  
 شروع ہوئیں۔ دوسرے ہفتہ میں آدازیں اور شور و غل۔ پڑھنا بھول گیا خیالات منتشر ہونا  
 شروع ہو گئے۔ سورہ اخلاص سمد دعا لکھی ہوئی پاس رکھی تھی ایک حرف بھی آنکھوں سے  
 نظر نہ آتا تھا۔ مجبور ہوا۔ چھوڑنا پڑا۔ خدا کا شکر ہے نقصان سے محفوظ رہا۔

مصنف۔ کثرت سے خلص کر مفریانیے توجہ دلائی۔ لیکن نہ مجھے تجربہ نہ ایسے علمیا  
 پڑھے عمل ہمزاد کے شائقین کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے کسی بزرگ سے اجازت لیکر  
 پڑھیں تو زیادہ مناسب ہے۔

### موسم سرما میں مکھن کی تجارت کرنا

روغن ناریل یا بناسپتی گھی یا روغن مونگ پھلی ایک سیر شیریش خالص ڈیڑھ سیر  
 برن اور خالص پالی ڈیڑھ سیر۔ ایک ظن گلی میں سب کو ڈال کر خوب بلور و جم جائیگا  
 اعلیٰ درجہ کا مکھن بنیگا۔ بوتلوں میں تیار رہتا ہے بازاروں میں فروخت ہوتا ہے۔ اگر ایک  
 ہفتہ تک رکھنا ہے نہ کہ خوردنی تھوڑا سا ملا دو۔ خراب نہ ہوگا۔



## ایک سیرودھ میں پاؤ بھرنائی اوتارنا

لکھنؤ کے ایک باجی سے یہ نسخہ حاصل ہوا تھا۔ کسی بار بنایا نفع خوب ہی۔ ادل کتیرا  
باریک سیکر کھلو۔ اور ایک تولہ خالص گھی۔ دودھ کو ہلکی آنچ پر جوش دیکر اصل بالائی اوتار  
اب اس پاس گھی پھیری سے ذرا سا گھاد اسی طرح کتیرا ذرا سا اس پاس چھڑکو۔ جو ملانی  
بنتی جائے اوتار تے جاؤ۔ گھی کے اشارے سے بالائی نرم اور اصلی بنتی جاتی ہے۔ اسی  
طرح ایک سیرودھ میں پاؤ بھرنائی بن جاتی ہے

## آمدنی کا ذریعہ

یکم سے ۱۴ تاریخ تک روزانہ بعد نماز عصر جانب قطب منہ کر کے (یا دودھ) پڑھنا  
مشرع کے جب ایک تسبیح پوری ہو جائے تو سہ بار کہے یا در دائل یا رتھائل اسی طرح  
ہر تسبیح ختم ہونے پر دو ہفتہ کے بعد خوب کام چلنے لگتا ہے۔ جب تک ضرورت سمجھے پڑھے  
تصدیق حکیم فضل احمد صاحب گورداسپوری معالج حشم۔ خوب کام چلنے لگا۔ ممنون احسان  
ہوں۔ شفا راند شفیق میاں کو کچھ عرصہ کے لئے میرے سپرد فرما دیں تاکہ علاج ختم میں ماہر کردوں  
منعقد سیلاب کا چاندی میں تبدیل ہو جانا

پیر عبد الکریم صاحب نمبر دار ضلع شیخوپورہ بڑے بزرگ کامل ہیں آپ کا تحفہ مجھے عطا  
ہوا ہے۔ آپ بارہ سال تک عشق الہی میں مبتلا رہے نہ کھانا نہ پینا جنگلوں کی ہوا کھانا حضرت  
نوح الاظم کی ہمیشہ تصانیف زیر مطالعہ رہتی ہیں آپ نے لکھا کہ نائسٹریٹ آف سلور شک  
مثل شورہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں چینی کے برتن میں ڈالو اس پر سیلاب ڈالو

اور ایک قطرہ پانی کا تنکے میں لگا کر شورہ میں لگاؤ بارہ کا کچھ حصہ بیٹھا جائیگا۔ اب پانی میں ڈالکر  
تیزابیت دور کر دو اور دبا کر کپڑے میں نکال لو۔ چند بار میں چھوٹی بڑی جتنی چاہو۔ گولیاں بنالو  
پھر ہر تال کو ذہنی اور شورہ کا دباؤ بناؤ۔ سیر بھر کی آنچ دیدو۔ نقرہ بن جائیگا۔ پھر سیر صاب  
نے لکھا میں برابر بنانا رہتا ہوں لیکن وزن میں کم نکلتی ہے لیکن بہت اعلیٰ درجہ کی بنتی ہے۔  
مصنف۔ نسخہ بالکل درست ہے۔ اسی طرح اور طبیب صاحبان نے مجھے لکھا کہ کاشک سے نور  
گولی بن جاتی ہے اور ناسفورس خشک سے بھی گولی بن جاتی ہے۔ لیکن یہ خام اس سے گولیاں  
بنتی ہیں اور میں نے اپنی تصانیف میں سیلاب کے منعقد کرنے کی سیکڑوں ترکیبیں درج کی  
کی ہیں مقصود اصلی آج تک حاصل نہوا اور تاج خوش خیال میں میری نیت ان نسخوں کے درج  
کرنے کی نہ تھی۔ لیکن بہت سے احباب کے آمدہ نسخے اور اونکا مجبور کرنا اور اطمینان دلانا خام  
گولیوں میں تو بالکل درست ہے وختگی سیلاب کے لئے تین بوٹیاں کار آمد ثابت ہوئیں۔ برگ  
سدا ب کا عرق تدبارہ زقوم اور موسیٰ کئی بوٹی۔ لیکن بوٹیاں وقت پر ملتی نہیں نسخہ ناکارہ رہتا  
ہے ہم نے لکھدیا جن حضرات کو مل جائیں۔ چھٹانک چھٹانک بھر عرق اور دودھ کو جذب کیا جائے  
یعنی جو یہ دیا جائے۔ گولی پختہ ہوگی اور سب سے بہتر کام دہن کے ذریعہ خود بخود سیلاب  
قائم ہو کر ذر خالص میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یخ ڈھاک سفید بھول والی کا مدر سفید بھول  
کی ردلی۔ دونوں کو کوٹ کر موس بنالی جاتی ہے۔ گھریا میں عرق جھریا میں عرق سفید بھول کٹائی  
عرق الی چھٹانک چھٹانک بھر حاصل کر کے اوس میں بھر دو اور گولی رکھ دو۔ سیر بھر کی آنچ دو ایسا دوا  
اور کرنا۔ سرد ہونے پر نکالنا منعقد ہوگا اور خالص بنکر رہے گا۔ چند حضرات نے بعد تلاش بسیار



تجربہ کر لیا ہے۔ یہ حضرات نامور اطباء صاحبان میں سے ہیں اور علم ہونے سے ہی میں کامل مہارت رکھتے ہیں۔

### سیلاب کا شگفتہ کرنا

حافظ حبیب اللہ خان انسپکٹر ٹیلیگراف ملک آسام ذی عزت مفتی اور شریف خاندان سے ہیں آپ نے مجھے اپنی کمال محبت سے بڑا عظیم فائدہ پہنچایا ہے میں انکو بڑی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ آپ کے والد صاحب مرحوم نے دو نسخے عطا فرمائے تھے آسمیں سے پہلا نسخہ یہ ہے۔ تاہم انار سیلاب ہو یا کسی اور ذریعہ سے گولی بنائی گئی ہو۔ تیزاب یا کسی زہریلی آدہ سے بنی ہوئی ہو۔ شگفتہ ہو جاتی ہے لیکن وہ یہ دریافت نہ کر سکے کس کام آتی ہے۔ عقر و قرا صبح عربی تال مکھانہ۔ انہ ہندی ایک ایک تولہ۔ سفوف بناو۔ ایک پامک صحرائی میں دریا میں گڈھا کر کے گولی مع اس کے فرش لحان کے رکھ کر ادھر ایک اور پامک رکھ کر محفوظ جگہ پر رکھ دو۔ سرد ہونے پر نکال لو۔ اعلیٰ درجہ کی شگفتہ ہو جاتی ہے۔ کس کام آتی ہے خود تجربہ کر لو۔

### دوسرا نسخہ ضیق النفس

ہزار مخلوق آتی رہتی تھی نوے فیصدی مخلوق دعائیں دیتی اور اچھی ہوتی ہماری زبان بھی اس نسخہ کی تعریف سے قاصر ہے۔

چھوٹی چھوٹی پھلیاں خشک تمباکو کلکتہ والی۔ اروسہ کی بتی خشک ہر ایک پاؤ بھر تک پانچول سم کے پاؤ بھر۔ اور خشک پاؤ بھر جنگلی بیگن کی بتی اگر نہ ملے بھٹ کٹائی کی بتی پاؤ بھر۔ ہتھوڑے کی بتی خشک پاؤ بھر طرف گلی آب نارسیدہ میں بعد گل مکت کہار کے آوے

میں رکھ دیں۔ تین یوم بعد نکلوا لیں۔ یلگ پٹ کی آئینہ دیں۔ مقدار خوراک ایک رتی ہر دو روز مناسب جدید بیمار ایک ہفتہ میں۔ قدیم اکیس یوم میں۔ کہنہ چالیس یوم میں۔ ہر صفت موصوف ہے ۱/۲ حصہ نسخہ بنا کر تجربہ کر لیں ہزاروں مریض صحت یاب ہوں گے۔ ہم انسپکٹر صاحب کے ممنون احسان ہیں۔

### دیگر عقد سیلاب

پاؤ بھر تن جوت کا پانی نکال کر اوس میں جذب کریں بعد خشک ہونیکے اسی کے لگدہ میں پانچ سیر کی آئینہ دیں۔ گولی تیار ملیگی اسی طرح ریحان کے پتوں کا عرق نکال کر جذب کریں جب وہی کے مانند گاڑھا ہو جائے مسلم کیلے کی جڑ میں رکھ کر اوس کے ٹکڑے سے بند کر کے بعد گل مکت مناسب آگ دیں منقذ ہوگا۔ یہ ہر دو نسخے مولانا مودود الحق صاحب ہزاروی نے بعد تجربہ بسیار روانہ فرمائے ہیں۔ اسی طرح تو تیا سبز دو تولہ بلوری برتن میں ڈال کر دوسرے گرم پانی ڈال کر دوسرے دھوپ میں رکھیں۔ جب مائل ہو جائے زلال لے لیں اور دوسرے برتن میں کر کے ایک حبس کا ٹکڑا ڈالیں سرخ تابانہ نشین پانی کا رنگ سبز سے سفید جو ہوتا جائے اسے گرا دیں پھر نشین میں دو تولہ بارہ کمرل میں ڈال کر تیزاب گندھک چند قطرے پانی ملا کر ڈالیں اور مسکے سا بنجانے پر پانی سے دھوئے جائیں کچھ دیر کے بعد نمک اور نو سادر سے رگڑتے دھوئے جائیں یہاں تک کہ صاف پانی نکلنے لگے کپڑے میں ڈال کر دبا دبا کر پھڑپھڑیں خام نیکل جاگیا باقی بستہ ہوگا دو چار بار میں جقدر چاہیں بستہ کر لیں۔ حضرت مولانا جمیل احمد صاحب امرتسری کا یہ عطیہ نسخہ ہے۔ اور وہ ہمیشہ اسی طرح کام لیتے ہیں۔ دنیا میں سیکڑوں طریقے ہیں جو ایک دوسرے کی







ارشاد شد۔ بقابلہ سینہ اہل قبرستانہ صَبَّوحٌ قَدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ یَسْجُدُ  
 صدقہ ویکبار باین طریق کہ وقتے دالرح بگوید ضرب بر سینہ اہل قبر و گاہ بر سینہ خود ضرب  
 بیزند بعدش درود شریف طاق پس ازاں عالی الذہن گشتہ کہ دوسومہ درود نیاید تصور  
 صاحب قبر کردہ مراتب شود دم گرد۔ انشاء اللہ تعالیٰ احوال صاحب مزار مشکف گردد  
 اول بار دقتا خیر۔ مکرر سہ کر فی الفور ملاتی شوند۔

نصف۔ ناظرین کی اب حسرت بیکل جائیگی۔ صاحب مزار سے فیوض حاصل ہونگے  
 میں اسکو عمل کے دائرہ میں شمار نہیں کرتا۔

غلامہ چند محبوب ترین حضرات کا۔ حضرت مرشدنا۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کے  
 بعد مراقبہ کو معمول بنایا۔ خیالات کا ہجوم نہ جاتا تھا دو ہفتہ کے بعد اب سکون حاصل ہونے لگا ہی  
 قریباً ہی سیر عبرت کے لئے کرتا ہوں غلام کھاتا ہوں۔ دروغ گوئی سے تو مجھے اول سے ہی پرہیز  
 ہے اکل ملال پیسہ ہے ترک حیوانات جمالی اور بوجہ دار اشیاء سے مجھے احتیاط ہے۔ اور حضور  
 صلا کے فیوض تحریری بڑے غضب کے ہیں۔ یہ معلوم بھی نہیں ہوتا کہ آپ بھی کچھ...  
 اللہ اکبر بفضلہ انجام مبدل بہ راحت ہو گیا۔ مزید اظہار بھیر۔

تہنیت۔ صاحب قبر کے واقعات علیحدہ علیحدہ پیش آتے ہیں اس سے اُن واقعات کو لکھنے کے  
 لئے اس کتاب میں گنجائش نہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب مہاجر مدنی کا تحفہ

منقول ہے جو شخص روزانہ کسی ایک وقت مقرر کر کے یکسوئی کے ساتھ بار صد مرتبہ

روزانہ پڑھ لکھا ایک ہفتہ کے بعد وہ اثرات قائم ہونگے کہ باید شاید یا بدیع العجائب بالخیال  
 یا بدیع۔

نصف۔ زبان تاثیر سے عالی ہے ذکر الہی اسکی یاد کو بڑھانا اس لئے یہاں تک پڑھے کہ  
 سوال اللہ کے حساب سے چار چند زکوٰۃ ہو جائے پھر آپ کی زبان بخدا اسی عمل کی تعریف کریگی  
 کہ میاوی کشتہ الماس بنانا

الماس یعنی ہیرے کا کشتہ کرنا۔ آپکو کسی کتب میں نہ ملے گا۔ حضرت والد صاحب  
 مرحوم کا نسخہ اول کشتہ بجز زر ہیرہ بنا کر اس کے بعد زر خالص بنانا بالکل آسان ہو جاتا ہے چونکہ  
 ہیرہ بنانے میں اول ہیرے کا کشتہ ایک ماشہ ملایا جاتا ہے اس لئے اول الماس کا نسخہ درج  
 کیا جا رہا ہے۔ میں نے دو مرتبہ نسخہ بنایا۔ اول بار ہلا کشتہ بنایا ہیرہ تو بن گیا لیکن زر خالص تیار نہیں  
 ہوا۔ دوسری بار کشتہ شامل کیا تو صحیح نسخہ بنا۔ قرص یعنی ہیرہ بعد، چونکہ مختلف طور پر عریضوں سے  
 لیکر بنایا تھا۔ اس لئے گلو اگر مکال کر سب کا دیدیا۔ اس کے علاوہ اگر کشتہ بنانے میں زحمت  
 معلوم ہو تو اصلی دانہ فرنگ جو مس پر سنہری کس دیتا ہے اسکو باریک پسیر شامل ایک ماشہ کیا  
 جاتا ہے۔ یہ نسخہ فارما کو بیامیں مکمل درج کیا گیا ہے وہ ختم ہو چکی بہت عرصہ ہو گیا اور اب طباطبائی  
 میں دس گنا مصارف پڑتے ہیں اسی لئے طباعت روکی ہوئی ہے احباب کے شریدا صرا پر  
 ہم دونوں نسخے یہاں درج کئے دیتے ہیں اور تصدیقات اس کی کثیر تعداد میں وصول  
 ہو چکی ہیں اسکو نظر انداز کرتے ہیں۔

(الماس چھ ماشہ) درق نقوہ ایک تولہ سرکہ تیز دند چٹانک بھر۔ دونوں کو تین دن خوب سخت



کے سفوت بنا لیا اور علیہ رکھو۔ پھر تو تیار سبز عمدہ ہر تال طبقی۔ نو سادر پہلی بارہ ہر ایک پانچ تولہ  
اور اب بطریق مودہ جو ہر اوڑاؤ جس طرح نو سادر پودینہ کا جو ہر ایک طرف گلی میں رکھ کر اوڑا یا  
جاتا ہے اس جو ہر کو علیہ محفوظ کر دو۔ اب ورق نقرہ سرکہ والا سفوت ایک پختہ اثیٹ میں گڑھا  
کر کے نہیں رکھو اور جست کا کٹورہ رکھو۔ پیندی برتر کپڑا رکھو اور چھ پھر ہیری کی لکڑی کی آئینہ  
اور باند نکالو۔ یہ کشتہ ہوگا۔ اب دونوں کشتوں کو تین دن گھل کر دو۔ اور پھر اسکا سر دھوئے پر  
نوشکات الماس کو دیکر چار پھر ہیری کی آئینہ دو۔ دوسرے دن نکالو۔ اور پھر ہر نیچے کشتہ ہوگا  
اب کشتہ کو پھر چار پھر گھل کر دو۔

اور پھر دوبارہ اسی طرح عمل کرو اور ہر بار پانچ پانچ سیر کی آئینہ دو اسی طرح جو وہ آئینہ دنیا  
جائے۔ اب الماس کو ٹو۔ اور دوبارہ کشتہ میں رکھ کر آئینہ دو۔ پھر کشتہ اور نقرہ علیہ رکھ کر کے صرف  
جو ہر نو سادر اور تو تیار دے میں آئینہ دو (اب جو ہر کو علیہ رکھو۔ یہ پھر کام دیگا) پھر کشتہ نقرہ جو  
رکھا تھا اسے اسی سیماب بازاری ملا کر بستہ کر دو۔ اور فی تولہ دوسرے کشتہ ملا کر گولیاں بنا لو۔ اور  
جو ہر جو رکھا ہوا ہے۔ وہ گولیاں و باد با کر آگ دو کشتہ باقی جو ہر فرار شد۔ اسی طرح ایک ایک  
گولیاں کشتہ کرتے چلے جاؤ۔ یہ کشتہ سیماب نقرہ اور الماس کا ہوگا۔ اب ایک تولہ میں معنی پر  
ایک سرخ کافی ہوتا ہے۔

تعلیق مسیح الملک ثانی میکیم محمد احمد خاں صاحب مرحوم دہلوی۔ نسخہ الماس بالکل درست اور  
صحیح ہے۔ تاج الامہار صاحب کے والد بزرگوار مولانا سید واجد علی صاحب کو میں نے دہلی  
طلب فرما کر اپنے سامنے کشتہ بنوایا جو بہترین اعلیٰ درجہ کا تیار ہوا اور قرص ہرہ بنوایا اور

زرخالص تیار ہمارے سامنے ہم نے خود کیا میں ان کا انتہائی ممنون ہوں۔ کہ ایسا بیش بہا نسخہ  
سہل الاصول میری نظر سے نہ گزرا تھا۔

### زر تہرہ بصورت قرص بہانا

چھ تولہ زرخالص کا ایک باریک پتھر بنو اور چھ ماشہ بارہ پتھر چڑھا دو خود بخود چڑھ جاتا  
ہے سفید پتھر ہو جائیگا اب بارہ تولہ گندہک آملہ سار لو اس میں سے چھ ماشہ گندہک۔ الومونیم کے  
کٹورے میں رکھ کر آگ میں رکھو گندہک تیل بن جائیگی اس میں ایک ماشہ کشتہ الماس ڈال دو اور  
تین ماشہ بارہ اور ڈال دو جب سیماب جرخ کھانے لگے اور سرخ ہو جائے کھل میں ڈاکٹر ٹیل سرخ  
کے باریک کر لو۔ اب بھول کے کوئلے دھکا دو اور خفیف خفیف پانی کی نمی پتروں کو دیکر سرخ ہو  
مناور پتروں پر چڑھا دو۔ اور آگ کے کوئلوں پر پتھر رکھ دو اور سے ساڑھے گیارہ تولہ گندہک پسکر  
اس پر ڈالو کہ خوب پتھر اچھپ جائے جب جذب ہو جائے دوسری طرف پلٹ دو اور اسی  
طرح اولتے پلٹتے پوری گندہک ختم کر دو۔ پھر سرد ہوئے پر متیلی پر رکھ کر توڑ ٹوڑ کر گھریا میں رکھو  
اور اساتھ آگہ ڈال کر گلاؤ جب گل جائے۔ زمین میں گدھا بقدر اندازہ کر کے اس میں بہت سہا  
سے چمٹی سے پکڑ کر ڈال دو ہلنے نہ پائے ورنہ سوراخ ہو جائیں گے۔ سرد ہونے پر قرص نکالو۔ یہ  
تہرہ طلا تیار ہو گیا۔ اگر چاندی کا ہرہ بنایا جائے تو یہی ترکیب ہے۔ چاندی کے قرص سے چاندی  
بنے گی۔ واضح رہے کہ ہر کشتہ الماس ڈالے کوئی چیز نہ بنے گی۔ اور جب قرص سے زیر یا قلم نکالنا  
منصوب ہے تو ماہ الحیات یعنی سہاگ شہد گھی کی مدد سے نکال لو۔ سب نکھل آتا ہے۔ اب بارہ  
گولیاں دس پانچ بنا کر رکھو۔ اور اس قرص کی مدد سے جھڈر گولیاں جب چاہو بنالیا کر



درشت میں دید و قرص کو محفوظ رکھو اور اصل معلومات سے دور۔

## سیلاب کی گولیاں بنانا

آٹھ گڑہ مٹی کا لودھیں پارہ ڈالو اور قرص ڈال دو۔ آگ پر رکھو۔ پانچ دشتی کی ہوا پر  
سیرپوش سیدھا رکھ دو اور سپریانی ڈال دو جب پانی گرم ہو جائے۔ سہارے سے جھاڑ کر بار  
زیرین سیرپوش چٹ جائے اور نگلی سے اندر جھاڑ دو۔ پھر کپڑے میں دباؤ بالکر بخور دو۔ بستر  
رکھ لو۔ غام کے لئے پھر یہی طریقہ ہے۔ واضح رہے کہ ہیرے کا کشتہ ملا کر قرص تیار ہوا ہے  
اس لئے یہ پارہ کی گولی قائم النار ہو گئی

## درشت کا نسخہ یہ ہے

انیٹ پختہ یاد بھر۔ گیر اور سوڈا خوردنی آدھا آدھا یا اول الذکر دونوں کو خوب باریک  
کر لو اس کو شیر مار سے آسان کر دو کہ تین دن دوا تر رہے۔ ایک دن میں یہ کام ہو جانا چاہیے  
یہ دوا دو ہفتہ تک کام دے گی۔ اب تین دن گزرنے پر سوڈا خوردنی ملاؤ اور کسی ظرف گلی میں مخلوط  
کر کے رکھو۔ چھ ماہ یا نو ماہ یا ایک سال کی گولی دو سکوروں میں فرش لحاظ دوا کا دو۔ درمیان  
میں گولی دباؤ ڈالنی ڈھانی تولہ دوا ہو تو ڈھانی سیر کی آج محفوظ جگہ پر دو۔ پھر ہونے پر نکالو  
گولی درفالم کی صورت میں برآمد ہوگی۔

مصنف۔ تصدیق مسیح الملک ثانی کی درج ہو چکی ہے اور خود میں نے اور والد صاحب مغفور نے  
تجربہ فرمایا میرے سامنے قرص کو مار الحیات سے گلا کر جن جن عزیزوں سے سوال لیکر فراہم کیا تھا۔  
دیدیا گیا۔

چار مرتبہ نسخہ بنا۔ مجبوراً ہر گلوادیا۔ تقرب الی اللہ اور نیت کے ثبات میں فرق نہ آنا چاہیے  
خدا کو علم ہے کہ آئندہ ناکامیاب کیوں ہو گیا۔ ہر ایک بار بنالیا عمر بھر کام دیتا ہے۔

## جملہ امراض کا علاج پارہ کے ذریعہ

اول پارہ کو خوب صاف کر لیں۔ پھر پانچ سیر پانی میں پانچ تولہ ڈال کر جو شدہ  
نصف پانی رہ جائے اوتا کر سرد کر کے بوتلوں میں بھر لو۔ اور ہر بار اسی پارہ کو کام میں لاؤ۔ اگر  
تیز کرنا ہے دس تولہ ڈال دو۔ مقدار خوراک پانچ تولہ ہے۔

ہر مرض کے لئے ایک بدرقمہ ہوا کرتا ہے۔ تشریح کی ضرورت نہیں اطباء صاحبان  
خود واقف ہیں مثلاً۔ قلب پر گھبراہٹ ہے پریشانی ہے شربت انگور شربت انار شیریں بنجانا  
میں یہ دوا نہیں دی جاتی جبکہ موسم گرا ہو۔ در نہ شربت بنفشہ اصلی کے ساتھ بلاؤ۔ العرض  
مردوں کے عموماً اور خور تولہ کے لئے خصوصاً زوداثر ہے۔ ہار و المزاج انسان زیادہ ناکہ اوٹھائیے  
بچیس سال سے تجربہ ہو رہا ہے۔

## حل المسکلات

یا بدن یع العجائب بالخیر بایں کعب بارہ صد مرتبہ روزانہ پڑھنا جملہ مطالب کے حل کرنے  
میں غضب کا موثر ہے صرف بارہ لوم پڑھنا کافی ہے تسخیر بھی اچھی ہوتی ہے۔

## کبریٰ احمد

یہ ناز قضا حاجت جس کا ذکر آگے آتا ہے اہم عظم شریف اسمیں پنہاں ہے سب نمازوں  
سے افضل اور رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ثابت ہے حصول مطلب کے لئے جیڑ جلالی ہوا



یا جامالی کبریت احمد کا مکمل کھتی ہے حضور کا فرمان ہے کہ یہ دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی  
 ہے کہ مجھ کے شکم میں فرمائی تھی جو مسلمان جس غرض اور جس مطلب کے لئے اس آیت پاک  
 سے دعا کرے گا مستجاب ہوگی اور حقیقت امر یہ ہے کہ یہ دعا نہایت مجرب تاثیر اور عظیم النفع  
 کمال سے الٹا اثر ہے مشائخین عظام اسکی سرعت تاثیر پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں لغرض  
 اسکی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں اس لئے کہ کوئی عمل ایسا نہیں ہے جسکی صحت کلام پاک سے  
 بھی ہو حدیث شریف سے ہی ہو یعنی اعاذت صحیحہ سے بھی اور مشائخ کے اقوال سے بھی  
 اسوا اس کے کلام پاک میں اس دعا کے مانگنے والے کے شان میں **فَاَسْتَجِیْبُاَلَهُ وَتَجِیْبُاَهُ**  
**مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نَجِی الْمُؤْمِنِیْنَ** آیا ہے یعنی ہم قبول کرتے ہیں اس کی دعا کو اور نجات  
 دیتے ہیں غم سے جو معمول مطلب بارہ ہزار بار پڑھنا چاہیے ہو سکے تو اول آخر درود شریف  
 اکیس اکیس بار اور بارہ صد مرتبہ اس دعا کو اور اگر ایک لاکھ پچیس ہزار بار ایک محفل میں چند اشخاص  
 بیٹھ کر پڑھیں تو ایک شب میں کام ہو جاتا ہے۔ اس دعا کو آیہ کریمہ کہتے ہیں۔ بزرگان دین  
 سلف صالحین نے بہ نظر سہولت نماز قضا و حاجت کو فی الفور کام ہو جانے کے لئے بتلایا ہو  
 چنانچہ ہزار ہا مرتبہ پریشانی میں اس نماز سے کام لیا گیا۔ لوگوں کو بتلایا گیا بڑی تیر بہدت نماز ہے  
 اس نماز کی تعریف آپ ہی کی زبان خوب کر چکی۔

### نماز قضا و حاجت

پیارے گنت نماز قضا و حاجت جو مشکلات درپیش ہوں ذہن میں تصور کرتے ہوئے نیت  
 باندھتے اول رکعت سورہ فاتحہ ایک بار اس کے بعد یہ دعا اسکو آئیہ کر مہ کہتے ہیں جس کا ذکر اوپر

آج کل ہے **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ** فَاَسْتَجِیْبُاَلَهُ وَتَجِیْبُاَهُ  
**وَكَذَٰلِكَ نَجِی الْمُؤْمِنِیْنَ** اسکو یکصد بار پڑھو دوسری رکعت سورہ فاتحہ کے بعد **رَبِّ اِنِّیْ مُسْتَغْنِیْ**  
**وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِمِیْنَ** تیسری رکعت سورہ فاتحہ کے بعد **اَوْفِیْ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ**  
**بَعِیْثُ بِالْعِبَادِ**۔ یکصد بار پڑھو تھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **قَالَ وَحَبْنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ**  
 یکصد بار پھر بعد سلام کے **رَبِّ اِنِّیْ مُسْتَغْنِیْ** فَاَسْتَجِیْبُاَلَهُ وَتَجِیْبُاَهُ۔

فائدہ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ یہ چاروں آیات اسم عظیم شریف ہیں۔ انکی  
 وساطت سے جو حاجت طلب کرے۔ برآئے جو دعا مانگے قبول ہو  
 مصنف۔ کفش بردار کو مشائخ دیوبند سے حاصل ہوئی ہے اپنے معمول کے فوائد کے اظہار مناسب  
 نہیں اشد ضرورت میں ناظرین اسکی بدولت سارے غم غلط کر سکتے ہیں نیز مشائخین نے اس نماز  
 کے پڑھنے کے لئے بہت زور دیا ہے۔ ثمن قبولیت استجابت اور پریشانی و غم کے لئے اس  
 احکم الحاکمین کے دربار میں دعا فوری مستجاب ہوتی ہے۔

اشد ضرورت میں صرف ایک بار درود تین بار ضرور پڑھے۔ بڑے بڑے عقیدے لایحل مل  
 ہوتے ہیں۔

سوال۔ ایک مرید صاحب۔ اگر روزانہ نماز معمول بتالی جائے تو فتوحات غیبی بھی حاصل ہوگی  
 جواب۔ آپ اشار اللہ ایک ذکی الطبع فراست داں انسان ہیں۔ قانون اور قواعد کے  
 تحت کام ہوا کرتے ہیں۔ کل آپ یہ فرمائیں گے کہ کیا مرد بھی اس نماز کی بدولت عورت بن سکتے  
 ہیں۔ آپ کا مرید ہونا کسی مذاق کے ماتحت ہے بے ادب محروم ماند از فضل رب ورض



سے بکدوشی ہوگی۔ مقدمات میں کامیابی ہوگی۔ ظلم سے نجات ملے گی۔ دشمن مقہور ہوں گے۔  
 جملہ کاموں میں خیر و برکت ہوگی۔ اس نیت سے آپکا۔ جی چاہے معمول بنالیں۔  
 دوسرا خط۔ دست بستہ معاف فرمائیے۔ وقت کا تعین فرمادیں اور شمار کس طرح یا درہنگا  
 الجواب۔ زبان سے کہہ دینا معافی میں داخل نہیں ہے۔ سوچ سمجھ کر سوال کرنا چاہیے اچھا  
 معاف ہے ہمیشہ یکسوئی بعد نماز عشاء و تہجد ہو کر کرتی ہے۔ وسعت رزق کے عمل قبل نماز فجر بعد  
 سنت یا بعد نماز فجر طلوع آفتاب پر جبکہ مشتری کا وقت ہو جو ایک گھنٹہ رہتا ہے۔ اسکے علاوہ  
 خوب سمجھ لو۔ اگر کامیابی نہ ہو۔ بدول نہ ہونا چاہیے اللہ پاک تمہارے دلوں کے حالات  
 سے باخبر ہے پھر اسکی بارگاہ میں سر بسجود ہو پھر تیرا اور پھر ہو۔ اسما والہی کے پڑھنے میں ایک خاص  
 راز بھی ہے وہ یہ کہ بواسطہ دعا محمد الرسول اللہ علیہ وسلم طلب کرنا چاہیے اور محبت جب تک کہ  
 میان سے مال سے اولاد سے برتن سے اور گھر والوں سے زیادہ نہ ہوگی اوسے قدر دیر ہوگی ہم  
 چند اشار آپ کو مانی الغنیمہ پر وہ پوشی اور غائر نظر سے دیکھنے غور کرنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے  
 کے لئے خود اپنے بنائے ہوئے پڑھ کر سناتے ہیں۔ میں شاعر نہیں ٹک بندی ہے سینے اور یہ  
 بات پیدا فرمائیے۔

مجاز عشق حقیقی کا راز ہو جائے  
 جو بے نیاز سے راز دنیا ہو جائے  
 ہوں مجھ کو اتنا حقیقت میں شب سے تا سحر  
 نہ کہ وہ حسن کی اپنی جو تم ادا کر دو  
 بتوں کے حسن سے دل بے نیاز ہو جائے  
 ہمارے دل کی تمنا کو ناز ہو جائے  
 کہ دور رکعت سے فجر کی نماز ہو جائے  
 یہ عمر خضر سے بڑھ کر دراز ہو جائے

تمہارے رخ کی توجہ جو زور پڑ جائے  
 ہمارے دل کا یہ محل ہی تنہا ہو جائے  
 مثال قیس یہ لیلیٰ نواز ہو جائے  
 یہ آرزو ہے تیرا بندہ بن کر ایسا ہو جائے  
 یہ خاکسار ہے محمود خاکساری میں  
 کھیں جہاں میں نہ یہ فاش از ہو جائے  
 شمار کی آسان ترکیب یہ ہے۔ نیت باندھنے کے بعد شمار میں دونوں ہاتھوں کے پورے  
 رکھیں ایک اونگٹی کو ذرا اٹھا یا تہہ بار بار اسی کو اپنی جگہ پر دبا دیا۔ دوسری اٹھائے اسی طرح شمار  
 پندرہ ہوا۔ پندرہ دوسرے ہاتھ کی قیس ہوئے سہ بار ایسا کیا۔ (۹۰) ہوئے پھر ایک ایک بار  
 سب اونگٹیاں اٹھائیں دہائیں پورے یکصد ہو گئے یہ طریقہ ہے۔ صد قل سے دعا ہے کہ  
 بزرگوار عالم ہر ریشائی اور مصیبت سے ہم ایسے عاصیوں کو نجات دے۔ آمین یا رب العالمین  
 آیہ کریمہ کا موکل معہ جن و انس ایک بار پڑھنے سے تابع قطب الاقطاب کا فرمان۔  
 یہ ایک جلیل القدر درویش کامل مدایح علیا کے بزرگ ہیں ارشاد فرمایا کہ فقیری بغیر رضا اور تسلیم  
 کے حاصل نہیں ہوتی فقیر کو مان جوین پر سب کرنا چاہیے اور سکو بڑھ کر سنایا جسم لرزہ بر اندام  
 ہو گیا اللہ اکبر اس کے پڑھنے سے ہیبت معلوم ہوتی ہے صبح اور شام ایک ایک بار پڑھ لے  
 کوئی عمل نہیں ہے اس عمل کے تابع آٹھ موکل ہیں باقاعدہ تکمیل بہت مشکل ہے اس لئے  
 بعض حضرات روزانہ ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھتے ہیں اسکا پڑھنیوالا ہمیشہ بے خوف و خطر رہتا  
 ہے دلیری پیدا ہوتی ہے اور بڑی زبردست طاقت کا حامل بن جاتا ہے۔ غصہ بڑھ جاتا اور  
 جلال پیدا ہو جاتا ہے اور لوگ بری طرح خوف کھاتے ہیں۔



مقصود = مجھے تو خود اس کے پڑھنے سے ڈر معلوم ہوتا ہے میرے عزیزوں نے ہزاروں بار کہا کہ اس قدر غصہ نہ کر بھر کو بھولے کھائے جاتے ہو۔ غصہ فرو کرنے کے لئے یا حلیم یا رب یا رزق یا انسان یہ چار اسم ایک بار میں پڑھو اور ایک تسبیح مع اول آخر درود شریف اکیس اکیس بار اور میرے خیال ناقص میں صبح شام ایک ایک بار کافی ہے سب تجربہ کی بات لکھتا ہوں اور کسی مشکل پر مفصلہ سب حل ہوتی رہتی ہیں۔

خدا جانے پڑھنے پر چند روز کے بعد کیا باتیں مل ہوں وہ لطف آتا ہے کہ باید شاید خدا کو علم ہے کہ میں نے تمام سرسبز راز محض رنہ عام طشت از بام کر دے اب آئندہ مقصود فی نفسہ کچھ اور تھا۔ در نہ اور تصانیف میں یہ چیزیں نہ ملیں گی جو خاک چھانکر کشف برداری کے بعد حاصل کر کے درج خوش خیال کر دی گئیں اور دنیا داروں کا جونی زمانہ اکثر حضرات جو نااہل ہیں ان کی حقاقت کا جواب یہ ہے کہ کیا کمال کیا ٹکے کمانے کی خاطر کیا گیا۔ خیر اجر اللہ کے نزدیک ہی رہتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا كَافِيًا يَا شَافِيًا يَا هَادِيًا يَا لَطِيفًا أَحِبُّ يَا دَوْقَائِيلَ أَنْتَ وَحْدًا أَمْلِكُ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْإِغْثَاءِ أَنْتَ يَا مَنْ هَبَّ سَامِعًا وَمَطِيعًا بِحَيِّ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَبِحَيِّ مَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكُمْ أَمْرُهُ أَبْجَدُ وَبِحَيِّ لَطِيفٍ وَقَدْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا أَقْتَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا كَرِّ سَائِلِ سَخَّرَ لِي قُلُوبَ جَمِيعِ بَنِي آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ حَرَمْتُ سَيِّدَكَ كَفُوزِي وَكُوشِي أَنْتَ حَيُّ بِالسَّيِّئَةِ تَحْتَ حَضْرَةِ

تَحْضَرِ الْمُسَخَّرَاتِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ يَا قَادِرُ الْمُلُوكِ وَالْجَبْرُوتِ وَالْأَهْوَاتِ وَالْمَاهُوتِ سَخَّرَ لِي قُلُوبَ كُلِّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ وَبِعَظَمَتِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَبِحَيِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

فائدہ = اس کے پڑھنے سے اور بہت سی باتوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے اور دوسروں کو بھی پہنچا سکتا ہے۔ ترجمہ اسکا کر کے سمجھو اور اپنی عقل سے کام لو۔

### دنیا میں سب بڑا پھلا تسخیر اور فتوحات کا عمل

اس میں غنیمت کی تسخیر اور فتوحات ہیں۔ سفید دانے یک رنگ گیارہ عدد موٹھ کے لیں نجیب قطب منظر کے دایا پیر بایں پیر پر رکھ کر اس آیت پاک کو گیارہ بار پڑھیں وہ آیت پاک یہ ہے

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَّلَهُ أَوْرِدَانِوْنَ يَرْجُونَكَ

اب تمام دانے ایک طرف گلی میں رکھ کر سرپوش بند کر کے ارد گرد تم پھر اسکو اپنے مکان میں دفن کر دیں۔ اسکے بعد بطور ادائے زکوٰۃ ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھ کر حضور سرور کائنات نحر موجودات رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روح پر فتوح کو اس کا ثواب بخش دیں۔ پھر روزانہ حسب التقادیر جقدر ہو سکے پڑھتے رہیں۔

تسخیر غنائق کے لئے عجیب و غریب چیز ہے۔ عامل ہو جانے پر علم برداری خوش خلقی وسعت و صغلی اختیار کریں ان کی مخلوق کو ہر طریقہ سے فائدہ پہنچا دے آپ کو چاہئے خیرات و نیکیاں بیوگان مسکین غریب فقرا کو کھانے سے لباس سے اور جس جس طرح فائدہ پہنچا یا جا سکے پہنچائیں اس عمل کو خدمت میں پیش کرنے پر مولانا جلیل احمد صاحب امر تسری۔ مولانا عبداللہ صاحب



اکالی۔ مولوی منظور الدین صاحب بدایونی۔ عبدالغفور صاحب بنگال اور حیدر آباد دکن و بھارت  
و غیرہ کے حکماء صاحبان نے پچیس پچیس ردیہ نظر فرمایا ہے۔

اسکی بدلت ہزار ہا مخلوق کو فائدہ پہونچتا ہے تمام دنیا سے مخلوق کھینچتی ہوئی چلی آتی ہے  
(راز توحید سولالکھ پوری کی گئی۔ لیکن خاطر خواہ ناکد نہ ہوا۔ روحانی تفرقات میں۔

ذریعہ جواب یہ معلومات ہوئیں۔ کہ زبان کے اثرات زائل ہو چکے ہیں اکل عدال اور  
حک حیوانات سے کام لیا جائے زکوٰۃ چار چنڈا کی جائے بجنہ یہی بات حاصل ہوگی ایک صاحب  
سہونی نے ایسا ہی کیا اور صرف ایک چار کی پیالی بالائی پڑی ہوئی غذا میں تھی۔ آخر مخلوق کا ہجوم  
بے پناہ آمد کا کچھ شمار نہیں آخر میں بدعات سرزد ہونے لگے۔ کورے بالم رہ گئے۔ میں نے تمام  
ترغیہ کشائی کر دی ہے مندروں کی بھر مار نے صوفی صاحب کی عقل چرچ کر دی۔ فاعتر دیا  
ادنی الابصار۔

## گمشدہ مال کی برآمدگی

مکان سے کوئی چیز اٹھ جائے یا غائب ہو جائے یا کوئی چور اٹھالے جائے بعد تلاش فوری  
اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ تین بار پانچ بار یا سات بار پڑھے پھر یا حفیظ میں بار پڑھ دے  
تاکہ مال محفوظ ہو جائے اول تو انشاء اللہ جلیگا ورنہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اس آیت پاک  
کو پڑھتا رہے اور تین دن تک برابر پڑھے اس عرصہ میں کیسی گمشدہ چیز ہوگی خود بخود گھر میں کھتی  
سے گی واضح رہے کہ آپ نے کئی کئی بار اس جگہ کو اچھی طرح دیکھ لیا ہے لیکن پھر دیکھو پھر دیکھو اور  
برابر اس آیت پاک کو پڑھتے رہو اور اعلان کرتے رہو کہ فلاں چیز میرے مکان سے غائب ہے مکان

میں ڈال دے اسی میں خیریت ہے ورنہ کچھ کٹ جائیگا۔ اب خوب غور کرے کہ لینے والا کون شخص  
ہو سکتا ہے کون کون اس درمیان میں آیا گیا کس کس پر شبہ ہے یا ایسا فطرتی اور چالاک کون شخص  
ہو سکتا ہے یہ حقوق العباد ہیں بلا وجہ اشتباہ معصیت کا باعث اور بدنامی علیہ بعض بڑے  
خاندان کے لوگوں کی آمد و رفت ہوتی ہے اور وہ شاطر چور ہیں سچ نام لیا گیا تو پھر صورت پتہ پڑی  
نا جائزہ باز ڈال کر کرتے ہیں۔ اب اس آیت کو برابر پڑھنے جائیں

وَ اِذَا قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَاَدْرَاٰ اَنَّمَا فَتَمَّارَ اللّٰہُ مَخْرَجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ہ اس قدر زبردست ہول  
پیدا ہوگی کہ وہ فوراً چیز پھیک جائیگا۔ اگر تعویذ ہو فوراً مشتبہ اشخاص کے نام علیہ علیہ پرچ  
لکھو اور ایک کوپے لوٹے میں ایک ایک پرچہ ڈالو اور دوا دمی اذنگلیوں سے لوٹے کو اٹھائے  
رہیں سورہ یسین شریف پڑھنا شروع کر دو اور پہلا رکوع مبین تک پڑھو۔ اسی طرح ہر پرچہ کو ڈال کر  
عمل کر دو۔ چور کے نام پر لوٹا گھومنے لگیگا اور پھر کھا گیا سمجھ لو کہ یہ چور ہے۔ اب اور تحقیق کر دو۔ اور  
پھر یہ عمل کر دو۔

ایک ٹشت پانی سے بھر جس میں کم سے کم ایک یا شت اور نچا پانی ہو۔ سب مشتبہ اشخاص  
کے نام علیہ علیہ پرچہ لکھو۔ اور گولیاں بنا کر آگندہ میں ملفوف کر دو۔ ان گولیوں پر ایک ایک بار  
درد شریف اور آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر دم کر دو گولیاں ٹشت میں ڈالو۔ چور کی گولی  
اوپر رہے گی اور سب بیٹھ جائیں گی۔ اگر دو چار گولیاں اوپر رہیں تو وہ بھی شریک یا علم میں ان کے  
ہے۔ ایسا کر دو پھر باقیہ گولیوں کو نکال لو اور پھر انھیں کے نام لکھ کر اور پھونک کر ڈالو۔ اب ایک  
ہی گولی چور والی اوپر رہے گی اب یہ بات تحقیق ہو گئی کہ یہی شخص ہے اب چور کی صورت



اس طرح معلوم کرنا بالغ لڑکا آٹھ نو سال کا بھلا داسکی دونوں ہتھیلیاں پھیلا کر ملو اگر اسکو کالک  
 لڑکے کی اوسیں تھیں ذرا سا ڈال کر لڑکا ہاتھوں میں خوب لگا دو اور کھدو کہ دونوں ہاتھ ملائے رہے  
 اب اس عزیمت کو لکھ کر سامنے رکھو عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحَرُّنْ فَتَحَرُّنْ فَتَحَرُّنْ - حَيْثُكَ حَيْثُكَ  
 حَيْثُكَ شَفِيعًا شَفِيعًا شَفِيعًا عَطِيشًا عَطِيشًا عَطِيشًا وَسْرًا وَسْرًا وَسْرًا وَسْرًا وَسْرًا  
 سَمْعًا سَمْعًا سَمْعًا نَهْلًا نَهْلًا نَهْلًا أَحْضًا أَحْضًا أَحْضًا مِنَ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بَعَثِ سَلِيمَانَ  
 بِنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اب لڑکے سے کہو کہ ہتھیلی میں خوب غور سے دیکھو تم جو یا آرد جس کو  
 آتش بھی کہتے ہیں۔ نو دانے اول سے تیار رکھو۔ ہر ایک دانے پر عزیمت ایک بار پڑھو اور  
 پھونک کر ارد۔ یا بلا پھونکے ہوئے جب پڑھو اس کے مارو۔ اسی طرح ہر ایک پر پڑھتے جاؤ اور  
 دانے جاؤ۔ دیکھو خدا کی قدرت کیا نظر آتی ہے دانے ختم ہونے پائیں گے کہ چور کی صورت اس  
 سیاہی میں صاف نظر آئیگی اور لڑکا چور کو پہچان لیگا۔ سیکڑوں بار کا تجربہ ہے۔ مرے قصبہ میں بہت  
 سی چیزیں خود میری غائب ہو گئیں اسی طرح دوست احباب کی قیمتی قیمتی اشیاء۔ خدا کا شکر ہے  
 کہ اب اسی ترکیب کی بدولت مل جاتی ہیں۔

اب اس پر بھی چور کہتا ہے کہ میں نے نہیں لیا اور کسی طرح قبضہ میں نہیں آتا۔ مارنے مرنے پر  
 تیار لیکن چور دینے پر تیار نہیں تو پھر ایک یوم کا وقفہ دیکر یہ کہ ایک چھری لو۔ اوپر سورہ یسین  
 شریف کا ایک رکوع پڑھ کر زمین میں گاڑ دو اور اسی آیت کو تین دن تک پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ  
 پھینک دیکر۔

مفت۔ صرف انھیں تدبیر سے کام لینی ہوئی خود لوگوں نے اگر بیان کیا کہ بڑی ہول دلی پیدا ہو جاتی

ہے اور مجبوراً مال پھینکنا پڑتا ہے بغیر اس کے مفر نہیں۔ بسیار اطمینان کے بعد یہ تدبیر سب  
 درج ہوئی ہیں۔ اسکی بدولت دور دور کے لوگ آتے ہیں۔ میں مالدیتا ہوں ہاں وہ مال ملنا مشکل  
 ہو جاتا ہے جو ڈاکو یا چور آکر لے جائیں یا راستہ سے چیز آنے جانے والا غائب کرے اور سکا علم ہی نہیں  
 کہ آخر کس کا نام لیا جائے یہ دشوار طلب ہے اگر ایسا ہوتا تو محکمہ پولیس کی ضرورت کیا تھی سب  
 کام اسی طرح ہو جایا کرتا۔

### آتشک کا بے مثل نسخہ

بنگلہ بان دو عدد پارہ تین ماشہ ایک ہاتھ میں رکھ کر پھر دونوں ہاتھوں کو آیس میں رگڑ  
 رگڑ کر استقدر ملیں کہ پارہ جذب ہاتھوں میں ہو جائے اور بان ریزہ ریزہ ہو کر ختم شد ہو جائے کم  
 سے کم تین یوم زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ اس کو جاری رکھیں۔ بین کی روئی خوب صحتی میں چور  
 کر کے کھائیں۔ اور اگر منہ آجائے تو خشک کتھہ پھانکیں جب قدر پھانکا جائے منہ بھی اچھا ہو جائے  
 اور مرض بھی کافر ہو جائیگا۔

### آیہ قطب کا دوا میں سب سے پہلا عمل ۱۸

تیسرے بھون چتر ہے بارہ سال سے میرے معمول میں ہے اور چند بزرگ ہستیوں کو نظر کیا  
 گیا دعائے حیدری دعائے سیفی اور بڑے عمل اس کے سامنے پہنچ ہیں بشرطیکہ انسان پڑھے جائے  
 اور اس کے ثبات قدم میں لغزش نہ آئے میں نے اسکی زکوٰۃ ادا نہیں کی بلکہ روزانہ ہر نماز  
 کے بعد دس بار معمول بنایا خود بخود زکوٰۃ ادا ہو گئی۔ احباب نے پڑھا اور اسکے صلہ میں بڑے  
 بڑے احسانات فرمائے اور نکاح میں تہ دل سے ممنون احسان ہوں۔ تحریک اشاعت کتب



میں نمایاں حصہ لیا۔ اور یہ رہے ہیں۔ میں اپنے خریداروں کا اس احسان سے بڑھ کر دوسرا کرم نہیں سمجھتا کہ مخلوق کو نفع پہنچے اور اس طرح اشاعت مفید مطلب ذریعہ بنے کتاب اندراجات اسرار کی گنجائش نہیں بدل میں جگہ ہے اور انتہائی قدر و منزلت میرے قلب میں ہے اللہ پاک جزا خیر عطا فرمایا والا ہے۔ آدم بر سر مطلب

عالموں نے پچیس خواص اس آیہ قطب کے بیان فرمائے ہیں جب اسکی زکوٰۃ فترت پوری ہو جاتی ہے تو مشین گن کا کام کرنے لگتا ہے۔ دیکھو سورہ آل عمران چوتھا بارہ نصف سے کچھ اور: ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكَ مِنْ بَعْدِ الْإِنْمَةِ أَمْنَةً لِّغَاسٍ يُغْشِي طَائِفَةً مِنْكَ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَإِىُّ لَسْوَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ يَنَازِلُ الصُّدُورُ تِلْكَ زَبَانُ ثَرْيَافٍ سے دیکھ کر یا

لو۔ اور روزانہ پڑھا کر۔ بعد زکوٰۃ اسی طرح کام لو۔

نمبر ۱ = بعد نماز فجر چالیس بار جو دعائیں قبول ہو۔

نمبر ۲ = کسی حاکم سے کوئی کام اٹکا ہوا اور اس کا ہونا دشوار معلوم ہوتا ہو۔ دو رکعت نماز نفل نیت قضا حاجت پڑھ کر اس مصلے پر نین بار پڑھو۔ مصلے پر دم کر دو اور منہ پر ہاتھ پھیر لو۔ مراد لڑائی  
نمبر ۳ = اس کا بڑھنوالا کبھی اس کے پاس سے پیسہ سے ہاتھ خالی نہیں رہتا آتا جاتا رہتا ہے  
نمبر ۴ = اگر عروج ماہ سے روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو ایک بار چالیس دن تک پڑھے عظیم تاثیر ہے  
نمبر ۵ = انیس دن تک (۱۹) بار روزانہ پڑھے غم سے بے نیاز ہو۔

نمبر ۶ = دشمن کے مقابلہ کے لئے صرت ایک بار دشمن کے سامنے پڑھے دشمن مقہور ہو۔

نمبر ۷ = ہلاکت دشمن کے لئے انیس روز تک روزانہ (۲۹) بار پڑھے ختم شد ہو جائے۔

دافع رہے کہ موت اس کے قبضہ قدرت میں ہے اور اسکا ایک وقت مقرر ہے مارنے والے سے پالنے والا یعنی رب بڑا بردست محافظ ہے اس لئے یہ ہوتا ہے کہ وہ غضب میں آجاتا ہے فرار ہو جاتا ہے ہر وقت بے عین اور کلیف شدید پہنچتی ہے جو مرنے کے مثل ہے اور یہی خاطر خواہ برآمد ہو کر دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے پس اسی قدر کافی ہے اور اگر کسی کی موت کا وقت ہی اس پڑھنے کے درمیان میں مقرر ہے اس کا علم عالم الغیب کو ہے تو وہ مر جاتا ہے یہ آپ کا اختیار می فعل پڑھنے کا نہ ہو گا خوب سمجھ لو۔

نمبر ۸ = دشمن کے مکان پر بار مرتبہ پڑھ کر پھونکنے سے خانہ خراب ہو۔ چنانچہ ایسا کیا گیا ہے عشرہ میں مجبور ہو گیا۔ معافی کے لئے بیقرار ہو گیا اور معافی مانگ لی۔ الغرض یہ حربہ ذلیل و خوار کرنے کے لئے کافی ہے۔

نمبر ۹ = اگر دشمن کے سامنے بالمقابل بارہ بار پڑھ کر اس کے سامنے پھونکنے سے ایک ہی بار میں سرنگوں ہو جاتا ہے۔

نمبر ۱۰ = اللہ اکبر اگر ایک ہزار بار روزانہ در دکرے خداوند جل و علی غیب سے روزانہ اسکا انتظام فرمایا گا۔ اور فراخی رزق بے پناہ ہو۔

نمبر ۱۱ = فجر کی روزانہ سنت پڑھنے کے بعد دس بار روزانہ معمول بنالے اور اول آخر درود شریف سترہ بار آیت الکرسی شریف سہ بار درمیان میں آٹھ قطب دس بار وسعت رزق خوب ہوگا  
نمبر ۱۲ = با فراغت رزق ملنے کے لئے دن دن تک دس بار۔ فراخی رزق کے لئے یہ سہولتیں بہم پہنچائی ہیں۔



نمبر ۱۳ = سلامتی اہل دعیال وغیرہ کے لئے روزانہ پانچ بار ہر دست میں رکھے۔

نمبر ۱۴ = اگر کسی جلسہ میں جائے سات بار پڑھ کر جائے اہل محفل تعظیم کریں۔

نمبر ۱۵ = اگر طاقت میں اضافہ معصوم ہو۔ لونگ اور شہد یر دم کر کے کہا یا کریں۔ تعداد کا اظہار نہیں کیا گیا۔

نمبر ۱۶ = کیا ہی آسیب زدہ ہو دائیں کان میں تین بار پڑھ کر بھونک دو۔ فرار شد۔

نمبر ۱۷ = دائیں کان میں تین بار دم کرنے سے ہمیشہ عترب کا نفع ہو۔

نمبر ۱۸ = اگر دوران جنگ میں سولہ بار پڑھ دیا جائے دشمن فرار لشکر فتح یاب ہو۔

نمبر ۱۹ = ہر مرض میں سات بار اور در دکان میں چار بار دم کیا جائے جلد صحت در در فوراً دور ہو۔

نمبر ۲۰ = ذہل نکل رہے ہوں۔ سات بار پڑھ کر نکالیں۔

نمبر ۲۱ = ہر حاجت کے لئے اکیس بار پڑھیں۔

نمبر ۲۲ = بزدل اسپ کے لئے سوار ہو کر سہ بار۔

نمبر ۲۳ = شفا ر مرض کے لئے پانی پر تین بار دم کرنا چاہیے۔

نمبر ۲۴ = حفاظت جان کے لئے ہاتھوں پر تین بار دم کر کے تمام جسم پر پھیر لینا چاہیے۔

نوٹ ان جملہ پچیس خواص کا علیحدہ علیحدہ تجربہ کیا جا چکا ہے۔ زکوٰۃ سوا لاکھ ہے۔ تمام کاموں کے

لئے بے نظیر ہے۔ اکل عدال صدق مقال اور پابند صوم و صلوة ہونا ضروری ہے اور پڑھنے کا

مقصود کسی نتیجہ پر معمول نہ ہو۔ جو ضرورتیں یا مصوبتیں پیش آئیں وقت پر مقررہ تعداد کے موافق کام

لے۔ انشاء اللہ سرفراز ہو گا۔ چونکہ مقہوری دشمن اور زبان بندی کے خواہشمند حضرات اس عمل

کو نکل سے پورا کر سکیں گے اس لئے دوسرے طریقے اور آسان طلب لکھے جاتے ہیں۔

## سحر ہمزاد

ہمزاد کے کسی عمل میں نے بڑے مستند حضرات کے بتلائے ہوئے کتاب میں درج کرتے

ایک عملیات نورانی میں درج ہوا۔ کسی اشخاص نے کئی نئی نتیجہ نہیں نکلا۔ دوسرا صراط المستقیم

میں درج ہوا۔ ایک صاحب چھ ماہ سے کر رہے ہیں اس میں پڑھنا لکھنا کچھ نہیں ہے وہ فرماتے ہیں

کہ صاف نظر نہیں آتا۔ تاج خوش خیال میں درج کرنے سے مجھے خود گریز ہے۔ دریافت اور جستجو

سے معلوم ہوا کہ کلمہ پڑھنا چھوڑ دو کاحول ربان پر لاؤ۔ پشاپ پائخانہ سے واسطہ نہ جاست

کی صورت میں رکھو تو آسانی سے قبضہ ہو جاتا ہے۔ استغفر اللہ ایسے ہی دو ایک شخص غلیظ کیفیت طبقہ

جہلا میں سے ایک ہندو ایک مسلمان جن کو مذہب سے کوئی واسطہ نہیں۔ میری نظر سے گذرے

حال میں ابھی ابھی میرے کر مفراد نے مجھے لکھا ہمزاد کا عمل ایک صاحب نے پورا کر لیا ہے۔ اور

ایک تصدیق میں سال کا عرصہ ہوا جب آئی تھی کہ میں نے پورا کر لیا۔ بہر حال مجھے اب اس سے

کوئی دلچسپی نہیں رہی دوسرے حضرت معزز کر مفراد نے لکھ کر بھیج دیا ہے اسی لئے میں درج کئے

دیتا ہوں۔ جس کا جی چاہے کرے یا نہ کرے۔ نہ میرا تجربہ اس کے قبضہ کرنا نہ مجھے اس کا چھوڑنا اور

نہ بھگانا معلوم ہے آپ جانیں آپ کا کام جانتے۔

یا ہمزاد المستخرات بحی یا یغیث یا حی یا قیوم و بحی یا بددح ایک چار روزانہ بعد نماز

عشاء چرخ کے سایہ میں تصور جاکر روزانہ اکیس مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ آگے کئی بیشی کے آپ

مالک ہیں۔ مجھے تفلی عمل کی وجہ سے یہ نفرت پیدا ہوئی یہ علوی ہے۔

اگر حاضر ہونے میں کسر رہ جائے اور پڑھے۔ میں یہ اطمینان دلاتا ہوں کہ یہی عمل ایک



خاص شخص نے میرے تقریباً پچاس روپیہ خرچ ہو جانے کے بعد مجھے دیا ہے اور تقویت ہو گئی سادو کا  
فرمان ہے کہ روزانہ (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھا جائے ایک ہفتہ میں آنے لگتا ہے دوسرے ہفتہ میں بالکل  
صاف اور سامنے دوسرے ہفتہ میں بات کر گیا اور چوتھے ہفتہ میں پورا قبضہ میں آجاتا ہے۔ حاضر  
ہونے کے لئے آگے یا بدوح کے بعد تحفہ تحفہ تحفہ پڑھا جائے جب طلب کرنا ہو۔  
مصنف: عمل عوامی یہ بہت بہتر ہے۔ مجھے مطلق یاد نہ تھا۔ درنہ شائقین کو یہی عمل داند کیا جائے

### مقبوری دشمن

دشمن کو مقبور کرنا کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ انسان کو چاہیے کہ اپنے نفس کو مقبور کرے  
یہ ایک بڑی چیز ہے۔ غصہ حرام ہے جہالت میں پڑ کر مشتعل ہو جانا اور کوئی کام بے جا کر جانا بعد  
میں انوس کا موجب بن جاتا ہے دلیل انسان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے  
دوسرے جو از دشمن کے مغلوب ہو جاتے تک ہی بعض اشخاص اس قدر دیے آزار ہو جاتے ہیں کہ  
خدا کی پناہ اس وقت ہلاکت جان کا بیڑا اٹھانا پڑتا ہے خوب یاد رکھو مارنے والے سے پالنے والا  
بڑا زبردست ہے وہ تمہارے دلوں کے راز سے واقف ہے۔ اگر انصاف پر ہو۔ پھر بھی صبر کرو  
مجبوری ہو تو ٹھوسا بطور عبرت نقصان پہونچا دو۔

ماہ قمری کے آخر جمعہ کو پچاس تینکے مسجد سے لو۔ اور تھوڑی سی مٹی کسی دیرانہ مقام کی اور  
دیرانہ مسجد کی اور دیرانہ مکان کی۔ ہر تینکے پر پچاس مرتبہ سورہ اہم ترکیف پوری پوری پڑھو  
پھر تنکوں کو جلا کر اس کی راکھ ان تینوں مٹیوں میں ملا کر رکھو وقت ضرورت دشمن کے مکان میں  
ڈال دو دشمن خانہ خراب ہو گا۔

دیگر۔ سورہ لایلاف پوری روزانہ ایک تسبیح بعد نماز فجر پڑھ لینا دشمن کی زبان بندی اور تصور  
کرنے کے لئے بہت موثر ہے۔ معمول بنالے تاکہ آئندہ دشمن سے محفوظ رہے۔

۱۰۔ دشمن اور عیب چین کی نظر بندی۔

جمعرات کی اول ساعت میں دو نقش پر کرے ایک کو اپنے بازو پر باندھے اور دوسرا نقش کسی  
دوڑنی پتھر کے نیچے دبا دے دشمن کی زبان بند ہو جائیگی انشاء اللہ اور عیب چین یعنی عیب نکالنے  
والی کی زبانیں قفل لگ جائیگی اس کام کیلئے ہمیشہ سیاہی ویسی قلم بنا کر کام لیا جاتا ہے ان تدابیر  
کو کام میں لانے کے بعد پھر ضرورت نہیں پڑتی۔

وہ نقش یہ ہے۔

|    |    |    |    |
|----|----|----|----|
| ۲۶ | ۱۹ | ۲۲ | ۹  |
| ۲۱ | ۱۰ | ۱۵ | ۲۰ |
| ۱۱ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۳ |
| ۱۸ | ۱۳ | ۱۲ | ۲۳ |

اگر اس سے رائد عاجز اور بے بس کرنا منظور ہے تو پھر یہ تدبیر  
عمل میں لاؤ۔ سات دن تک متواتر روزہ رکھو اور بعد نماز  
ظہر گیارہ ہزار بار سورہ اول آخر درود شریف اکیس اکیس بار۔  
درمیان میں یا قہار ایک ہفتہ تک بلا ناغہ پڑھو۔ ہر سو بار  
پڑھنے کے بعد دل میں خیال کرو اور خوب تصور دشمن کا جاؤ اور یہ خیال کرو کہ آسمان سے ایک بجلی  
اور کرک ہو کر اس کی کل کائنات کو جلا چھونک گئی انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو گا۔ درود شریف یہ پڑھو  
اللہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلَيْنِ وَالْاٰخِرَيْنِ وَفِي الْمَلَائِكَةِ عَلٰی  
الْاٰلِ يَوْمِ الدِّينِ۔ ذاتی خصوصیت کی وجہ سے ہرگز ہرگز یہ فعل نہ کرو۔ جب تمہاری جان اسکی شرارت  
سے خطرے میں ہو اور جو اہلاکت پیدا شمرنا ہو گیا ہو۔



ایک اور آسان طریقہ ہلاکت عدد کا درج کیا جاتا ہے جو لوگ اس قدر محنت گزارا نہ کریں  
 اگر چاہیے کہ کسی درجہ یا تالاب یا ندی یا کنواں پر کسی پاک مقام پر بیٹھ کر ایک کچی انیٹ اپنے ساتھ  
 لے جائیں سورہ یسین شریف پڑھنا شروع کریں تصور نہایت جو ہو ہر بار ختم سورت پر ایک لکیر کچی  
 انیٹ پر کھینچ دیا کریں اور دروغہ میں آنکھ خوب تیز منہ بنا کر سختی کا۔ اسی طرح اکتالیس لکیر انیٹ پر  
 کھینچیں پھر وہ انیٹ بہ نیت ہلاکت ظالم یا معزول افسر یا دشمن پانی میں پھینک دیں۔ اگر غلط  
 خواہ نتیجہ برآمد نہ ہو۔ دوسرے ہفتہ پھر کریں۔ پھر بھی دل ٹھنڈا نہ ہو تیسرے بار کریں کچھ نہ کچھ ہو کر  
 رہے گا۔ ایسا دعویٰ نہ کیا جائے کہ ہم ختم کر کے ہی چھوڑیں گے مفردیت کا دعویٰ ہے۔ دوسرے  
 ایسے معاملات کسی پر سوائے اپنے ظاہر نہیں کئے جاتے جو خدا نخواستہ دشمن کے ختم ہو جانے پر  
 ان کے عزیز آقائے دشمن ہو جائیں اور خود تمھاری جان کے لالے پڑ جائیں۔

### سیلاب کی اصلی گولی

جنگلی برگ سداب کا عرق پانچ تولہ نکال کر ڈھالی تولہ پارہ میں کھل کر کے جذب کر دیں گولی  
 نرم ہوگی۔ اسکوشت دو تاکہ بختہ ہو جائے۔

گلی ارمنی۔ پوست ہلیہ زرد عرق فرما۔ خرہ خرہ بنوٹ بنا کر اس کا فرش لحات ایک طن  
 گلی جو بہت چھوٹی ہو۔ اس میں رکھ کر ڈھالی سیر کی آج بعد گل حکمت خشک ہونے پر دو۔ گولی بختہ  
 اور قائم ہوگی۔

دوسرا تجربہ شدہ نسخہ جنگلی پودہ کا عرق پانچ تولہ نکالو اور جذب کر دو جب ایک تولہ رہ جائے  
 طریبا سبز عمدہ اوس میں ڈاکر پھر کھل کر دھاتی گولی بن جائے اسکو برگ خا۔ ڈھالی تولہ ہندی کچھ

باریک پیکر اس کے ٹنڈہ میں دیکر دوسرے کی آنچ پاک دشتی کی دو گولی یہ کشتہ ہو جائیگی۔ مس پر  
 طرح کر کے دیکھو۔ میری تجربہ شدہ نہیں اطمینانی ضرور ہے۔

کچھ نہ کچھ روزانہ مل کر رہیگا

بعد نماز مغرب اسکو ایک چلہ تک روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے یا روزانہ

نصف یا چہارم تعداد برابر برابرتقسیم کرے لا الہ الا اللہ کچھ دوا دیکھے۔

محمد الرسول اللہ کچھ بھجوا دیکھے۔ وقت پڑھے کے خوشبو بوبان کی سگنا چاہیے میرا تجربہ

شدہ نہیں ہے۔

### عمل ہمزاد اور ضروری ہدایات مع طریقہ تسلیم

احقر نے تو عمل ہمزاد کا عامل ہے نہ کامل جو کچھ عامل ہمزاد سے مصدقہ معلومات ہوئی ہیں

بجسہ درج کرتا ہوں جب عمل شروع کیا جائے۔ اول اس پر ایک نظر ڈال کر پھر شروع کرنا چاہیے

جال میں دو تین اشخاص یا لطیف سے اور باہر درج والے عمل سے قبضہ میں کیا ہے۔

عمل یہ ہے یا لطیف یا سریع تعداد روزانہ اکیس تسبیح ہیں۔ اگر تصفیہ قلب اچھا

ہے تو اکیس یوم در نہ ایک چلہ پڑھنا پڑتا ہے۔

دو باتیں ضروری ہیں۔ اول پاک نہ جھپکنے کی عادت ڈالنا۔ دوسرے سایہ قد آدم پورا

ہو اب سنے۔ نمازی برہمن کا عمل چلا پورا کر سکتا ہے جقدر دیر میں پاک جھپکے گی اوسقدر

جلد عمل پورا ہوگا۔ ایک ہفتہ قبل سے تربت ترک کر دے۔ کہا نا زود ہضم ہو اور بعد طعام شروع

نہ کرنا چاہیے۔ تنہائی ہو گولی نے نہ پائے۔ یکسوئی۔ اعتماد پر اتمام صحت عمل۔ تصور عشق ہمزاد



دیر ہونا چاہیے قلب صاف ہو۔ رات کا عمل ہے باگنے کی عادت ڈالنا۔ ہوا موافق عمل  
 باد ضرور ہونا مطلع غبار آلود نہ ہو۔ وقت مقررہ پر کام شروع کیا جائے۔ وقت پڑھنے کے  
 بعد ملاحظہ ہو۔ سایہ برابر ہو۔ گردن پر نظر جمائے شہ رگ پر شب کا وقت ہے تو لیمپ دیوار  
 میں نصب کرے۔ لیمپ کی جانب پشت کر کے کھڑا ہو۔ جب دو تیس بجے پڑھ چکے نظر آسمان  
 کی طرف اٹھا کر دیکھ لیا کرے۔ بہت جلد ایک غباری جسم نظر آنے لگتا ہے جو اول بیوی  
 کی شکل میں نظر آتا ہے۔ دوسرے ہفتہ میں ناک کان منہ معلوم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔  
 پھر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہوا سایہ نظر آتا ہے پھر صاف جسم نظر آتا ہے اور  
 قریب ہو کر سامنے آ جاتا ہے۔ اور گفتگو کرتا ہے۔ کبھی سایہ ہی سایہ رہتا ہے کبھی دھندلا دھندلا  
 کبھی شیر کے مانند چہرہ۔ ان فرض یہ باتیں مختلف طریقہ ہوتی ہیں اس اعلاطہ تحریر میں لانا  
 مشکل ہیں۔ جملہ کام جملہ خدمت انجام دینا اور سکاکام ہے۔  
 ناجائز یا مملوکہ اشیاء کا طلب کرنا حرام ہے۔ اگر ایسا عمل کر لیا گیا تو پھر ہمیں سے بگاڑ شروع  
 ہو جاتا ہے۔ در نہ خبریں لاتا۔ باریک باتیں بتلاتا۔ خیمت لینا یہ اس کا فرض ہے کہ انجام دے  
 اور دیتا ہے۔ اگر آپ خود اسکو پریشان نہ کریں تو کوئی تکلیف نہیں پہونچا تا جب چاہو آزاد کردو  
 در نہ دست بستہ سامنے کھڑا رہتا ہے۔ جب تک انسان کرتا نہیں نشیب و فراز سے واقف نہیں  
 ہوتا۔ قد آدم سایہ کے لئے قد آدم آئینہ سامنے رکھا جائے شاہ ہمزاد کا اعلان صفحہ اول پر ملاحظہ  
 فرمائیے۔ ہمزاد کے بادشاہ کا مسخر کرنا میرے تجربہ میں آچکا ہے اور صحت تجربہ کرنا مقصود تھا۔ تمام  
 جھگڑوں اور عیبتوں سے پاک صاف بے عیب بے ضرر اور بہت آسان ہے۔ اسکا مشورہ کرنا چاہیے

خط و کتابت سے پرہیز معلوم کر دو۔

## مشہور و معروف بوٹی سے مشرب زیارت ہونا

نبیہ کا ہی صاحب مرحوم و مغفور کا تجربہ شدہ و تصدیق شدہ و کائنات علی اللہ علیہ وسلم کی زیارت  
 خواب میں ہو جانا ارشاد فرمایا تھا کہ ماہِ رجب کی جب اہل جمعرات آئے بعد نماز فجر جگہ کی طرف درود  
 شریف پڑھتا ہوا روانہ ہو۔ اور جس جگہ پر گل منڈی بوٹی ہو۔ فوراً بسم اللہ شریف پڑھ کر اسکو جوڑ پھول  
 پتہ کے لئے آئے اور خشک کر لے۔ سفوف بنائے روزانہ ایک پوڑی تین ماہ کی پانی سے اوار جایا  
 کرے۔ سوتے وقت کھایا کرے ایک ہفتہ نہ گذرے گا کہ مشرب زیارت انشاء اللہ ہو گا۔ اگر کسی وجہ سے  
 تاخیر ہو۔ تو ایک چلہ تک یہ عمل کیا جائے۔

(مصنف) قواعد ادب۔ باکی۔ طہارت۔ لباس۔ بستر۔ اور حضور کی دل و جان سے محبت کا لحاظ رکھنا  
 عرش کا غلیبی خزانہ

جو شخص بعد نماز مغرب ایک تسبیح درود شریف پانچ تسبیح لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر ایک  
 تسبیح درود شریف پڑھے۔ چندے فراغت کرے۔ انشاء اللہ عزیز فتوحات غلیبی سے مالا مال  
 ہو۔ اور بہت کچھ پاوے۔

فائدہ۔ بعد مغرب شیطانوں کی چل پھل زیادہ ہوتی ہے اس لئے یہ چیز از حد نافع ہے۔

مصنف۔ اور اگر صبح کو طلوع آفتاب کے بعد انشاء اللہ کی تسبیح یعنی (۲۵۰) مرتبہ اور ایک  
 تسبیح سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ استغفر اللہ بھی پڑھ لیا کرے عظیم فوائد شاد کرے  
 راز و نیاز و نتیجہ پر غور رکھینو الا یریں کامیاب ہوتا ہے۔ یہ بہار ناقص تجربہ ہے اس کا



جو لوگ انتہا سے زیادہ پریشان اور صاحب خانہ بال بچوں والے ہوں اور روزی سے تنگ ہوں  
تو عملیات نورانی حصہ چہارم میں سورہ مزمل شریف کی زکوٰۃ جمالی طریقہ پر ایک سو تیس مرتبہ سر برہنہ  
کر کے کھڑا ہو کر دیکر جس کا طریقہ کتاب میں ہے بعد اکیس نقش روزانہ زمین پر لکھ کر مٹا کر اکیس دن  
میں اسکو پورا کر کے۔ ایک اپنے پاس رکھیں۔ فتوحات غیبی ہونگی اور انشاء اللہ خوب ہونگی  
ہم آپ کے اطمینان کے لئے مکمل پتہ کے ساتھ تصدیق درج کئے دیتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

صوفی عظمت اللہ صاحب شاہ جہاں پورٹی۔ حضرت اقدس میں نے سورہ مزمل شریف کی  
زکوٰۃ جمالی طریقہ پر دیکر پھر نقش اکیس لکھا رہا۔ کامیاب عمل بفضلہ ہوا۔ تین ماہ تک بڑی زبردست  
فتوحات ہوئیں۔ ایک دوست کی پریشانی دیکھ کر اونکو بتلادیا۔ عمل کے اثرات زائل اور اب میں کیا  
عزم کروں ایک مسجد میں امام ہوں۔ اور جبار پھونک بھی کرتا ہوں۔ اب کیا صورت کی جائے  
راقم صوفی عظمت اللہ بقلہ خود۔

جواب۔ آپ نے آٹھ سال کے بعد یاد فرمایا۔ اچھا ہوں۔ جوابی لفافہ سے استفسار فرمائیے اس وقت  
مناسب تاہیر سے آگاہ کروں گا۔ اور اگر آپ جوابی لفافہ سے معذور ہیں۔ تو پھر سے دوبارہ  
زکوٰۃ دیں پھر اسکو پڑھیں۔ بعد تکمیل عملیات غفرانی میں سورہ مزمل شریف معہ یا مننی کے جو عمل  
مقرر ہے اس کو روزانہ بعد نماز عصر پڑھیں انشاء اللہ اول سے زیادہ فتوحات ہونگے۔

سکھ الفار شکفہ کرتا

ایک خاندانی بزرگ طبیب کی بیاض بطریق حروف ابجد مقررہ الفاظ جسکو دوسرا شخص  
نہ سمجھ سکتا تھا یہ نسخہ درج تھا۔ اول اسکی پیمائش کی گئی۔ جب خدا خدا کر کے یہ نسخہ حل ہوا نہایت

صحیح ہے۔ سم الفار پانچ تولہ سالم ملیو۔ اور مغز ارژند یا دیر پیکر اس کا لغزہ بنا کر ڈلی کو اسکا  
فرش کاف دیکر ایک ہاتھ گڈھا کھو کر اس میں پانچ صحرائی پانچ سیر دیکر آخ دو۔ سرد ہونے پر  
نکالو۔ لغزہ کو گل حکمت کر دیا کرو۔ ایسی چالیں آخ دو خیال رہے کہ جب کہ میں آخ دیکھو  
تو پھر سہارے سے سنبھال کر نکالو اس لئے کہ آثار شگفتگی پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں بعد چالیس  
آخ کے مکمل ہوگی۔ اس کشتہ کو مختلف امراض میں دو بے نظیر بے ضرر ہے۔

حضرت پیران پیر و تکیہ کا الہامی فرمان

مثل حزب البحر اور جہل اسما و اعظم کے چہل کاف بھی منسوب ہے حضرت غوث الاعظم میراں  
محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کی طرف منشاخ قدیم اور جدید سب کے معمولات میں  
ادب بالاتفاق سب کے نزدیک الہامی ہے غضب کی چیز ہے۔ اور خاص فوائد کی حامل ہے  
اول ہم اس کا ترجمہ کر کے سمجھاتے ہیں پھر اس شعر کو لکھیں گے۔

تیرا رب تجھ کو کافی ہے تجھ کو کتنی مصیبت سے بچاتا ہے۔ ایسی مصیبتیں جو گھات میں ہیں  
جیسا کہ لشکر گھات میں ہوتا ہے۔ اب شعر یہ ہے

كَلَّا لَمْ يَكُنْ بِكَ كَمُ كَيْفِيَّتِكَ وَ اَكْفِيَّةً

كَيْفَ كَا كَلَّا لَكُمَيْنِ كَا نَ مِنْ كَلَاكُ

اس کے ترجمہ پر غور فرمائیے حقیقت میں انسان کو پروردگار روزانہ کتنی مصیبتوں سے  
بچاتا ہے۔ کتنی محافظت کرتا ہے اور آرام سے رکھتا ہے دشمنوں سے مامون محفوظ رکھتا  
ہے اور وہی عالم الغیب ہے جو چھپی ہوئی گھاٹوں سے خبردار ہوتا ہے اور مخالف کو خود بخود



مغلوب بناتا ہے۔ اب دوسرا شعر ہے

تَكَرَّرَ كَرًّا كَثِيرًا الْكَرُّ فِي كَبَبٍ  
تَحْكِي مُشْكِلَةً مُلْكَلَةً كُلَّهَا

ترجمہ۔ وہ نصیب حملہ کرتی ہے حملہ کرنا مثل لپیٹ رستی کے سختی اور شقت میں حکایت کرتی ہے ایک آہن پوش لشکر کی مثل تیز نیزے کے یا یوں سمجھئے کہ مثل تیز نیزہ جو ان اونٹ سخت پوش والے کے۔ تیسرا شعر یہ ہے۔

كَفَّالَتِي مَا بِي كَفَالَتِ الْكَافُ كَرِيهَةً  
يَا تُوكِبَا كَانَتْ تَحْكِي كَوْنَتِ الْفَلَكَ

لے دل کافی ہو جو تجھ کو تیرا پروردگار اس لئے سے جو میرے ساتھ ہے یعنی میرے علم میں ہے کفایت کرنے والا تجھ کو کفایت کرتا ہے رنج اور تکلیف سے۔

لے تارے یعنی دل جو آسمان کے ستارے کی حکایت کرتا ہے ان تین اشعار کو سات بار روزانہ پڑھنا چاہئے بڑے بڑے وظائف سے بہتر ہے۔ اس کے موکل تابع ہیں غائبانہ خدا بڑی خوشی خوشی انجام دیتے ہیں بہ نظر سہولت اور انتہائی موثر ہو نیکی لئے بہت آسان و قریب آپ پر ظاہر کرتے ہیں۔ اول زکوٰۃ اسکی اسی طرح ادا کر دو۔ ماہ ثابت یا دو جسدین میں نہیں کی اول جمعرات آئے جسکو چند ہی جمعرات کہتے ہیں۔ اول دن روزہ رکھو۔ پھر غسل کر دو پاک صاف نہ ہونے پر پڑے کپڑے پہنو۔ خوشبو لگاؤ اور رات کے وقت جمعہ کے شب میں تازہ وضو کر دو گناہ کبیرہ الاوضو ادا کر دو سلام اور دعا کے بعد ان تینوں شعروں کو چہل کات کہتے ہیں ایک ہزار

ایک سو چار مرتبہ مع اول آخر درود شریف دس دس بار ایک ہی مجلس میں پڑھو یا چند دنوں میں اسی تعداد کو مادی تقسیم کر کے پڑھو۔ مگر وقت اور جگہ کا تعین لازمی ہے زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ خواص چہل کات۔ اگر کوئی شخص پردیس میں ہو۔ اور کوئی غائبانہ ہو یا جنگل بیاں بان میں ہو باوجود اجنبیت کے ساتھ بار پڑھنے سے لوگ اس سے مانوس ہو جائیں گے۔ یہ ایک جڑی بات ہے اور اکثر مخلوق کو اس کا اتفاق ہوتا رہتا ہے اور بعض حضرات کو شبانہ سفر میں رہنا پڑتا ہے ایسے احباب کے لئے چہل کات کی زکوٰۃ دیکر اپنا معمول بنالیتا از بس ضروری ہے۔

نمبر ۱۔ بانجھ عورت ہو تو بعد ایام ماہ واری غسل کے بعد لکھ کر پلایا جائے تین ماہ تک ایسا کریں انشاء اللہ فرزند زینہ پیدا ہو۔ اگر دین میں کوئی نقص اور کمال عاج کر اگر کھرا سکو پلائیں بسیار تجربہ شدہ ہے۔ نمبر ۲۔ اگر کسی کو گھر میں کسی سے کسی عداوت پیدا کرانی شرعاً جائز ہو تو یہ کرے نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر اس گھر میں ڈال دے سخت جنگ ہو کر علیحدگی ہو جائیگی۔ سمجھو جو حکم یہ کام کرے در نہ بہت سخت گنہگار ہو گا۔

نمبر ۳۔ اگر اپنے اور کسی کو فریفتہ کرنا ہے تو خون کبوتر سے لکھ کر رکھے۔ فریفتہ محبت ہو گا۔

نمبر ۴۔ اگر محبوب کو تسخیر کرنا ہے۔ نام محبوب نے کپڑے پر سو چہل کات لکھ کر بازو پر باندھے مطلوب پر محبت غالب ہوگی۔

نمبر ۵۔ اگر کوئی شخص غم ہو۔ غائب ہو لا پتہ ہو۔ جمعہ کی رات میں خالی مکان میں بیٹھ کر پالیس مرتبہ پڑھے۔ غائب حاضر ہو جائیگا۔

نمبر ۶۔ درازی عمر کیلئے ہفتہ میں ایک بار سات مرتبہ پڑھ کر کنگھے پر دم کر کے دائرہ میں کنگھا کرے







نمبر ۱۰۳۔ قیدی کسی قسم کی قید میں ہو۔ خواہ تید تہائی کیوں ہو۔ روٹی پر چہل کان لکھ کر فقیر کو کھلا دی جائے ایک ہفتہ نہ گزرے گا کہ چھوڑ دیا جائیگا۔

نمبر ۱۰۴۔ کیا ہی آسیب زبردست ہو۔ سات بار تیل پر پڑھ کر آسیب زندہ کے کان میں ڈالے بلکہ ناک پر جائیگا اور اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ستاتا ہے تو مظلوم کو دسے تیل پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور وہ تیل دائرہ میں پھیرا کرے۔ (عورت مرد۔ سر کے بالوں پر)

نمبر ۱۰۵۔ دشمن کے ضرر کے دفعیہ کے لئے چالیس بار دوشنبہ کی شب میں رات کو پرانے قبرستان میں میٹھ کر پڑھے۔ دشمن بے فضلہ ایذا پہونچانے سے عاجز ہو جائیگا۔

نمبر ۱۰۶۔ اگر قتل یا پھانسی کو بے جا رہے ہوں۔ سر میں یا ٹوپی میں لکھ کر باندھ دیں قتل سے محفوظ رہے۔ اور باہمالغہ اگر اس شخص کو شیر کے سامنے ڈال دیا جائے تو سرنگوں کرے اور آٹ نہ کرے۔ اگر گلاب کے پھول پر سات بار دم کر کے آنکھوں پر بے بصارت زیادہ ہو بشرطیکہ جمعہ کی رات میں یہ عمل کرے۔

نمبر ۱۰۷۔ دائمی درد سر ہو۔ یا رہتا ہو۔ یا نہ جاتا ہو تو چند تو نید ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو لکھ کر رکھے۔ وقت ضرورت باندھے۔ سال میں ایک بار اسی دن تو نید لکھا جاتا کام دیتا ہے۔

نمبر ۱۰۸۔ دیشم ہو۔ سات بار نمک کی کنکری پر دم کر کے کھلائیں۔ دائرہ ٹھکتی ہو گردن میں درد ہو۔ سات سات بار دم کریں اور لکھ کر باندھیں۔

الغرض یہ بڑی زبردست چیز ہے جس شخص کو میرے دیتا ہوں کہ چہل کان کا عامل بن جائے۔ اگر چہ یہ خواہش ہے اس میں اس سے فائدہ پورا پورا اٹھائے۔ اجازت عام ہے۔

### طریقہ کشف قبور مع ہدایات ضروری

یہ وہ طریقہ ہے جس کے ذریعہ سے لوح قبر پر عامل کے سامنے آجاتی ہے اور وہ اس سے ہم کلام ہو کر نیک و بد حالات معلوم کر سکتا ہے جب کوئی متخلص کسی صاحب قبر سے ملاقات کرنا چاہے تو اسکو لازم ہے نو چند می جمعرات کو غسل کر کے پاکیزہ کپڑے پہنے عطر لگائے۔ پھر شب کو ہجرت وقت جس روح سے ملاقات کرنا ہو اس قبر کے سرہانے جا کر دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک صد بار سورہ اخلاص پڑھے پھر سلام پھیر کر بیکسر بار درود شریف پھر نہایت خشوع اخضوع کے ساتھ اللہ پاک سے اس روح کے حاضر ہونے کی دعا کرے۔ بعد ازاں پھر سو بار درود شریف پڑھ کر تین بار سورہ یسین شریف پڑھے اور جب سلام تو لائے

ربِّ رحیم پڑھو پچھ سات بار تکرار کرے اور اس آیت کو قبر کی طرف نظر اٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے انشاء اللہ العزیز روح حاضر ہوگی۔ پس لازم ہے سورت کو ختم کر کے روح سے ہم کلام ہو اور اس کے سلام کا جواب دے اور سورت کے ختم ہونیکے بعد بیکسر بار درود شریف پڑھے۔

اب اس بات پر غور فرمائیے جو میں عرض کرتا ہوں روحوں سے ملاقات کرنے کے واسطے روحا اخلاق کا حاصل کرنا چاہئیں اس لئے کہ بدکار بد اعمال سے روحیں بھی نفرت کرتی ہیں اور در اس کے پاس جانے سے خدا کی پناہ طلب کرتی اس واسطے شائقین کو لازم ہے کہ جب ان فیوض سے فیضیاب ہوتا ہے تو خدا کا نیک بندہ بن جائے۔ نیکیوں کی صحبت اختیار کرے۔ نیک ذات و اعمال اختیار کرے جو لوگ بد اعتیادیاں عمل میں لاتے ہیں۔ حلال حرام کا امتیاز نہیں کرتے طاعات اور عبادت سے نفرت کرتے ہیں۔ کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اگر اول بانیضیاب



ہوں دوبارہ کریں سہ بار کریں بکرم زنی ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

### بلانا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کر کے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی فاطمہ سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال حب میں پیشین گوئی ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو یہ ہیز گار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال سکوت کر کے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کر رہے تھے ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے دریافت کیا۔ پھر ان حضرات نے محرم ۱۳۳۷ھ مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۹۱۹ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کر کے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوفت پایا۔ لہذا ہم بکثرت جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تلخ خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی و محرم الحرام کو کر لیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۵ پر درج ہے۔

### دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دو زانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کر کے یا ربیٰ کہے پھر یاد روح الروح کمال پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر ظہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اس میں شرط ہے۔

### تیسرا طریقہ معمولی ہے

دو زانو بیٹھ کر داہنی طرف (ہا) اور بائیں طرف (طی) اور دل پر (حی) کی اس قدر ضرب لگائے کہ خود بخود کشف قبور حاصل ہوگا۔

### چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دو زانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کر کے بلند رکھ کر کہے اکشف لی یا نور پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہے (عن حالہ)۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایک ہزار



ہوں دوبارہ کریں سہ بار کریں بحکم ربی ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

### بلانا م طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کر کے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی فاطمہ سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال حب میں مینٹن لیکر ۱۹۴۴ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اُس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اُس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو یہ چیز گارڈ ورنی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال سکونیا کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنا لالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے دریافت کیا۔ پھر ان حضرات نے محرم ۱۳۳۵ھ مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۲ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کر کے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوفت پایا۔ لہذا ہم بجنسہ جو ترکیب اور

خواص میں درج کرتے ہیں اور خریدار تلخ خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی و محرم الحرام کو کر لیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۵ پر درج ہے۔

### دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دو زانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کر کے یا رکبت لکے پھر یا روح الروح کمال پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر بہت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اس میں شرط ہے۔

### تیسرا طریقہ معمولی ہے

دو زانو بیٹھ کر دائیں طرف (ہا) اور بائیں طرف (طی) اور دل پر (رحی) کی اس قدر ضرب لگائے کہ خود بخود کشف قبور حاصل ہوگا۔

### چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دو زانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کر کے بلند رکھ کر کشف لی یا نور بھر دل پر ضرب لگائے۔ کشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہ (عن حالہ)۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایک بار



ہوں دوبارہ کریں ستر بار کریں بحکم ربی ضرور بالفور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

### بلانا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کر کے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی فاطمہ سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال حب میں پیش لیکن ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اس کے بعد والد صاحب کے وصال کے بعد جو یہ چیز گرا اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال کو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کر رہا تھا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے دریافت کیا۔ پھر ان حضرات نے محرم ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۹۴۹ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کر کے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوفت پایا۔ لہذا ہم جیسے جو ترکیب اور

خواص میں درج کرتے ہیں اور خریدار تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی و محرم الحرام کو کر لیا کریں ایک سال تک کام دیکھا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۵ پر درج ہے۔

### دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دو زانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کر کے یا کھڑے کھجور یا روح الروح کھل کر پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر بہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اس میں شرط ہے۔

### تیسرا طریقہ معمولی ہے

دو زانو بیٹھ کر دائیں طرف (ہا) اور بائیں طرف (طو) اور دل پر (حی) کی اس قدر ضرب لگائے کہ خود بخود کشف قبور حاصل ہوگا۔

### چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دو زانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کر کے بلند رکھ کر کشف لی یا نور پھر دل پر ضرب لگائے۔ کشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہ (عن حالہ)۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایک ہزار



ہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم زبانی ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

### بلانا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کر کے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال حبس میں یلین لیبر ۱۹۴۴ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنر و جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو یہ ہیزگار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال کو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کر لیا۔ ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے دریافت کیا۔ پھر ان حضرات نے محرم ۱۳۳۵ھ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کر کے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت مہ صوفت پایا۔ لہذا ہم بجنسہ جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تلخ خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی و محرم الحرام کو کر لیا کریں ایک سال تک کام دیکھا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۵ پر درج ہے۔

### دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دو زانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کر کے یا کرت لکھ پھر یا روح الروح کمال پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر حضرات ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اس میں شرط ہے۔

### تیسرا طریقہ معمولی ہے

دو زانو بیٹھ کر دائیں طرف (ہا) اور بائیں طرف (عوا) اور دل پر (حی) کی اس قدر ضرب لگائے کہ خود محو کر کے کشف قبور حاصل ہوگا۔

### چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ الرفیع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دو زانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کر کے بلند رکھ کر کشف لی یا نور پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کے (عن حالہ)۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایک ہزار



ہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم زبانی ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنما

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کر کے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی فاطمہ سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال حب میں پیش لیکن ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنر و جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اُس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اُس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو یہ ہنر گار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کر لیا۔ ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے دریافت کیا۔ پھر ان حضرات نے محرم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۹۴۹ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کر کے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت مہ صوفت پایا۔ لہذا ہم بجلتہ جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تلج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی و محرم الحرام کو کر لیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۰ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر شفا الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دو زانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کر کے یا چہرہ  
 کے پیر یا رُوح التَّوْحید کھل کر پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ  
 ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے  
 قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں  
 بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر فہارت ظاہری باطنی رکھنا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا  
 اس میں شرط ہے۔

”تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزخ الوہیہ کردہ تہی طرت (عما) اور بائیں طرت (عصی) اور دل پر (حسی) کی اس قدر ضرب لگائے کہ  
خود محو کرے کشف قبور حاصل ہوگا۔

جو تھاطر قیہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوڑا نو بیٹھ کر سر جانب آسمان کر کے بلند رکھ کر  
کے اکشف لی یا نور پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہے  
(عن حالہ۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایک بار)



باروزانہ اسی ذکر کو کرنا چاہیے۔

## پانچواں طریقہ مراقبہ کشف قبور

کشف قبور اُس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ کشف قلب نہ ہو۔ جو حضرات ان علوم و معارف کے سچے شائق ہیں اور اس راہ میں استقامت کا قدم رکھنا چاہتے ہیں ان کو یاد دلاؤ کہ اول ظاہری امور سے وابستہ ہوں تاکہ باطنی علوم کا انکشاف ہو۔ اللہ پاک نے انسان میں دو صفتیں اور دونوں متضاد رکھی ہیں۔ ایک صفت ملکوتی دوسری بھائمی یا یوں سمجھ لیجئے کہ ایک صفت رحمانی دوسری شیطانی۔ لہذا شیطانی وسوس کو دور کر کے اس قدر مراقبہ ہو اور سادس کو قلب سے نکال دے۔ کہ صفات رحمانی پیدا ہو کر کشف قلوب ہونے لگے اور حضوری قلب حاصل ہو۔ بس کشف قلوب انشاء اللہ فوراً ہوگا۔

۹۔ محرم کو ایک بجے کے بعد غسل کرے دھلے ہوئے کپڑے پہن کر وضو کر کے مسجد میں مثل التَّحِيَّات کے جن طرح نماز میں بیٹھتے ہیں سوڈب بیٹھ کر ایک گھڑ اور ایک ٹوٹا طرنگی شربت بنا کر اول سے تیار رکھے اور عطر جمیلی تین ماشہ روغن جمیلی ایک چھٹانک رکھ لے گھڑے پر اور لوٹے پر ہار ڈالے اب نامہ نور کثرت تہجد الوضو پڑھ کر نماز تہجد بارہ رکعت جی چاہے پڑھ کر پڑھے۔ یا شروع بس ختم الوضو کرے اول آخر درود شریف گیارہ بار پھر گیارہ سو گیارہ بار اسکو پڑھے۔

تیل حسن تیل حسین برمو۔ کالائیل

لگائے ماتھے میں مٹوہ لیا بگ سارا

بعد ختم درود شریف گیارہ بار پڑھ کر اس تیل پر چھونک کر اسکو محفوظ رکھ لے۔

۱۔ خواص = زوہدین میں مخالفت ہو۔ جو مخالفت ہو مثلاً شوہر ناراض رہتا ہے۔ صرت ایک تہہ اوس میں سے دواؤنگلی سے ماتھے پر دو لکیر یعنی پیشانی پر داہنی جانب سے بائیں جانب تک کرتے اور سامنے حاضر ہو کر سلام کر لے واضح رہے کہ سب سے اول نظر باہم ایک دوسرے پر پڑے۔ کسی اور کو اول نہ دیکھے یہ شرط ہے۔

۲۔ کامیابی مقدمات کے لئے لگا کر افسر کے سامنے سلام کرے۔

۳۔ دشمن کے لئے یہی اسی طرح کرنا ہو گا فوراً موافق ہوتا ہے۔

۴۔ جائز عشق کے لئے ایک سو ایک بار پڑھ کر مع نام طالب و مطلوب لیکر علیحدہ سے دم کر کے پھر اسکو

اسی طرح کام میں لائے۔ ان چار اوصاف کا تجربہ ہو چکا ہے۔

## مؤکلمان سے ملاقات کرنا

طہارت ظاہری اور باطنی کے ساتھ مکان خلوت میں مغرب یا عشاء کی بعض اہل ہو اور

اس آیت پاک دَمَنَ يَتَّقِ اللّٰهُ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّكِلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَبِيبٌ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا کو اکیس روز

تک ایک سو اکیس بار حضور قلب کے ساتھ پڑھے اور خوش ہو روشن کرے۔ انشاء اللہ العزیز

اکیس دن مؤکلمان سے ملاقات ہوگی۔ لازم ہے کہ ایک بھول جمیلی کا تازہ روزانہ اپنے

سامنے رکھے اور خوش ہو روزانہ روشن کرتا رہے جسوقت روحانی موکل شریف لادیں وہ

بھول اُن کے نظر کرے۔ دینی اور دنیوی حاجات روا ہو گئیں۔

مصنف۔ بزرگی کی صفت یہی کہ لوگوں پر ظاہر نہ ہو۔ اور مؤکلمان سے کچھ کہنے سننے



کی ضرورت نہیں۔ وہ آپ کے چہرہ اور بشرہ سے معلوم کر لیتے ہیں۔ اپنی زبان سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ خدا کا شکر ہے اور اسی کے فضل و احسان پر طالب امداد ہوں۔ بس

### آپ حضرات کی خاطر یہ تحفہ

جواز شرع نہیں۔ لکھنا نہیں چاہتا تھا۔ میں نے اسکو نہیں کیا نہ مجھے اس پر یقین آپ جہاں اور آپ کا کام جانے۔ لکھتے دیتا ہوں۔

درو پیہ حاصل کریں۔ مختلف سہ کے ہوں۔ اور تنہا جنگل میں ایک مقام پر ہیں۔ اس طرح۔ کھڑے ہو کر۔ ایک روپیہ منہ میں رکھیں اور ایک روپیہ ہیر کے نیچے رکھیں اول دو رکعت نماز پڑھیں مگر کھڑے رہیں بعد گیارہ بار درود شریف کے منہ دالے روپیہ پر (سورہ صافات) گیارہ بار۔ دیکھو بارہ (۲۴) پڑھو اور پیر والے روپیہ پر سورہ والقیل گیارہ بار پڑھو پھر آخریں گیارہ بار درود شریف پڑھو اور سورہ اخلاص سات بار پڑھو۔ اچھا ترکیب اور بتلائے دیتا ہوں۔ بعد نماز صبح یا بعد نماز عشاء پڑھنا۔ ایک چلہ پورا کرنا۔ بس پاؤں والا روپیہ منہ میں اور منہ والا پاؤں کے نیچے آجاو گی کا عمل پورا ہو گیا پھر دونوں روپیہ ایک صندوقچہ میں علیحدہ علیحدہ رکھئے۔ یاد رکھو کہ پاؤں والا روپیہ کس خانہ میں ہے اور منہ والا روپیہ کس خانہ میں۔ جو روپیہ دوسرے روپیہ کے پاس بلا جائے اسکو بازار میں چلاؤ۔ وہ پھر اس روپیہ سے آٹے گا اس میں سے چار آنہ روزانہ خیرات ہوگی اور بارہ آنہ روزانہ خرچ تمہارا ہوگا۔

### سورہ مزمل شریف کی زکوٰۃ کا طریقہ مع عجیب و غریب فوائد کے

تمام حاجات دینی اور دنیوی کے لئے طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بدھ جمعرات

جمعہ کا روزہ رکھئے بدھ کی رات کو بعد نماز عشاء قبل و تر سر بہتہ ہو کر اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پھر ساتھ مرتبہ سورہ مزمل شریف کی تلاوت کرے۔ اسی طرح جمعرات کی رات کو چالیس بار اسی طرح جمعہ کو تیس بار زکوٰۃ پوری ہوگئی۔ اب جس کام کے لئے ضرورت ہو۔ عروج ماہ میں سات روز تک سات بار روزانہ پڑھے۔ حاجت پوری ہوگی۔ مگر حجت کے لئے منہ میں مصری رکھ کر معہ فلاں بن فلاں کے اور دشمن کے لئے نیم کا پتہ منہ میں رکھ کر پڑھنا چاہیے۔ اور بعد زکوٰۃ اگر دوسرے مرتبہ روزانہ پڑھا کرے عجیب و غریب فوائد دیکھے۔

(مصنف) اگر اس طریقے کے ساتھ زکوٰۃ دیدی جائے۔ تو عملیات غفرانی کا ایک عمل یا معنی گیارہ سو گیارہ بار اور سورہ مزمل شریف گیارہ بار زراخی رزق میں بڑا زبردست فتوحات غیبی کا حامل ہو اسی کے ساتھ اگر بعد زکوٰۃ اس عمل کو پڑھے۔ تسبیح اور فتوحات غیبی کا بڑا زبردست شاہد کرے جب الی سبیلہ سبیلہ پر پہلا رکوع ختم کرے تو پھر سورہ اخلاص ایک سو اٹھائیس بار اس طرح پڑھے قل ھو اللہ احد یا حنان اللہ الصمد یا منان۔ لَمْ یَلِدْ یَا کَرِّمٌ وَلَمْ یُولَدْ یَا حَیُّمٌ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا عَزِیْزٌ اس کے بعد دوسرا رکوع ختم کرے یہ ایک بار سورت ہوئی۔ اس طرح روزانہ گیارہ بار معہ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ العزیز یا منان اور وہ فوائد حاصل ہو گئے کہ ہماری زبان تعریف سے قاصر ہے۔ (مصنف) اگر بعد وقت صرف ہوتا ہے اور تین گھنٹہ میں پورا ہوتا ہے بعد نماز عصر ٹہلتا ہوا پڑھتا ہوا مغرب کی نماز پڑھے۔ بڑے بڑے وظائف شوقین احباب پڑھتے ہیں رفتہ رفتہ دو گھنٹہ میں پورا ہو جاتا ہے۔ بڑا بہتر عمل ہے۔ کر کے دیکھئے۔







سچی کڑی تو عرق دار یہ مل کند بعدہ تین تولہ عرق ترنج محل کند بعد تین تولہ عرق تک بھیجی  
مل کند ہمہ ادویہ در سکورہ انداختہ سرپوش کردہ گل حکمت کند۔ وہ سیر پاچک و سنی آتش  
درین بعد آتشی را چرخ داده اند۔ در آن انداز و نقرہ خواهد شد۔

### امریکن گولڈ بہترین بنانا

بانس تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک بلی دالا۔ دوسرا لاکھی اور عام لمبا متوسط۔ تیسرا چھری  
دالا۔ یہ آخر دالا قد آدم یا کم دبیش۔ چھری بقد رنگشت یا اونگلی۔ پتہ زرد ہر کسی قدر  
بکارنگ زرد چھریں چھڑوں پر جگہ جگہ چٹیاں۔ پہاڑوں میں۔ اور کھیت کے رام باغ میں بہت  
ہے اور بہت ملتا ہے۔ اس کے پتے علی الصباح وہیں کھل پتھر کالے جا کر کوٹ کر ڈھائی تولہ  
وزن نکال کر چینی کے پیالے میں رکھو۔ اور بجلی کا تار ایک تولہ گا کر جب بانی ہو جائے۔ پیالہ  
میں ڈالو۔ سرد ہونے پر نکالو۔ بانی پیالہ میں مذاب سے جو بیج جائے بیکار ہے اور تازہ تازہ  
بنالو۔ نہایت اچھا امریکن گولڈن ہو گا۔ جو۔ اس موجودہ سونے سے ایک حصہ کم قیمت پر فروخت  
ہوتا ہے۔ چینی کے پیالے سے شیشی میں رکھو اور یہ عرق دو تین دن کے بعد اگر کام میں لاؤ گے  
بے رنگ کا گولڈن بنے گا یہ چھری بانس بھوپال کے جنگلات میں اور ریاست میسور۔ بنال۔  
کھیت میں اور علی گڑھ سے ایک روپیہ چند دس کا لگتا ہے وہاں پہونچ کر قریب میں سامنے قصبہ  
راہر ہے مسلمانوں کی بستی ہے وہاں ایک مسجد میں مولانا صاحب پیش امام مسجد بنام مولانا  
محمّد صاحب ہیں ان کے ذریعہ سے جنگل جو قریب میں ہے یہ بانس چھوٹا موجود ہے وہیں  
حل لیتے جائیں اور خوب کوئیں اول در درمی پتی ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے اور ایسا معلوم

ہوتا ہے کہ اس میں عرق نکالنا کارے دارد ہے اسکو پھر خوب بھونچو جب رگڑ جب مثل میدہ کے  
ہو جائے بہت باریک کپڑے میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر خوب طالت سے بھونچو اور بغیر ایک پاؤں  
میں ایک تولہ مشکل سے نکلتا ہے

### امریکن گولڈ سے اصلی چیز بنانا

بجلی کا تار خالص دو حصہ لو۔ ایک حصہ اصلی شوخ شمس لو۔ اور موس میں رکھ کر گولڈ  
جب مثل پانی کے ہو جائے موس کو سنسی سے پکڑ کر چینی کے پیالے میں اولٹ دو بار دن  
شوخی عمدہ تیار ملے گا۔ ذرہ برابر فرق نہ ہو گا۔

سوال۔ کیا بازار سے گولڈن خرید کر بنایا جاسکتا ہے۔ اور کیا اس گولڈن سے جو خود تیار کیا  
ہے یعنی سنہرا بن سکتا ہے۔

جواب۔ اپنے بنائے سے بنے گا۔ بازاری کا رآمد نہیں۔ اور خود کردہ کا تجربہ ہے مقبول  
بازار ہے تیزاب میں ڈالو جس طرح چاہو بانیجو۔ ہر طرح اطمینانی ہے ہاں یہ ضرور ہے کہ گولڈن  
گولڈن کو دوبارہ چرخ دو اور پھر ہی عمل کر دو رنگ دو بالا ہو گا ہے جس کا جی چاہے تجربہ فرما

### ایک اور آسان عمل

تاج خوش خیال میں مسجد ابراہیمی دالی ترکیب اور عمل ہر شخص کا کرنا کارے دارد ہے لہذا  
دوسرا عمل بعد تجربہ و تصدیق درج کیا جاتا ہے میں لکھے دیتا ہوں کر نا نہ کرنا یہ آپ کا فعل ہے  
دو مینڈک نر اور مادہ بارش میں اور اس کے علاوہ بھی مل جاتے ہیں۔ جب اوپر نیچے ملے ہو  
بیٹھے ہوں۔ پکڑو۔ اوپر کا نیچے کا مادہ خوب پہچان بنا دو کہ دہو کہ نہ رہے اسار میں مینڈک



وغیرہ وغیرہ بہت جلد مسخر کر لیتے ہیں اور جملہ خدات بسر و چشم بجالاتا ہے۔ صرف استقلال کی ضرورت ہے دو باتیں ضروری ہیں ایک تو مشق نظر جملہ نے اور ایک نہ جھپکنے کی دوسرے جوان العمر کو داغ کا نشان نہ ہو پس۔ اسٹی مٹی دلا تمام مرین اللہ کو شش ہماری ہے اور انجام کو پہنچنا خدا کا کام ہے اب چند ہدایات ضروری ہیں اس پر عمل کیا جائے شمس المعارف مصنفہ عبد الشریفی رحمۃ اللہ علیہ میں مترجم مولانا ہادی حسن صاحب نے ایک مقام پر اسم بالطیف کے نکات واضح فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ اس اسم کی بدولت تخیر ہمزاد نہایت اچھی اور خوب ہوتی ہے اور اکثر لوگوں نے کیا ہے تو اعد کیا ہیں یہ کچھ نہیں البتہ خارجی ہدایات ہیں۔

مثلاً۔ ہم بستری نہ کرنا نہ غصہ کرنا۔ زیادہ کتب بینی نہ کرنا۔ غدار و دھرم نہ کہنا۔ دن کو سوینا رات کو نیند کا غلبہ نہ ہونا۔ موسم گرم یا سرد ہو اس کے موافق کوئی تیل سر پر نہ لگانا تاکہ کمزوری مانع نہ ہو۔ استقلال سے کام کرنا۔ ناغہ نہ کرنا وقت کی پوری پابندی کرنا۔ پلک نہ جھپکنا۔ نظر خوب کرنا۔ سایہ پورا نظر آنا۔ بدن کا چست رکھنا ڈھیل لباس وقت پڑھنے کے نہ پہننا تاکہ سایہ صاف ہو کر جسم کا حصہ پورا پورا سایہ میں دکھلاتا ہو انظر آئے اپنے کو پہننے سے مقید نہ کرنا مثلاً لٹا کوشت وغیرہ۔ البتہ بڑے گوشت کی صرف ممانعت ہے جسم کی صفائی رکھنا غسل کرنے پہنا۔ تندرستی کا خاص خیال رکھنا۔ مکان میں تنہائی ہو کوئی آتا جلتا ہو بلکہ ایسی جگہ منتخب کرنا جہاں کسی کی آواز سنائی نہ دے۔ یقین کامل رکھنا عقیدہ پختہ ہونا۔ شک و ہم شبہ دل میں نہ لانا۔ اور جب تک پورا نہ ہو جائے ہرگز ہرگز نہ چھوڑنا دماغ رہے کہ غلبہ نیند سے اور ناغہ کرنے کے بطلان عمل کا زیادہ خطرہ ہے خوب سب سوج سمجھ لو اس عمل میں پاکیزگی بہت ہے اور کیا کہنا سبحان اللہ

لوگ خود اپنی نادانیت سے کسی قسم کی احتیاط تو عمل کے پڑھنے میں لاتے نہیں اس لئے بعد محنت شاقہ بھی ناکامیاب رہتے ہیں۔ بدنام کرتے خود بدنام ہوتے ہیں اب عمل شروع کیا جائے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا لطیف یہ اسم ہے اسکی تعداد دروازہ پڑھنے کی دو ہزار یکصد مرتبہ روزانہ تقریباً ایک چلہ یا پورے پالیس یوم یا کچھ زیادہ ہے اور یہ عامل کے استقلال پر موقوف ہے بول سمجھ لیں کہ علوی مسموم ہے۔ ممکن ہے تین ہفتہ میں پورا ہو جائے۔

ایک تیز روشنی کا لمپ جلا کر دیوار میں نصب کریں اور اس کی جانب پشت کر کے کھڑے ہوں تاکہ پورا سایہ مکمل اعضاء سب نظر پڑیں چست کپڑے زیب تن کریں۔ اور یادداشت کے لئے تسلیح رکھ لیں۔ اپنے سایہ پر خوب نظر چاکر دو تسلیح پڑھیں یا اگر اس سے زائد تک نظر جاسکتا ہو تو زیادہ تعداد تک نظر چاکر ایک مد مقررہ ہو جائے کہ نظر اس تعداد تک اسم پڑھنے میں جمی رہتی ہے۔ مثلاً دو تسلیح تک جتنی ہے تو اسکے بعد آسمان اور زمین کے مابین اپنے سر کے بالمقابل تقریباً پانچ چھ گز کے فاصلہ پر نظر اٹھا کر دیکھیں مثل اس کے ایک جسم دھندلا دھندلا یعنی غبار آلود سا نظر آئے گا جب تک نظر سے اوجھل نہ ہو نظر جھلے رہیں اور جب نظر سے غائب ہو جائے۔ پہرا سم شروع کریں اور ہر دو صد یا زیادہ ہو تعداد مقرر ہو جائے اس پر نظر اٹھا کر دیکھا کریں اور خوب غور سے نظر جمایا کریں۔ یہاں تک کہ ختم تعداد ہو جائے پورے دو گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔ آٹھ بجے شب شروع دن بجے ختم۔

تین یا پانچ یوم کے بعد سایہ صاف اور کناروں پر ایک روشنی حرکت کرتی معلوم ہوگی اس کے دو یوم بعد وہ روشنی پھیل کر مثل بادل اور ابر کے تمامی سایہ۔ سر سے پاؤں تک گول حلقہ کی صورت میں



معلوم ہوگا۔ اب یہ روشنی جب تک یک نہ چھپکی نظر سے اجمل نہوگی۔

### چہرہ کا مکمل مگر صاف نظر نہ آنا

ایک ہفتہ یا دس روز کی مشق کے بعد ہاتھ ہر آنکھ منہ ہوں پلکیں سب اس سایہ میں ہونگے لیکن یہ صورت تمھاری جتنی عرصہ تک سایہ پر نظر قائم رہتی ہے اسی کے انداز سے سب کچھ نظر آنے لگتا ہے حتیٰ کہ منورہ بالا اعضاء کی چیزیں بے تکلف سامنے آنے لگتی اور دکھائی دینے لگتی ہیں زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ صرف ہوتے ہیں اب یقین کامل ہو جاتا ہے جلد تابع ہو جائے گا۔

### خاص بات

اس مشق کو تو جاری رکھئے اب دن میں بلاشبہ کے بغیر سایہ پر نظر جائے اپنی طبیعت میں غماز اور دیگر صورت غباری کو نظر جا کر دیکھئے یہ اپنی کشتش قوت خیالی تصور کرتا ہوا پیدا کرے کہ یہ صورت غباری جو شب کو میں دیکھتا ہوں فوراً سامنے آئے گی اور اسی طرح بلا سایہ دکھائی دے گی اس میں ذرا طبیعت پر زور دینے اور اپنے شوق کو مثل عاشقوں کے بڑھانے اور مستعد ہو کر کرنے خیالات جذبات دل کا آئینہ سائے تصور کرنے کو یا مرا ہمزاد میرے سامنے حاضر ہے ہوتے لگتی ہے اب یہ صورت ہوگی۔ دل کے آئینہ میں ہے تصویر یا جب ذرا گردن جھکائی دیکھائی اس جہاں نظر اٹھائی وہ صورت عامل کے سامنے ہوگی اور دن ہو یا رات اسی وقت سامنے آجائے جب یہ صورت پیدا ہو جائے تو مثل اپنے محبوب خاص کی طرح اس سے محبت کرنا چاہیئے اور اب یہ کوشش کر دو کہ ہر وقت میری نظر کے سامنے یہ رہے۔ اس کے بعد۔

### اب بجلی کے مانند چمک زائل ہو کر

اب تمام اسکو ہوگا۔ یعنی آپ دیکھیں گے کہ ٹھہری ہوئی ہے اور چند ذرے مشق کے بعد بروقت یہ صورت دایم بائیں کبھی تیجے حتیٰ کہ سوتے میں بھی نظر آنے لگے گی۔ اس سے دھوکہ نہ کھائیں کہ تابع ہو گیا ابھی کچھ کسر باقی ہے یہ چوتھا ہفتہ ہوگا۔

### دل مسر طبیعت خوش خوش

اب سچے خواب نظر آنے لگیں گے۔ اور جو شب کو دیکھو گے وہی صبح کو اسی تعبیر خود بخود ظاہر ہو جائے گی اس میں عجیب عجیب راز معلوم ہونگے اور انسان اپنے کو بجائے ہمزاد سحر کر نیلے خود کو بزرگ سمجھنے لگے گا۔ لیکن پرمیٹس روزانہ جاری رہے گی خواہ واقعات کچھ بھی پیش آئیں جب ان صاحب باتوں کا ظہور ہونے لگے۔ جلد ہی مذکر۔

### اب تیسرے تصور یہ ہوگا

واعظ کی طاقت اور قوت سے صورت تمھاری میں خیال مستور سے آنکھ ناک کان منہ پیر کی اونگھیاں ناخن اور اعضاء کو خوب غور سے نظر جا کر خیال کرے۔ چند روز ان اعضاء کو خیال کرنے سے یہ صورت غباری بھلا کر بالکل مشکل شکل انسان نظر آنے لگے گی اور اب اس کو پورا پورا خیال رکھئے کہ ایک لمحہ بھی مجھ سے جدا نہ ہو۔

### اب چوتھی کوشش

خیال اور نظر سے یہ کوشش کرے کہ مجھ سے یہ ہم کلام ہو۔ خود بات حیات کا آغاز نہ کرے وہ خود ہم کلام ہوگا۔ اب عمل پورا ہو گیا۔ تاہم زندگی بشرط ناجائز ارتکاب جرم رہے گا۔ جو



جی چاہے کام لیں۔ پوری۔ زنا کاری۔ بدی اور بے جا رویہ پیسہ مڑگانا۔ یا ظلم و ستم ڈھانا۔ اس کام سے خود بچا رہے کسی کی۔ بہو۔ بیٹی پر حملہ نہ کرے یا کسی دوست کی ترغیب تحریریں میں اگر خود کو اپنی ہلاکت جان کا سبب نہ بنائے باقی ہر کام دنیا کالے۔ افسوس تیسرا تصور تک کامیابی کے بعد میری طائنت نے جواب دہ کیا۔ مجبور ہو گیا طبیعت خراب آنکھوں میں تکلیف شدید آشوب چشم اپنے دینی کاموں میں روکا روٹ اور ابھری۔ چونکہ بکنسہ قلمبند شدہ واقعات ہی سامنے آتے ہیں اس لئے ایک جگہ کیا دو چلے نحیف الجتہ اشخاص کریں قومی دلیر باہمت اشخاص دو ہفتے سے کم میں کامیاب ہو جاتے ہیں ورنہ تین ہفتے۔ یہ سب عامل کی قوت استقلال فرط انہماط اور قوت کی پابندی پر موقوف ہے اور اگر آپ صرت بعد نماز تہجد دہائی ہزار بار روزانہ پڑھیں گے تو تم کے عامل کامل اور ہر کام غائبانہ خود بخود ہو گا اس کے لئے دن مقرر نہیں ہیں۔ اور اگر اس کو دوسری سمجھتے ہیں تو موکل کو تابع فرمان بنالیں۔

### آیہ کریمہ کا موکل

تاج خوش خیال میں ادائیگی قرض کے ضمن میں پوری آیت و سُبْحَانَ اللَّهِ مَخْرَجًا دَ سے عزائیت دس لاکھ تک خوب تفریح زبانی یاد کرو۔ اور قواعد کی پابندی کرتے ہوئے۔ بعد نماز عشاء روزانہ ایک سو کم تنہا مکان جہاں کسی کا گزر نہ ہو۔ پھول خوشبودار چھیلی کے سامنے رکھو۔ اور زبان یا اگر سلگاتے رہو ایک سو ایک مرتبہ آیت پاک معادل دآخر گیارہ بار درود شریف دس مرتبہ پڑھتے رہو۔ بسم اللہ شریف ہر بار کے حضور ہی قلب کے ساتھ ایک سو بیس بار بیکل مانع ہو کر سلام کرے گا۔ جواب دو اور پھول کا تحفہ پیش کر دے۔

جب وہ سوال کریں کہ کیوں بلا یا ہے۔ جواب دینا کہ فلاں فلاں جو اُجبات ہر لاؤ۔ اور اپنے منہ ہونیکے متعلق مجھے بتاتے جاؤ تاکہ آئندہ جب ضرورت ہو طلب کر سکیں۔ والد صاحب جو کم کی بیاض سے منقول ہے پر ہیز اکل حلال۔ صدق مقال۔ پابندی نماز ترک حیوانات حلال نیز بدو دارا شہار۔

رہنٹ غلطی سے کاتب نے تسخیر ہمزاد مکرم حضرت خواجہ جمیری کی عبارت تاج خوش خیال کے اشتہار میں درج کر دی جس کا مجھے خود افسوس ہے۔ وہ کلام خدا مان شاہ کا اعزازی صلہ آنے پر ردوانہ ہو سکتا ہے۔

بہت سے اشخاص عمل ہمزاد میں ناکامیاب کسی نہ کسی وجہ سے ہو جاتے ہیں بعض اوقات اپنی غلطی سے اور بعض ہمزاد کے دہوکہ مٹنے سے اور زیادہ ہو کہ وہ قیاس ہے کہ دہم و خیال میں نہیں آتا جب انسان خود کرتا ہے اس وقت شیب و فراز سے آگاہ ہوتا ہے۔

چھوڑے نہیں استقلال سے جم کر کرتا ہے بہت جلد تابع فرا بردار بن جاتا ہے۔

### حضرت والد رضا مرحوم مغفور کا

یہ روزانہ آٹھ آنیومیہ کا عمل ہے خود غاجنے اس کو عسرت کے زمانہ میں کیا ہے۔ اس کے پڑھتے رہنے سے بفضلہ بعض اوقات ایک ایک دو دو واہ کا کجائی بحساب روزانہ کے مل جاتا ہے جس طریقہ سے ملے اس کے متعلق کچھ لکھا نہیں جاسکتا۔ خریداران تاج خوش خیال کو غلو ص مل سے اجازت دیجاتی ہے۔ روزانہ دو صد مرتبہ معادل آخر درود شریف ایکس ایکس بار بعد نماز فجر۔ ماہ ثابت کی نوچندی جموات سے شروع کیا جاتا ہے بفضلہ سنگل موکل ہمیشہ پڑھتے رہنے سے بڑے







## سیاہ قائم کرنا

گندھک المہ سارا ایک تہ - خراطین مہر خ مصفی ۲۰ عدد - پتہ رد ہو چھلی ۱۰ رطل ایک ہفتہ  
حق کریں دھڑل چینی میں جوڑ ہے دسے ہوں رکھ کر سخت دھوپ میں رکھیں تاکہ قائم النار  
تیل ہو جائے۔

ایک تولہ فرار کہ قدر تیل آتش پر رکھ کر خوب گرم ہو جائے چند قطرے ڈالیں۔ انشاء اللہ  
گولی پینے کے قابل اور نرم اور قائم ہوگی اسکو ایک تولہ مس خوب گلانے کے بعد ایک حبہ ڈالیں باذن  
اللہ شہودہ وان یسئلہ لک نسائہ الا ما سئی۔

ہات سفر کو آج پر دینا بس یہی ہے جو کچھ ہے یا تو نقرہ بن جائے ورنہ فرار فرار شد ہو جائے  
نار۔ کچھ می خام رہی یا صحیح دم بخت نہ ہوئی۔ نتیجہ خام رہا۔ اس کا خیال رکھو جو سخت بر باد ہو

## روپ رس گولی

برادہ چاندی اور پارہ ایک ایک تولہ عرق لیموں ایک عدد سے سخی کر کے گولی باندھ لو  
بعد ازاں ترچھا تازہ چھ فلوس لو۔ اول ایک حصہ پیکراس میں گولی رکھ کر بھول میں و باد اسی طرح  
دوبارہ اور کرد پھر نیب یا گول تازہ عمدہ اور مال کنگنی تازہ ہمازہ سہ سہ پیسے بھر لو۔ اس کے بھی تین حصے  
کر دو اول حصہ میں گولی رکھ کر آدھ پارہ دوسرے حصہ میں ایک پارہ تیسرے حصہ میں رکھ کر ڈیڑھ پارہ  
آج دو چوتھی پارہیں سہاگہ دیکر موس چکر دو۔ انشاء اللہ نقرہ ہوگا۔ کم سے کم سہ بار کر دو تاکہ خالی باقی  
نہ رہے۔ یہ نشہ نہایت اچھی ہے۔ اگر غدا خواستہ اس نشہ سے ناکام میا بی ہو تو سوڈا۔  
گیر اینٹ خام دالی نشہ جو شیر مدار سے تیار ہوتی ہے وہ دیداد کی کتاب میں صفحہ ۷۷

یہاں بیج ہے۔ دیکھ کر بنا لو۔ یہ دل صحر ہے کہ اور یہ تازہ ہوں۔

تصدیق۔ قاری مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب خطیب مسجد و مہد مدرس اسکول مقام پانچ ضلع بھوج  
حضرت مولانا مریہ بیچاروں نسخے ننانوے فیصدی تجربہ ہیں عام نظروں سے پوشیدہ تھیں۔  
تاج خوش خیال میں بیج کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ نسخے صرف آپ کی خدمت کے لئے  
ارسال تھے خیر۔ خدا بہتر انجام کرے۔ فرہنگ دانہ سونے کی کان دالاکام دیگا یہی میرا خود تجربہ  
ہے اور عمل کر چکا ہوں۔ (مصنف) آمدہ تحریرات کے بحسنہ یہ الفاظ ہیں اور کتاب کی طباعت  
میں تاخیر کا ایک سبب یہ ہی تھا۔ جو بار بار کی خط و کتابت اور وضاحت میں وقت صرف ہوا  
افسوس میں اب تک تجربہ خود کر سکا اور نہ کس کا اب تک دستیاب نہ ہو سکا۔ امید ضرور ہے  
دریافت طلب کوئی امر ہو۔ اور شوق استفسار لفظ جوابی سے فرما سکتے ہیں۔

## صراط المستقیم المعروف حکمت النعیم موجود ہے

مصنفہ حضرت ابراہیم شاہ صاحب مرحوم مغفور علیہ الرحمۃ ہے مشتمل بر دس حصے ہے  
اس میں خاندانی راز تجربات عجائبات حضرت دالاکے ہزار ہا مریدین کے اصرار پر منظر عام پر لایا گیا ہے  
تاکہ یہ سہنہ کار راز نادرا وجود ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے۔ عجیب و غریب فوائد کی علمبردار ہے۔  
قیمت تین روپیہ بارہ آنہ علاوہ محمولہ اکسے۔ دنیا میں حبت اور نسخہ جیسے روحانی عشق کے حاصل  
کرنے میں در بدر ٹھوکریں کھا کر ان غائب کو کس طرح حضرت قدس سرہ نے حاصل فرمایا تھا۔ اس کا  
خاکہ بقول شاعر۔

اشعار۔ درد در میں بھگتا پھر دلدار کی خاطر یہ مفت کا ازار ہوا بار کی خاطر



دم ہونٹوں پر ہے شربتِ یدار کی خاطر کھانے کو ملاحت جگر یار کی خاطر  
پینے کو ملا دل کا اہو یار کی خاطر صحرا میں کبھی بن میں پھر یار کی خاطر  
مجنوں کا لقب مجھ کو ملا یار کی خاطر سولی مجھے منظور ہے دلدار کی خاطر  
اور بقول تہریر درویش کے - لو کہیں کو کھال احمد تختار کی خاطر

الغرض حکمت الہیہ کے حصص میں آسان طرائق کے ساتھ مطلوب کے رضا مند کرنے میں  
صن کیا گیا ہے ترکیب بے عمل جس سے دنیا کا بار خود بخود فریفتہ محبت ہو جاتا ہے اس کے  
لے کسی پوشش کی ضرورت نہیں۔ (حکمت الہیہ کا پہلا حصہ مفصل عملیات)

دل حسرت میں انسان کا میاب اس طرح ہوتا ہے کہ جیسے قیس عامریلی کا دیوانہ ہوتا ہے  
عمل روحانی ایسے ہیں نہ پڑھنے کے نہ لکھنے کے تصور میں اشاروں میں غیب کا کام ہوتا ہے  
دیباچہ تصفیہ قلب - تصفیہ ظاہری باطنی - خود بخود ترکیب باطنی - ہر اشفاقی - فریفتگی محبت  
سیف اکبری برائے محبوب لسان معنی برائے سطر و کھڑ دوڑ دلا بڑی وغیرہ کا رد جہانگیری برائے  
فریفتگی حسن - تاج شاہی برائے مزج غلائق قمر حکومت برائے ملاقات معشوق - شمشیر قلبی برائے  
تخیر زدن و شوہر - انامل منصوری برائے جانی دوستی اور مخصوص جذب عمل قابل اظہار نہیں بلکہ  
ہر کام آسانی حیران کن۔

### صراطِ مستقیم کا دوسرا حصہ گنجینہ

کشاکش کے عمل کچھ ایسے لکھے ہیں ہم نے کہ جسکے پڑھنے سے اک لحظہ میں سب کام ہوتا ہے  
جواز دست غیب عمل زرین - عمل کیمیا کے جگر بنی - عمل یا باسط - فتوحات غیبی عیان

فتاحی صحیفہ راز - گنجینہ - خزانہ حکمت میخانہ عشق - عورتوں کی مثلین کن - مردوں کا مقید ہو جانا  
ہر دلعزیز پھندا - از کتاب معصیت سے مجبور - دل خوش کن ترکیب - غریب کا امیر - پچھنہ اور چالیں الغرض  
درویشوں نے زرد جوہر لٹایا ہے جس کا جی چاہے دامن گوہر مراد سے بھر لے۔

### حکمت الہیہ کا تیسرا حصہ جہنم میں

جہنم کی آواز سے محبوب اس طرح گردیدہ ہوتا ہے کہ جیسے شمع پر پروانہ خود پروانا ہوتا ہے  
قاعد علم جہنم تفسیر جہنم جس کی بدولت ہزاروں الفاظ کی تفسیر چند سطروں میں ہو جاتی ہے۔  
بقاعد تفسیر دو عمل اس قدر زبردست ہیں جس سے ہزار ہا دہیمہ آپ خود دوسروں کے لئے بنا  
پیدا کر سکتے ہیں اور روزی پیدا کرنے اور آرام سے کھانے کے لئے بھی دو عمل کافی ہیں جس کو ماہران  
عملیات نے ظاہر کرنا جرم سمجھا تھا چچ گفٹہ میں یہ عمل تیار ہو کر مشین کن کا کام کرنے لگتا ہے اور جہنم کے  
قاعد سے ذہنیت ہو جاتی ہے اور ان دونوں عملوں کی بہت آسان طریقہ سے واضح مثال  
دیکر سمجھایا گیا ہے۔ دل میں ایک مسرت کی لہر دوڑنے لگتی ہے باقیہ عجوبہ انفع ہیں۔

### حکمت الہیہ کا چوتھا حصہ طلسمات جہنم میں

یہاں لیلیٰ کو دیوانی بنا سکتے ہیں مجنوں کی - کہ جیسے قیس کا مجنون لقب لیلیٰ سے ہوتا ہے  
بلا عمل طالب و مطلوب حیران کن سمیزم ہے - خود بخود مسخر کرنے کے عجیب العقول طریقے عورتوں  
کے لئے بہترین چیزیں - سیارگان کا شرف ہبوط - اسمیں بہت سے عمل ہیں۔

### صراطِ مستقیم کا پانچواں حصہ

شمسی اور قمری نسخہ جات سے مزین ہے اور آسان نسخہ جات ہیں۔



## صراط المستقیم کا چھٹا حصہ

ننانوے فیصدی مجربات کا بیش بہا ذخیرہ ہے جو چوٹی کے حکما کا انتخاب ہے۔

## صراط المستقیم کا ساتواں حصہ

صنعت و حرمت میں ہے اور مشہور و معروف نسخہ جات اور دیگر تجارتی نسخہ جات جو دس روپے اور پانچ پانچ روپے نہیں دیکر حاصل کئے گئے تھے اور اسکی تجارت سے معقول نفع اٹھایا جاتا تھا۔ درج کر دئے گئے ہیں تاکہ عام احباب فائدہ اٹھا سکیں۔

## حکمت النعم کا آٹھواں حصہ

آداب۔ اور طریقہ و تعلیم پیری مریدی بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔

## لواں حصہ عجائبات میں

اس حصہ میں دینیہ کا اظہار آفت بیگمات کا طریقہ تعلیم اور ایک دردیش کا عطا کردہ ایک

## دسواں حصہ تذلیل کے متعلق

دشمنوں کو ان کا نتیجہ دینا۔ تذلیل کرنا۔ مقابل کرنا۔ مرعوب کرنا۔ ذلیل بنانا۔ سزنگوں کرنا وغیرہ وغیرہ الغرض یہ مجموعی ایک کتاب ہے اور قریب قریب سب کے لئے ایک بہتر مصباح موجود ہے۔ قیمت تین روپے بارہ آنہ محصول ڈاک دس آنہ۔ پیکنگ دو آنہ معاف۔ چار روپے چھ آنہ مع محصول میں روانہ ہوتی ہے قریب الختم ہے۔ تھوڑی سی جلدیں باقی ہیں۔ یہ حضرت تاج الدہلی صاحب مرحوم و مغفور قدس سرہ کی تصنیف ہے۔

\*\*\*

## طب نفیس موجود ہے

طب نفیس بوجہ اپنی مقبولیت اور ہر دلعزیزی ہزار ہا کی تعداد میں کئی بار طبع ہو کر ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک میں شہرت حاصل کر چکی ہے۔ ہزاروں اسناد سیکرٹیل ٹیکٹ آپکے ہیں ہندوستان کے ممتاز شعرا نے اس کتاب کی تعریف و توصیف میں بہت کچھ لکھا ہے نفیس طبع کے لئے چند اشعار ملاحظہ ہوں کس قدر مقبول ہے طب نفیس بوجہ اب جس کی ہے تعریف میں رطب اللسان ہر شیخ و شباب علم طب میں۔ گو کتابیں اور بھی ہیں لیکن ان سب کے مطالب کا یہ ہی لب لباب۔ جو گیوں ستا سیوں حاذق طبیبوں کے ہوا وہ بھی ایسے جو کہ ان کے عمر بھر کے انتخاب اس کا ہر نسخہ تجرب اسکا ہر جز بے عدیل۔ ہر مریض کا جس کا ہو سکتا ہے بالکل سید باب زندگی میں اپنے ہاتھوں ہی سے جو درگزر ہوں جس صحت ان کو مل سکتا ہے اور لطیف شباب شکر یوں کے بعد صحت آرہے ہیں خط یہ خط۔ ہند بھر کا گوشہ گوشہ ہو رہا ہے فیض یاب اس طرف پہلک حصول تندرستی پر ہے خوش۔ اس طرف مسرت میں ہوں مجھ کو ملتا ہے ثواب اشہارات سے بے پرواہ کر نیوالی۔ دید واکثر ان حکما صاحبان کی کمال شہرت کا ذریعہ۔ عام اشخاص کا ذریعہ حاش مخفی نادر الوجود اسرار کا گنجینہ۔ سیکڑوں صحاب کی تصدیقات سے مرئی۔ محض عوام الناس کی خاطر چیدہ چیدہ شریعہ نسخہ جات جملہ امراض کے صرت ایک یاد۔ ننانوے فیصدی تجرب۔ حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی گلستان بوستان کی طرح مقبول عام ہے اس طرز و انداز سے اب تک کوئی کتاب طبع نہیں ہوئی حکایات نسخہ جات اس لطیف انداز سے درج ہیں کہ پڑھنے والے کو ایک قسم کا سرور آتا اور دل باغ باغ ہو جاتا



اور فوراً نسخہ تیار کر کے مریض پر استعمال کرانے کو طبیعت برنگینہ ہو جاتی اور بعد استعمال دو جو خب ایک  
خادانی کی ہرول میں دوڑ جاتی ہے نسخہ آسان کم قیمت زیادہ سے زیادہ دوانے چار آنے بس  
اور سیکڑوں بار کسوتی پر پکے ہوئے۔ بلا مبالغہ دنیا کی مخلوق نے جقدر تعریف کئی  
ہے لکھا جاتا ہے تو آپ کو یقین نہ آئے۔ گھر بیٹھے محض اس کتاب کی بدولت اعلیٰ درجہ کا  
طیب کے زمرہ میں شمار کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کے پاس موجود نہیں ہے تو ضرور منگا کر لکھے  
قیمت باوجود ان صفات کے رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنہ ہے۔ محصول ڈاک بارہ آنہ صرف  
دو روپیہ دو آنہ میں مرسل ہوگی۔

### نفیس حکمت

امراض مردان و زنان کے لئے یہ بیش قیمت سفینہ یونانی مجربات و معالجات میں حضرت  
صوفی حکیم ماذق جناب محمد عبدالقادر صاحب افسر الاطباء مرحوم مغفور شاہ جہانپوری  
نے مجھے عطا فرمایا تھا ہندوستان میں اپنے پایہ کا طبیب نہ رکھے تھے۔ نسخہ جات کم قیمت آسان  
اور دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ عمر بھر کا پتھر اور چوٹی کے مجربات ہیں۔ خصوصاً عورتوں کے  
امراض میں وہ تیرہ ہفت چٹکے ہیں جس کی بدولت سیکڑوں روپیہ ڈاکٹروں حکیموں کی  
فیس سے بچ جاتا ہے۔ ہماری ہستی کیا ہے جو ان نسخوں کی تعریف کر سکیں۔ علاج معالجہ  
کی زیر ہاری سے خوب بچاتی ہے۔ محض استفادہ خلاق کی وجہ سے یہ نسخے منظر عام پر لائے گئے  
ہیں قیمت رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنہ (عمر) محصول ڈاک معہ پیکنگ بارہ آنہ۔

۱۔ گنجینہ خواب۔ اہران علم ہوستی اور اعلیٰ نسخہ جات شمس و قمر کے درج ہیں قیمت ہر علاوہ

محصول ڈاک ہیں۔

- ۲۔ حسن پوست۔ دوبارہ اب تک طبع نہ ہو سکی۔ قیمت ہر ختم شدہ ہو چکی ہے۔
  - ۳۔ شفیق طب۔ بچوں کے امراض میں ہے۔ ختم ہو چکی قیمت ہر علاوہ محصول۔
  - ۴۔ انڈین ٹریڈ و فارما کو پیاء تحفہ مسٹر بڑی ختم ہو چکی قیمت ہر علاوہ محصول۔
  - ۵۔ شمس و قمر نام سے ظاہر ہے اسکی دوبارہ طباعت عمل میں نہیں آئی۔
- فضا خوشگوار ہو گا غز کی ارزانی ہو گی مصارف مثلاً طباعت کتابت کی گرانے ختم ہو تو انشاء اللہ  
رفتہ رفتہ اس کی طباعت عمل میں آئیگی اور یہ کام اب صاحبزادگان کی توفیق پر منحصر ہے میں اپنا  
کام ختم کر چکا اور اپنے تعلقات وابستہ کو بھی خیر باد انشاء اللہ کہہ رہا ہوں۔

### شفاء عالم

اس کتاب میں جملہ امراض۔ راس سے قدم تک۔ علامات۔ علاج۔ مکمل تشخیص۔ نبض کی  
پوری شناخت۔ قارورہ کی پوری شناخت۔ اسباب۔ نکات۔ الغرض معمولی لکھا پڑھا انسان  
اسکی بدولت شہرہ آفاق طبیب بن سکتا ہے۔ کوئی بات چھوڑی نہیں گئی ہے اور خضاب کے  
چند نسخے تجربہ شدہ اور معقول نفع اٹھا کر انگریزی جو آجکل رائج ہیں اور مختلف اشتہارات  
سے چل رہے ہیں۔ ایک منٹ میں بالوں کو سیاہ کرنے والے۔ نفیسہ شفیقہ پوڈر الغرض کتاب  
دیکھنے سے تعلق رکھتی۔ قیمت ہر محصول دس آنہ۔



## عملیات نورانی

حضرت مولانا شاہ پیر حاجی سید نقیل اللہ شاہ صاحب کا ذخیرہ عملیات ہے۔ اس کو اسطرح  
دائے حضرت قبلہ کا ہی صاحب نے عمر بھر اپنے پیر علیہ الرحمۃ مرحوم و مغفور کی خدمت فرمائی اور  
ج میں بھی ہمراہ تشریف لے گئے۔ جب جب خواہش خاص الخاص عملیات کی کیگئی۔ وقت گزار  
فرمائی گئی۔ مجبور تھے۔ دم مارنے کی جگہ نہ تھی۔ لیکن بے چین اس وجہ سے اور تھے کہ مخلوق بڑے  
بڑے تحفہ تحائف اور نذریں کامیابی پر پیش کرتی تھی صفت یہ تھی کہ ادھر نقش دیا ادھر کامیاب  
ادھر دیا میں بہا یا ادھر مقصود حاصل۔ ادھر نقش بنایا ادھر کار براری۔ پھر حضرت نے قریب  
بسال ذخیرہ خطا فرمایا۔ اور اجازت تمام و خاص لطیف خاطر عطا فرمائی اور طاعت کی بھی اجازت  
دی۔ بعد ازاں محترم نے ان و طائف کے عطا کرنے پر تنگدلی سے کام لینا چاہا۔ مجھے اصرار یہ  
تھا کہ عامہ مخلوق پر عملیات کا جب استفادہ فرمایا نظر نیاز تحفہ تحائف کا یہ عالم ہے کہ میرے  
پیشم دید و اوقات نے دیکھ کر تمام و کمال عملیات حاصل کرنے پر مجبور کیا بحمد اللہ لطیف خاطر  
تمام اجازت کے ساتھ محنت فرمادیے اور نہایت خلوص کے ساتھ اجازت عطا فرمادی  
لہذا وہ تمام پیش بہا گنجینہ اسرار عملیات جس پر حال میں بھی احباب نے مقبول نذر  
عطا فرمائے ہیں بکنہ نہرست میں دسج کر دے ہیں اور ان کا تجربہ بار بار ہو چکا ہے۔ ان کے  
کسی عمل پر کسی تعریف کی ضرورت نہیں ہے نفلی علوی عمل ادھر کیا ادھر جیسے گولی مار دی جسکا  
جی پاس ہے کرے اور بقدر طریقے آسان آسان میں وہی درج کئے گئے ہیں۔ قیمت اعلیٰ چھ  
روپیہ محصول ڈاک تیرہ آنہ مع فیس منی آرڈر ہوگا۔ لیکن خریداران کتب سے صرف تین روپیہ

بالج ہونگے۔ محصول ڈاک فیس منی آرڈر پینک اور روانگی خطوط دفتر وغیرہ کے سوا  
سب ہمارے ذمہ ہونگے۔ اس کتاب کے بعد انشاء اللہ عزیز دنیا کی کسی کتاب کے طلب  
کر نیکی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اس میں ذرہ برابر مبالغہ کو دخل نہیں ہے۔ ناپسندی پر ہم  
ذمہ دار ہیں۔ لالتعداد ذخیرہ ہے جس کا درج کرنا ہمارے امکان سے باہر ہے۔  
خدا خدا کر کے یہ ذخیرہ ہاتھ آیا ہے قدر فرمائیے اور جو جی چاہے کام نکالے ایسے عمل ہیں  
جس پر عقل حیران رہ جاتی ہے۔ آرڈر بھلا رسال فرمائیے۔

## ایک دلچسپ مکالمہ

جناب منشی بدرالدین صاحب ریاست حیدر آباد سے لکھتے ہیں۔  
منکری جناب حکیم صاحب زاد مجتبیٰ سلام مسنون آپ کی کتاب عملیات سے بیسیوں  
عمل کر دئے تیجہ میں صفر کیا کتاب آگ کی نذر کر دوں۔

جواب۔ کون سے عمل آپ نے کئے لکھے۔ جب کلام بدلی سے آپ اس درجہ ناخوش ہیں تو  
بہت ممکن ہے کہ آپ ہی کہیں آگ کی نذر نہ ہو جائیں۔

دوسرا خط۔ سورہ رحمان شریف مغربی تارہ کا عمل۔ سورہ فزل شریف کا عمل اور اسما و بار تعویذ  
سے چند اسم پڑھے۔

جواب۔ قلب کو کثافت اور ظلمت سے پاک فرمائیے چاہے صبح کوئی اسم اپنی ہی تجویز سے پڑھے  
یہ سراسر خط اللہ اللہ شمع دوع کر دیا ہے دو ہزار روزانہ۔ اور بعد نماز یا ادوی پڑھتا ہوں  
چوتھا خط۔ ابھی تک کچھ اثر معلوم نہیں ہوا۔ کیا بات ہے۔



پانچواں خط۔ آپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ تین چلے ہو چکے ہیں۔ اب طبیعت نہیں چاہتی  
چھوڑ دینا۔ جب کا عمل بھی پورا نہیں ہوا۔

جواب۔ اثر آپ کیا پاتے ہیں۔ پڑھے بائیں چھوڑیں نہیں۔ عملِ حُب دوسرے ماہ میں  
پھر کریں۔ تارونگی گردش سے ناکامیابی بعض اوقات ہوتی ہے ہر سالہوں  
چھٹا خط۔ اب جو باہر نکلتا ہوں لوگ کثرت سے سلام کرنے لگے ہیں اور کچھ معلوم نہیں  
جواب۔ جھوٹ سے پرہیز۔ خلوص قلب۔ نتیجہ سے لاپرواہی۔ نیتِ ثوابِ خوں الہی لازم  
کریجے۔

ساتواں خط۔ اب تو پورا لطف آنے لگا۔ اثرات بھی ہر عمل کے ظاہر ہونے لگے اور کچھ  
بتلائیے۔ پڑھوں۔

جواب۔ الحمد للہ۔ اتنا ہی کافی ہے۔ اللہ زود فرد۔ انشاء اللہ اور فوائد ظاہر ہونگے۔ چھوڑنا  
خواہ کچھ ہو۔ اور پابندی اوقات رکھنا۔ نقطہ

محمود الحسن

قسمت چمکانے والا ستارہ

اللَّهُمَّ بَلِّغْ بِالْخَيْرِ

عملیاتِ غفرانی موجود ہے

ہزاروں فوائد کی سرمایہ دار اور دولت و ثروت سے مالا مال کرنے والی کتاب کے  
مخصوص سات عمل

پہلا غضب کا عمل برائے تسخیر و تجارتی کاروبار۔ بلائیو دیہ صرف پانچ منٹ، پانچ بجے کتاب  
کی جانب رخ کر کے پڑھا جاتا ہے۔ چند روز کے اندر اس کا اثر ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے اور  
استقدر مخلوق کا ہجوم ہوتا ہے کہ اندر تیری بناء

فوائد عمل۔ بیرسٹران، دکلا، اطباء، ڈاکٹر ان، سوداگران، عطار۔ دوکانداران۔ جھاڑ پھونک  
دلے منجم اور عام شوقیہ پورا کرنے والے احباب منتفع ہونگے۔ (بعد ختم عمل چند روز کے بعد)  
صبح اٹھ کر پڑھ لیا کریں تا عین حیات کام دے گا۔ بیرسٹران، دکلا، کاپیری، مقدمات سے ناک  
دم آجائیگا۔ آمدنی کی بے حد زیادتی ہو نا۔ اطباء، ڈاکٹر ان کے پاس جوق جوق مخلوق کی آمد  
علاج سے عظیم الفرست۔ سوداگران اور تھوک فروشوں کی زبردست مال کی نکاسی عطا  
دوکاندار کی روزانہ زبردست فروختی کا ریکر۔ عام پیشہ ور۔ بازاری دوکانداران کا معقول  
نفع۔ اور خریداری مال کی زیادتی۔ شام کو روپیہ جیبوں میں بھر کر بیچا پیری مریدی اور جھاڑ  
پھونک کرنے والے۔ نیز منجموں کو بہت بڑا فروغ کمال ترقی پانا مخلوق کا روپیہ بچا کرنا۔ شوقیہ حضرات  
پڑھیں گے۔ مجلس احباب چوبیس گھنٹہ رہے۔ نیند حرام ہو جائے۔ ہر وقت لطف اور مسرت  
رہے مذاق نہ سمجھیں۔ سوچ سمجھ کر عمل پڑھیں اسکی بددلت امراء و دسائیں وقار اور رسائی اشارہ  
میں کام ہوگا اور ایک خاص بات حاصل ہوگی جس کو ہم لکھنا نہیں چاہتے۔ کتاب سے معلوم  
ہوگی۔ عمل کیا ہے رحمت خداوندی ہے۔

دوسرا عمل۔ مغربی سیارہ پر روزانہ صرف ایک منٹ تقریباً آٹھ بجے منجھ کر کے پڑھا جاتا ہے  
بلائیو۔ اسکی بددلت کتب فروشوں کی زبردست بکری مصنفین کتب کی فرائشات کی



روزانہ بھر مارشہرین کی کثیر اشاعت۔ مطالع والوں کے پاس تصنیفات کتب کی طباعت سے عظیم الفرستی الغرض روپیہ کی آمد ہی آمد ہوگی۔

تیسرا عمل۔ بے روزگاروں کا ذریعہ معاش۔ بعد نماز عشاء بعد نماز تہجد و رکعت نماز پڑھنا اور روزانہ زیر مصلحت جو قسمت میں ہو کچھ نہ کچھ مل جائے۔

چوتھا عمل۔ ثقلی ہے ایک خاص دن ایک مشہور عام جڑی کو حاصل کرنا۔ حسب ترکیب کتاب عمل کرنا۔ بعد تکمیل یا ایک غیر مانوس پرند پر لگانا اس کا ذکر نہ جانا یا سبز و بانس کی باریک تمچیوں پر جڑی لگانا ان کا آپس میں مل جانا۔ اس طرح کامیاب ثابت ہونے پر تسخیر محبوب میں شرطیہ کام لینا ویشکی محبت میں برہمنہ شمشیر کا کام کرنا۔

پانچواں عمل۔ ذریعہ مراقبہ چند روز میں رت قلب پیدا ہو جانا۔ پھر روحانی عالم سے گفتگو کرنا۔ یعنی قبر پر بیٹھا اور اسم کا پڑھنا۔ قبر کا مثل صندوق کے کھل جانا۔ مردہ کا سامنے جس شان کا ہونا۔ بالمقابل بہت جیت ہونا استفادہ دینی اور دنیوی حاصل کرنا۔ مثلاً کوئی عمل مفید مطالب فلاں کام کے واسطے ہلایے یا فلاں بات کی وجہ سے سخت پریشان ہوں وہ اظہار رکے فرمائیں گے۔ ملاقات چند منٹ ہوگی۔ اسی طرح حضرت خواجہ اجیری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بزرگان دین یا جس قبر کے مردہ کی حالت دیکھنا چاہیں یا مقامات مقدسہ کا نقشہ دیکھنا منظور ہو جائے سب کچھ سامنے نظر آئے بعض احباب نے گھوڑ و ڈرکی بازی بھینا اور کوئٹہ نمبر آئے گا۔ فلاں سٹہ میں نفع ہے یا نقصان دریافت فرمایا۔ یہ بتلادیا لیکن سخت ناراض ہوئے یہ اظہار انکی طبیعت پر ہے۔ خاموش ہیں جواب نہ دیں ہرگز ہرگز اصرار نہ کریں۔ الغرض نہایت عمدہ بے خوف و خطر آسان عمل ہے۔

لوگوں پر اظہار کرنا خطرناک ہے۔ ہمیشہ مخفی رہے گا۔

چھٹا عمل۔ چند احباب کو اپنے ساتھ قبرستان میں لیجاؤ۔ دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر تھوڑی دیر بیٹھنا۔ آخر میں ہمزاد کا یہ شکل انسان حاضر ہونا آپ سے حکم دریافت کرنا عامل کا جواب دینا کہ اس عمل کے موکل کو حاضر کر دینا منشا میں موکل کا حاضر ہو کر کام پوچھنا۔ عامل کا جواب دینا کہ ہمارے فلاں دشمن ہیں یا ہمارے خلاف فلاں مقدمہ فیصل ہو رہا ہے۔ خلاف نہ ہو۔ صبح ہوئے ہوئے وہ کام ہو جانا۔ موکل اپنے حاضر ہونے کا طریقہ خود بتلائے گا جب بتلا دے اجازت دیدے اور ہمیشہ اسی طرح وقت ضرورت طلب کر لیا کریں۔ یہ عمل بھی مخفی رہے گا اور جائزہ والوں کے سوا دوسروں پر اظہار نہ ہوگا۔

چھٹا عمل۔ یہ ایک جڑی ہے جس کے ذریعہ مخلوق کی نظروں میں منظور نظر رہتا ہے یہ بھی ایک بڑی زبردست بات ہے جو انسان منظور خلایق رہے یہ تپا دوسات عمل جن کی سوائے خریداران کتب کے اور کسی کو اجازت نہیں

### صدراقت کے ساتھ کتاب کی تعلیق

مشائخ کرام صوفیائے عظام بزرگان دین کی جوتیوں کا طویل ترجمہ خیراز سے جو بشرط طلب یہ مجموعہ عملیات مذکورہ ناظرین ہو گا ذرا کم کر کے بہ اجازت خاص چند سال کی قریبی اور مخصوص احباب کے ثمرات کا نتیجہ دیکھ جن کی تصدیقات و تفصیل واقعات درج کتاب میں منظر عام پر بوجہ استفادہ عام لایا گیا ہے۔ شغل کا خدا بھلا کرے کہ یہ چیزیں قلب سے منظر مشہور پر آنا گوارا نہ کرتی تھیں۔ الحمد للہ بافضل ہستیوں نے اس شیطان راہ کو دل سے نکال دیا۔



خدا کے فضل سے دعویٰ ہے کہ عملیات کا تہذیبی و نہایت آسان نیز اکابر ہندو متاخرین کتاب کے متعلق مخصوص عام استفادہ کی دعا خود حضرت کی زبان مبارک کا ارشاد (آمین ثم آمین) دنیا میں ایسی نظر بہت کم ملیں گی جو ایسے معلومات کا ذخیرہ خود کردہ مشاہدہ و تجربہ و خلوص قلب کے ساتھ پیش کر سکیں مگر نام مقصود نہیں ہے بلکہ اپنی محنت کا ایک حقیر تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔ خدا کو منظور ہے تو بیاختہ زبان مبارک سے یہ الفاظ نکلیں گے۔ سبحان اللہ عجیب غریب کتاب ہے جو ہزاروں فوائد کی سرمایہ دار ہے زمانہ جس نازک دور سے گزر رہا ہے اور جو صورت اس وقت افلاس کی چھائی ہوئی ہے دیکھ کر مشہور فی القلوب بزرگوں نے عارفانہ طریق کے حصول استغفار کی غرض سے اس سرمایہ نازدیش بہانہ عملیات کثیر المنفعت اسری عملیات کا مجموعہ سپرد فرمایا۔ انشاء اللہ دولت و ثروت سے ازالہ کر دیگا۔ ان عملیات کا راز قبل از وقت معلوم کرنے کے لئے دنیا دیدہ ترگس کی طرح چشم براہ تھی اب جس کا جی چاہا دامن تمنا گوہر مراد سے بھرے۔

## بقیہ علمی و فنی عملیات کی تفصیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم کا تیر بہت عمل۔ اسما حسنہ کا حیرت انگیز کرشمہ۔ جمیع حاجات دینی اور دنیاوی کا سد باب چمکے عشق اول درود مغشوق پیدا می شود۔ برائے ترقی تنخواہ ظالم کے دل میں ہیبت۔ ذریعہ خواب اسرار منکشف ہو جانا۔ کشف القلوب۔ سورہ یسین شریف کا از دست عمل زلفی محبت میں محبوب کا خود بخود قربان ہونا، دوست غیب بہ صورت امداد نازل ہونے۔ مجرب عمل برائے روزگار ہزاروں کام کا جائزہ منتر تسخیر عالم تسخیر محبوب کا فنی عمل۔

بد مزاج عورت کی اصلاح۔ غضب کی زبان بندی۔ آیہ کریمہ کا شاندار عمل جنات کا آثار دینا۔ زمین کا خواب میں علم ہو جانا۔ فوائد آیت الکرسی شریف۔ پچاسی کا حکم ستر میں تبدیل ہو جانا۔ عالم کا خلافت مقدمہ تفصیل کرنا۔ بے گمان رزق ملنا۔ پرتائیلش از جمیع امراض الغرض اس شہار میں اس قدر گنجائش نہیں ہے جو تمام امور پریشانیوں کے متعلق لکھا جائے۔ بفضلہ کوئی بات چھوڑی نہیں گئی ہے۔ سینکڑوں عملیات اس کے علاوہ ہیں۔ قائمہ۔ عزیز اطمینان دلایا جاتا ہے کہ رب العزت اپنے حبیب پاک کے صدقے سے وسوسہ قلبی کو دور فرما کر کتاب سے استفادہ کی اجازت دے۔ آمین ثم آمین۔

مولوی سید محمود الحسن طبیب  
قصبہ صدر ضلع فرخ آباد

پتہ

## مغربات نسوانی

اس وقت تک تیرہ تصنیفات ہو چکی ہیں لیکن باوجود وعدہ کرنے کے بھی بیس سال کا عرصہ گزر گیا اور مخصوص نسوانی عوارضات کے متعلق کچھ نہ لکھ سکا۔ دیر آید درست آید۔ توفیق خداوندی شامل حال ہوئی اب وہ مغربات منتخب اور حمیدہ حمیدہ درج ہوں گے۔ جن کا بارہا امتحان چالیس سال کے عرصہ میں ہو چکا ہے عام اس سے کہ وہ کسی کتاب کے انتخاب شدہ میرے معمول میں ہو۔

## امراض رحم

رحم ایک عضو شریف ہے اس میں نقص اور خرابی پیدا ہو جانے سے تمام جسم میں خراب آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ رحم بواسطہ عصب کے دماغ سے شراکت رکھتا ہے اور رحم



اور پستان کی رگیں آپس میں ایک دوسرے سے مشارکت رکھتی ہیں۔ عورتوں میں سب سے بڑا مرض جو مہلک بھی ہے رحم کا مرض پایا جاتا ہے اور کثرت سے مستورات رحم کے عوارضات میں مبتلا رہ کر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں اس لئے خوب وضاحت کے ساتھ علامتوں اظہار کیا جا رہا تاکہ تشخیص مرض میں آسانی ہو۔ جب تشخیص مرض ہو جاتی ہے تو علاج آسان ہو جاتا ہے۔ شیخ کا مقولہ ہے رحم میں اکثر امراض کے پیدا ہونے سے جگر ضعیف اور استفادہ پیدا ہونے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔

رحم بالطبع خوشبودار چیزوں کی طرف مائل ہے اور بدبودار چیزوں سے نفرت کرتا ہی رحم کے عوارضات میں حصنہ اور فرجہ سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔ ایام ماہوار می کے خون سے مزاج کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔

حرارت کے علامات۔ سرخی زردی موعلب کے خشکی۔ کمی حین بے چینی اور سیاہی بدبو کے زیادتی حرارت کی دلیل ہے۔

علامات سودا۔ سیاہی بدبو۔ سودا کی دلیل ہے

علامات بلغم۔ رنگ کی سفیدی بلغم کی دلیل ہے

علامات رطوبت۔ خون کا رقیق ہونا۔ جل گر جانا۔ رطوبت کا زیادہ آنا

یوست یعنی خشکی پیدا ہونے کی علامت یہ ہے کہ بدن لاغر اور خون کا کم آنا۔

نوٹ۔ اب اگر علامات میں مشارکت ہے تو مشترک علامات مان کر پھر علاج کیا جائے۔

### رحم کا درم

رحم میں تین قسم کا درم پایا جاتا ہے۔ حار۔ بلغمی۔ اور سوداوی علامات درم حار۔ بخار تیز ہوگا۔ تو اثر نبض سانس میں پایا جائیگا۔ نیز یہ خیال رکھا جائے کہ اگر درم مقدم رحم میں ہوگا زناٹ اور پیڑ کے درمیان درد اور ٹیس ہوتی ہے اور اگر مؤخر حصہ میں درم ہوگا۔ تو درد کمر شدت پیاس۔ بول و برازیں دشواری معدہ اور دماغ میں فساد آجائیگا۔

اگر درم بلغمی ہے تو رحم کے مقام پر پھولن ہوگی۔ پیڑ کے گرد بوجہ اور درد معلوم ہوگا درم اگر سوداوی ہے۔ رحم میں سختی ظاہر ہوگی۔ درد میں کمی ہوگی۔ بھاری پن زیادہ ہوگا۔ اگر علامت بین بین یعنی درمیانی ہیں تو علامات بھی مشترک پائے جائیں گے۔ اب علاج کرنا بہت آسان ہے۔ عموماً عورتیں اکثر اپنا علاج قابض سے کرتی ہیں۔ شرم کی وجہ سے مرض کو چھپاتی رہتی ہیں نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ آخر میں مرض علاج پذیر نہیں رہتا۔ مردوں کو چاہیے کہ عورتوں کے علاج میں غفلت سے کام نہ لیں اور توجہ کے ساتھ کسی ہوشیار طبیب سے جو امراض نسوانی کے علاج میں ماہر ہو۔ کرانا چاہیے۔

مختصر علاج میں۔ ضما و محلل۔ ضما و جالینوس برگ مکوسن میں ملا کر نیکرم ضما و کریں اور مرجم داخلیوں بطور فرجہ استعمال کریں۔ عرق مکو۔ عرق کاسنی شیرہ مکو مرق۔ شیرہ کاسنی مرق وغیرہ شربت بنووری معتدل ملا کر پلائیں اور مختلف ترکیب دیکر کتب سے علاج میں نسخہ بنا لیں دوا خانوں سے ضما و تیار شدہ ملتا ہے۔ خرید لیں اور استعمال کر لیں۔

مرہم داخلیوں سادہ۔ مرہم داخلیوں شحمی۔ مرہم رسل صلابت رحم کے لئے از بس



نافع ہیں۔ درم کے لطیف یعنی ڈھال کرنا بھی خاص نفع رکھتا ہے۔

ہواشانی۔ گل ٹیو۔ امربہل۔ برگ سنبھالہ۔ برگ کو سبر ہر ایک چھٹانک بھر پست خشنک  
ایک تولہ پانی میں جو شد بکرمات کر کے تڑپڑہ دیں اور اسی کا پیڑ و پفل نیگرم باندھیں۔ اور طبیعت  
فاسدہ کو خارج کرنے درم کہنے کو دور کرنے میں یہ بہت فائدہ مند ہے۔ ہواشانی۔ بائے بزرگ  
بائے کھلہ۔ بنوٹھ۔ چھوٹی کشائی کا پھل المتاس کا گودا۔ شہد خالص اب کو سبز۔ دوائیں پس  
چھان لیں۔ اور شہد میں ملا لیں۔ پھر کو کا پانی ملا کر گرم کر کے جذب کر لیں۔ اور پرانی ردی میں لپیٹ کر  
اندز رکھا جائے دایہ سے استعمال کریں۔ پریشانی اور مصیبت میں یہ علاج کافی ہے پھر طبیب  
کی جانب رجوع ہوں۔

### سرطان رحم

یہ مرضی علاج پذیر نہیں ہے۔ تاہم قوت نہ بکڑ جائے یا تشخیص میں مرض نہ آئے اس  
لئے علامات کا بتا دینا ضروری ہے۔

رحم کا درم خارج بھی تکمیل نہیں ہوتا نہ پھٹتا۔ پس یہ سرطان کی جانب منتقل ہو جاتا ہے علامت  
رحم میں گرمی اور سختی اور میں سینہ کے پردہ تک درد۔ کبھی آنکھوں میں درد اور شفیقہ اور کمزوری  
مخصوص بندھنوں میں اور پیروں پر درم بھران پیڑ و امڈ پیچھے میں درد سخت ہوتا ہے اور رحم سے سرخ  
ر سیاہی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے۔

علاج۔ ٹھنڈی دواؤں کے لعاب اور سکین درد کے مرہم ملین اور محلل ادویہ استعمال کریں  
سودا کا سفیقہ کریں مارچین استعمال میں رکھیں مرہم دافلیون بہت مفید ہے اور درم حال

تخلیل کرنے کی جانب متوجہ ہوں سورنہ اپریشن کریں۔

### جرم و فرج رحم

رحم کے اندر زخم ہو یا رحم سے پیپ خارج ہوتی ہو علامت اس کی یہ ہے کہ ہمیشہ درد و تپ  
ہے اور خالص یون یا خالص زیم یا دونوں مخلوط کھلتی رہتی ہیں۔

علاج۔ حقنہ اور زخم استعمال کرنا چاہئیں۔ اور قرص کربا اور اندال رحم کی دوائیں متعل ہوں مثلاً  
مرہم باسفون روغن گل میں ملا کر حقنہ کیا جائے مرہم سفید اب کا فوری کا فرجہ۔ شدت درد میں  
ایون زعفران عورت کے دودھ میں گھس کر فرجہ کیا جائے اور طبیب کی جانب رجوع ہوں۔

### احتقان رحم

یہ مرض احتیاس منی اور فاسٹ ٹمٹ کی وجہ سے عارض ہوتا ہے دورہ کی شکل میں ہوتا ہے  
اس میں انسان کی عقل زائل نہیں ہوتی اور نہ سے جھاگ نہیں آتا۔ خلق میں ایک گولہ سا ٹکٹا ہوا  
معلوم ہوتا ہے یہ ریح رحم سے اٹھ کر خلق میں بھٹس ہو جاتے ہیں اس قدر تکلیف شدید اور دم  
ہے کہ مریضہ آپہ سے باہر ہو جاتی ہے کپڑے تک بھاڑ ڈالتی ہے۔ مرگی کے علامات یہ مرض ہے۔  
الغرض دورہ کی شکل میں مختلف علامات نمایاں ہوتی ہیں کئی کئی دورے آتے ہیں اور مریضہ  
نڈھال ہو کر انتہائی کمزور ہو جاتی ہے جب تک دورہ پورا پورا نہیں آ جاتا طبیعت صحت نہیں ہوتی  
علاج۔ سب سے بہتر علاج یہ ہے کہ قابلہ اندام نہانی میں ادنگلی ڈال کر دغدر کے اخراج منی  
کرنے فوراً ہوش آ جائیگا۔ دوسرے عمر اگر ساٹھ سال سے کم ہو تو ایام ماہواری کے جاری کرنے کی  
جانب متوجہ ہوں۔ بدلہ دار چیزیں مثلاً لہسن پیاز رالی سوکھا نا۔ ناک میں تہی کرنا۔ یا دھواں ہونچانا



پٹلیاں کس کر باندھنا مفید ہوتا ہے اور بخون تخاص ایک ایک تولہ روزانہ کھلانا از بس مفید ہے  
غالیقون ۳ ماشہ دوا المسک ۵ ماشہ میں ملا کر کھلاتا چاہیے

### شقاق رحم

رحم کا پھٹ جانا۔ رحم میں خشکی پیدا ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی کثرت  
سے صحبت کرنے کی وجہ سے اور کبھی وضع حمل یعنی پیدائش بچہ میں جب شدت کے ساتھ درد  
وہ ہو عارض ہوتا ہے مخصوص علامت بڑی آسانی سے شناخت میں آجاتی ہے وقت جماع  
زیادہ ہوتا ہے اور عضو خاص خون آلود نکلتا ہے۔ خاص کر جب رحم کے منہ پر شقاق پیدا  
کے علاوہ اگر مشکل سے بچہ پیدا ہوا ہو۔ ایسا ہوتا ہے کہ تین تین یا پانچ دن تک بچہ پیدا  
ہو نہ ہو۔ یا پردہ بکارت کے پھٹ جانے سے وہ پردہ جو قبل اور بعد کے درمیان میں ہے مقدّم  
نہ ہو جائے تو ان تمام صورتوں میں جبکہ اول الذکر صورتیں ہوں۔ تو مرہم ہاسلیقون مرغ اور لبط کی  
بنا روغن بنفشہ ملا کر استعمال کرائیں۔ مقدار حسب ضرورت ہی۔

منز ساق گاؤ۔ روغن بنفشہ۔ موم۔ چربی مرغ لبط سب کو بھلا کر روغن ملا دیں مرہم  
بنا۔ استعمال کرائیں۔ مرہم سفیداب کا فوری بھی مفید ہے۔ دوا خانوں سے خرید لو بتانے میں  
ت اور خرج زیادہ ہو گا اور اندراجات نسجوں کے مقابلہ میں اگر نسخہ ہی بنا مقصود ہے دوسری  
وں میں موجود ہیں بوجہ طوالت نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

اندام بکارت سے وہ پردہ جو آگے پیچھے ہو گیا ہے اس کے لئے بکری کے گردہ کی چربی مرغ  
پٹلی گاؤ بھلا کر صاف کر کے سنگجراحت مردارنگ۔ چہم چہم ماشہ ہیں۔ تولہ تولہ

چربی لے لو ملا کر کھلو۔ اور پھایہ میں لت کر کے پٹی اس مقام پر لگاؤ۔ ایک ماہ تک یہ عمل کرو اور سخت  
حرکت لشیب فرازا اور زیادہ چلنے پھرنے سے پرہیز کرو اور جب تک صحت نہ ہو جائے عورت کے  
پاس نہ جاؤ۔ یعنی صحبت سے گریز کرو مکمل صحت کے لئے یہ تجربے کے نسخے درج کیے جا رہے ہیں  
جب ان نسخہ جات سے فائدہ نہ ہو۔ تو طبیب سے رجوع کرو ورنہ انشاء اللہ ضرورت نہ پڑے گی۔

### سیلان الرحم

یہ مرض کثیر الوقوع ہو گیا ہے۔ رحم کی رطوبت جاری ہو جانے کو سیلان الرحم کہتے ہیں اب  
اول سبب معلوم کر لیا جائے کیا ہے۔ ایک تو یہ کہ قوت جاذبہ رحم کی کمزور ہو جائے۔ علامت  
یہ ہوگی کہ رنگ زرد ہو گا۔ قوت ضعیف اور رطوبت دورہ کے ساتھ یعنی چار دن آتی ہے اور  
چار دن بن اور اچھے دوسری بات یہ ہے کہ بدن میں رطوبت فعلیہ یعنی زائد بیکار جمع ہو جائے  
اسکو اس طرح پہچانو کہ چار دن غلط یعنی خون بلغم سودا صفر میں سے کس کا غلبہ ہے ایسا کر دو انداز  
ہمانی میں روئی رکھو جب وہ تر ہو جائے نکال کر خشک کر لو اب دیکھو کونسا رنگ غالب ہے مثلاً  
سفید رنگ ہے بلغم۔ زرد رنگ ہے صفر۔ سیاہی مائل ہے سودا اور سرخ رنگ ہے خون  
اب علاج کرو۔ یہ تہا دینا ضروری ہے کہ طبی الفاظ کو عبارت میں درج نہیں کیا جا رہا تاکہ سمجھ میں  
ایک کے آجائے نہ اپنی قابلیت دکھانا مقصود ہے بلکہ وہ الفاظ درج ہوں گے جس سے توجہ  
بھی خود سمجھ کر مردوں کو رحمت سے بچا کر اپنا علاج خود کر سکیں۔ پردہ فاش کرنا مناسب نہیں۔  
الحیاء شعبہ من الایمان۔ حیا ایمان کا شعبہ ہے۔ اب علاج اس طرح کرو اگر قوت غازیہ  
کے سبب سے ہو۔ تو قوت کے لئے لطیف اور سریع المعظم غذا دینا چاہیے اور ایسی ادویہ بخور



کریں جو عمدہ اور قلب کو پوری پوری تقویت پہنچائیں اور اگر جمع ہونے فصل کہ یہ جہ سے ہیں تو جو  
 غلط غالب ہو اسکا تنقیہ کریں بعدہ حقہ تقابض ادویہ اور فرجہ استعمال کریں اب چند نسخے بڑے  
 بحرب الجرب درج کئے جاتے ہیں۔ ان کو بناو۔ استعمال کرو۔ دیکھو ہاں تشخیص مرض جیسا کہ علامات  
 سے ظاہر کیا گیا ہے اسی کے مطابق علاج کرو۔ اشار اللہ شفا ہوگی اور میں اپنے پروردگار و اللہ  
 سے دعا کرتا ہوں کہ بارگاہ مستورات اس مرض میں گرفتار ہوں بشیمل حبیب پاک ادن کو صحت و جلہ  
 عطا فرما۔ اگر مجھے جوابی لفاہ سے مستورات مطلع کریں گی کافی مدد دینگا۔

اسٹیک شانی علاج ہی انھیں نسخہ جات سے بعد تشخیص مرض رجوع کر دیا جائیگا بشرط موجودگی و قیام  
 ہوا شانی۔ گیدار خشتی کو بھی کی خشک جر کر لیں۔ بول کی پتی۔ اقا قیاد یہ بول کی پتی کا عصارہ ہی  
 سیاہ رنگ بشکل ٹابہ۔ ایک ایک تولہ۔ گیدار اقا قیاد یہ جہ ماشہ۔ سب کو خشک پس نو۔ پانی سے گولیاں  
 بقدر خگل بھر بناو۔ دو گولی صبح و شام گائے کے دودھ پاؤ بھر سے کھاؤ یا ایک وقت صبح لیکن ادھر سے  
 بھنے ہوئے چنے چھلکا دو رکرو اور دو تولہ چناو۔ ایک ہفتہ کھاؤ۔ بے حد فائدہ کرتا ہے اور یہ نسخہ  
 بناو شام کو کھاؤ۔ ہوا شانی۔ موصلی سفید۔ ثعلب مصری۔ چنیاں گوند۔ کنر چھوٹی ابیں۔

بٹھانی لودھ۔ سنگرحت۔ چھالیہ کا پھول۔ پستہ کا پھول۔ تیج۔ مصطلی۔ چھوٹی لالچی۔ بنسلوچن۔ ستاد  
 سب چیزیں چہ چہ ماشہ لیکر پس دو ہموزن مصری یا شکر ملاو۔ اور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام پانی  
 کے گونٹ سے نکل جاؤ۔ بہت عورتیں اسکی بدولت اچھی ہو گئیں۔ دوا میں کم نہ ڈالنا۔ لدو برائے  
 سیلان الرحم۔ یہ ایک عورت سے نسخہ حاصل ہوا تھا دور دور اس کا شہر تھا دوا نہ فی لدو ورت  
 کرتی تھی تجربہ میں بڑا لاثانی نکلا مستورات ضرور بنائیں اور کھائیں دو ہفتہ میں مکمل صحت ہو جاتی

ہوا شانی۔ موچر میں گل و دادا گل پستہ۔ دکھنی چھالیہ۔ بول کا پھول اور پھلی۔ پوست بیرون پستہ  
 بار بنگ بار کھنہ۔ موصلی سیاہ و سفید تووری زرد۔ سرخ۔ سفید۔ بہمن سرخ اور سفید۔ کمرس عقر قرا۔  
 شقائق۔ بول کا گوند چنیاں گوند مصطلی تیج۔ سوٹھہ پھیل۔ جانفل۔ جادوری۔ ہر ایک ادویہ  
 چھٹانک چھٹانک بھر۔ مغر اخروٹ۔ مغر بادام۔ مغر ملغوزہ۔ مغر پستہ۔ چھوٹا۔ ناریل۔ چروچی  
 ہر ایک آدھ آدھ پاؤ۔ زعفران تین ماشہ شکر تین پاؤ۔ گھی ایک سیر  
 ترکیب۔ گھی میں گوند بھون لو۔ باقی ادویہ پس کر رکھو شکر کا توام کر کے ادویہ ملا دو اور پر سے مغز

باریک تراشکر ملا دو اور زعفران کو عرق بید مشک میں کھل کر کے شامل کر دو اور چار چار تولہ کے  
 لدو بنا کر روزانہ پاؤ بھر دودھ گائے سے ایک ایک لدو روزانہ کھایا کرو۔ آجکل اس نسخہ کے بنانے  
 میں قیمت کا صرفہ زیادہ ہے چوتھائی نسخہ آٹھواں حصہ بناو۔ دودھ نہ ملے پانی سے کھاؤ۔ بہر حال  
 دوا خانے سے منگوانے میں محصول لاک بلا دھ لگ جاتا ہے پھر یہ یقین نہیں کہ اچھی بھی ہو جاؤ گی۔  
 ہمت کر کے بناؤ۔ اور کھاؤ۔ پھر ہر ضرورت کرنا در نہ دام برباد ہو جائیں گے کم قیمت اور غربانی نسخہ  
 بھی آگے تجربہ شدہ درج ہیں انکو بنا کر کھاؤ۔ صحت تپاس کے ہاتھ ہے۔ دیکھو قدرت کس طرح تمہارا  
 ساتھ دیتی ہے۔ خدا پر بھروسہ رکھو۔ اور اسی سے شفا طلب کرو اور نسخہ جب استعمال کرو چلے پھر  
 زبان سے یا شانی یا شانی پڑھتے رہا کرو۔

نسخہ جات امراض نسوانی کے نفیس حکمت میں درج ہیں ادن کو بناو۔ پھر علاوہ محصول لاک  
 قیمت ہے خشکی اور میٹ کے لئے یہ نسخہ اچھا ہے۔

مازو۔ نو سادر۔ مین خرد جفت بلوط۔ پھلی بھول ناگ موٹا۔ سد کوئی بالچھر۔ گل دیکداں۔ کپور کڑا



لیلیہ سیاہ ہر ایک رو دو ماشہ۔ معہ ساکنہ دو چند سب ادویہ کے سفوف بنا کر استعمال کریں۔  
 دیگر کاکڑی پیکر شکر سفید ہموزن ملا کر چھ ماشہ کی مقدار میں دودھ یا پانی کیساتھ کھائیں اور پھر  
 گون کی روٹی کھیں میں چور کر کے کھائیں۔  
 بستان ۹ ماشہ۔ سمندر سوکھ ۹ ماشہ۔ سنگھار خشک ۹ ماشہ گل دہا ۹ ماشہ۔ موسری ۹ ماشہ۔ موصلی سفید  
 ماشہ گوگرد ۹ ماشہ۔ بیج بند ۶ ماشہ۔ بڑی الائچی ۶ ماشہ۔ پوست درخت سیبھل ۱۰ ماشہ۔ موجہرس ۶ ماشہ  
 بنیاں گوند ۶ ماشہ ۶ ماشہ۔ شکر سفید دو چند ملا کر سفوف بنا لیں خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک  
 اور بھی ہزاروں نسخے ہیں اگر پرہیز کیا جائے اور احتیاط لازم پکڑی جائے تو اس قدر کافی ہیں اور  
 مرض کی تخفیف کرنی جائے۔ کہ آیا رطوبت رحم سے یا سیلان منی ہے۔ آگے بیان سیلان منی کا  
 ہے اس کے علامات سے پہچان لینا چاہیے۔

### اندام نہانی کو تنگ کرنے والی ادویہ

بول کی چھال ایک سیرہو۔ اور کچل کر چوبیس گھنٹہ پانی میں بھگو دو پھر جو شد وجب نصف پانی  
 دہ جائے اوتا کر سرد کر کے بوتلوں میں بھر کر رکھ لو۔ اسی پانی سے استنجا کیا کر ڈھیری بہتر چیز ہے  
 اسی طرح ڈھاک کی کوئیل خشک کر کے شکر ملا کر ہموزن کھاؤ۔  
 بنالیمہ۔ مازو۔ موسری کی چھال۔ مائیں خرو۔ پھلی ببول۔ کوٹ چھان کر ایک یادو یا تین یا سب  
 سفوف بنا کر پانی استعمال کر دو دوائیں چھ چھ ماشہ لو۔ **اختناق الرحم**  
 انگلی کو خوشبودار تیل میں آلودہ کر کے مریضہ کے رحم میں دغدغہ کیا جائے تاکہ منی اور  
 رطوبت بستہ خارج ہو کر افاقہ ہو جائے سب سے بہتر مجامعت اور عورت کا منزل ہو جانا ہے

اقباس خون کے لئے فرنین اور فلفل سیاہ ایک ایک ماشہ پیکر حمول کرنا اور بدن کا تنقیہ کرنا  
 از بس مفید ہے۔ اگر حمل قرار پا جائے تو جب تک بچہ نہ ہو جائے دورہ نہیں پڑتا اس لئے کہ رحم  
 کا منہ بند رہتا ہے۔ مرض جاتا نہیں البتہ علاج سے افاقہ ہوتا رہتا ہے اور اگر ایک عرصہ تک  
 توجہ سے علاج ابتدائی مرض میں کر لیا جائے تو صحت یاب ہو سکتا ہے۔  
 معجون نجاج از بس مفید ہے اسی کے ساتھ تھوہ بالچھڑج قلمی ناگر موٹھا ہر ایک چھ ماشہ پانی میں پیکر  
 زیر ناف ضما کرنا چاہیے اور ہینگ ایک ماشہ بالچھڑج ماشہ پٹی ایک تولہ گل بابونہ ایک تولہ کا  
 سفوف کر کے بقدر بخود گولیاں بنا کر دن میں تین بار گولیاں کھانا چاہئیں۔  
 مصنف۔ میری ہمیشہ کو مرض اختناق الرحم بہت شدید تھا۔ علاج کرنے سے آج بھی ہو گئی لیکن  
 میری والدہ محترمہ کو باوجود علاج کے ساٹھ سال گزر گئے افاقہ نہ ہوا۔ کم ہو جاتا ہے اور علاج جو  
 دینج کیا گیا ہے۔ یہی جاری رہتا ہے۔

### ایام ماہواری کا کم آنا

جیض کا خون بند ہو جائے یا کم آئے۔ یا دیر میں آئے اس سے بہت سے مرض پیدا ہو جاتے  
 ہیں۔ مثلاً۔ وزم احتشاد یعنی آنتوں میں وزم آجانا۔ امراض معدہ ورم رحم۔ اختناق الرحم وغیرہ۔ پس  
 لازم ہے اس کے علاج میں غفلت نہ کریں اور مناسب تدابیر عمل میں لائیں ورنہ مذکورہ بالا امراض  
 کی طرح اور بھی شکایات مثلاً حرارت کا آجانا۔ درد سر شدید رہنا۔ دورہ پڑنا۔ یہ معزز ہیں پیدا ہو کر مریضہ  
 اپنی زندگی سے بیکار ہو جاتی ہے۔ اور اس مرض میں ننانوے فیصدی عورتیں مبتلا ہیں۔ ہم اول  
 علامات ہر ایک کی ظاہر کرتے ہیں۔ اس پر غور کریں کہ ہم میں کون کون سی علامات اور شکایات ہیں



اگر وہ خود طبیب نظر کر کے اپنے مرض کا علاج کر سکیں یا کر سکیں۔

علاج۔ اگر کسی خون کی وجہ سے ایام میں خرابی ہو تو تقویت بدن اور زیادتی خون کے لئے طاقت ور غذا لیں۔ مثلاً بکری کا شوربا۔ شیرینی دودھ ممکن۔ ملائی۔ روغن زرد۔ اندھے کی زردی وغیرہ کھلانا چاہیے تاکہ جسم میں طاقت آکر خون کی کمی کا ازالہ ہو جائے حاتم کرایا جائے۔ مریض کو عیش و آرام رکھیں واضح رہے کہ مردوں کے عدم توجہی بے رخی۔ بد مزاجی سے عورتیں غمگین رہتی ہیں جس کا اثر غالب ہو کر خشکی پیدا ہوتی ہے جو بہت بڑی قلت خون کا باعث بن جاتی ہے اور اکثر گھروں میں مردوں کے متعلق یہ شکایت عام ہے اسکو دور کرنا چاہیے۔

اگر خون کے غلیظ ہونے کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوئی ہو جو بلغم غلیظ کے ملنے سے یا سردی یا پختگی کے سبب سے پیدا ہو تو مادہ کے رقیق کرنے کے لئے۔ ایارح فیقر سے تنقیہ مادہ کریں۔ آئرن۔ بخارات مطلقہ خوب۔ معجون مناسبہ جو خون کی غلظت کو رفع کر سکیں استعمال کریں۔ ہوا لثانی۔ تخم کرنس۔ پودینہ خشک۔ ہنسراج مستطرا مشع۔ انیسون۔ بادیان ہر ایک پانچ پانچ شہد فالس دو تولہ جو شد کیرھاٹ کر کے شہد ملا کر چند روز پلائیں۔

اگر رحم کا منہ بند ہو تو حسب سبب تدارک کریں۔ اگر حرارت کی وجہ سے ہو بار آدوہ اور برودت کی وجہ سے ہو تو مسخات مطلقہ اور پیوست کی وجہ سے ہو۔ تو مرطیات اور اگر غلیظ غلط کی وجہ سے رحم میں سدہ واقع ہو تو مفتحات یعنی رحم کا منہ جس سے کھل جائے استعمال کرنا چاہیے۔ تجربہ سے یہ بات بھی ثابت ہوئی ہے کہ ایام کسی طرح کھل کر نہیں آنے یا تو جماعت میں کھڑے کریم میں لگ گئی یا قابلہ نے خوشبودار میں اور نگلی ڈبو کر دغدغہ رحم میں کر دیا تو منہ کھل جاتا ہے

اور کھل کر ایام ماہواری ہونے لگتے ہیں۔

اگر فوج رحم یعنی زخم کی وجہ سے منہ کے زخم بھرنے پر سدہ واقع ہو گیا ہو تو لا علاج ہے مگر دوسری آفتوں سے محفوظ رہنے کے لئے ریاضت اور تفصیل غذا ضروری ہے۔ اند اگر رحم پر گوشت زائد پیدا ہو گیا ہو تو دستکاری کریں۔

اور اگر موٹاپا بن جائے ہو۔ تو روزہ رکھیں کم غذا کھائیں۔ نصہ کھلوائیں۔ بخار پیدا کر نیوالی دوائیں کھائیں جس سے دباؤ بن جائے بھوسی کی روٹی کھائیں سب سے بہتر اور عمدہ تدبیر مسلسل روزہ کھانا ہے۔ اقباس طمت کے لئے حسب ذیل نسخہ جات استعمال کریں اجراء خون کے لئے۔ ہوا لثانی بادیان ۶ ماشہ۔ یخ بادیان ۶ ماشہ۔ یخ کاسنی ۶ ماشہ۔ تخم خربزہ ۶ ماشہ۔ مجبہ ۶ ماشہ۔ ہنسراج ۶ ماشہ۔ تخم گذر ۶ ماشہ۔ صعفران سی ۵ ماشہ۔ بھل ۱ ماشہ پانی میں جو شد کیر شربت بزروری معتدل دو تولہ ملا کر پلائیں۔

شربت بزروری کا نسخہ۔ یہ رحم کے درم کو دور کرتا ہے خوب کھل کر خون لاتا ہے۔ ہوا لثانی۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ تخم خضلی۔ تخم گذر۔ خار خشک خرد کلتی۔ مجبہ ہر ایک ایک تولہ رات کو جو۔ کوب کر کے بھگو دو صبح جو شد کیر چھانکر نصف سیر شکر ڈال کر توام کر لو اور نسخہ میں ڈالو۔ مری کی ایک ماشہ تندیاد میں ملا کر بقدر عناب گولی بنا کر نگلو۔ تین دن یا پانچ دن کھاؤ یہ شافہ ہو۔ مغز تخم ہونہ ۴ ماشہ ایلو ۴ ماشہ۔ قلع تلخ ۴ ماشہ۔ مری ۴ ماشہ۔ پھلگری ۲ ماشہ۔ سبھی ایک ماشہ پانی میں پیس لو۔ چھو ہارہ کی گٹھلی کے برابر لمبی اور اس کی نصف چوڑی بنا کر خشک کر لو۔ اور روغن پیدا بخیر دلائی میں ڈبو کر پھر اندر رکھو۔ اور سپرد پیچھا کر دو۔ مری۔ بیہ سائلہ۔ اندر اس کا گودا۔ آب



برگ سداب میں پیسکر دغن بید انجیر حسب ضرورت ملا کر زینات لیب لگاؤ۔

منزل ریشم پیسکر پانی سے پھانک لو۔ ریوند خطائی نوشاد دونوں کو ہموزن سفوف بنا لو وودو  
اشد دن میں سہ بار پانی سے دو۔ ہوا شانی مجلیہ ایک تولہ پانی میں جو شد یکر دو تولہ شہد ڈال کر  
گر ویدہ کا پانی بھاڑا ہو اڈا لکر بلائیں۔ یہ نسخہ کافی ہو جاتے ہیں۔

### کثرت سے خون آنا

اسکو کثرت خمت کہتے ہیں۔ یعنی حیض کے خون کی زیادتی عام اس سے کہ خون ایام ماہو  
کا زیادہ آئے یا مقررہ دن پورے ہو جانے کے بعد آتا رہے یا غیر مقررہ دنوں میں آتا رہے علاوہ  
مقررہ کے پھر استیاضہ اس کو کہتے ہیں۔

جب عورت کے جسم سے خون زیادہ نکل جاتا ہے۔ تو بھوک کم ہو جاتی ہے۔ پشت میں درد  
ہوتا ہے۔ صفراوی بخار آنے لگتا ہے۔ ایک قسم کا تہج یعنی ڈھیلا پن چہرہ پر نمایاں نیز استقلال  
پیدا ہونے کی علامات نمودار ہونے لگتی ہیں۔

کہہ مرض ہو جانے پر علاج بہت دشوار ہو جاتا ہے اور جب خفقان۔ سقوط قوت غشی پیدا  
ہونے لگے تو پھر مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔

ہوا شانی۔ قرص کبریا بہت مفید ہے۔ مناسب بدرقہ تجویز کریں۔ مثلاً گل عباس کا جج ۳۰  
خرنہ ۱ ماشہ۔ ریشم انجیر۔ پیسکر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر قرص کبریا کا کاپی جائیں یا گبر  
منگجراحت۔ گل ملتان ہر ایک چھ چھ ماشہ کسی لمبا بدرا مثلاً ریشم خطمی کے ساتھ دیں یا شیرہ ریشم  
کا کالیں اوس میں شربت انار شیریں ڈالیں ادھر سے گل ارمی اور کثیر ایک ایک ماشہ پیسکر ملائیں

ادری جائیں۔ پر تیز کریں۔

منگجراحت۔ مازوسنر کتھ سفید۔ ماس خرد ایک ایک ماشہ ٹھنڈے پانی سے ایک ہفتہ کھائیں۔  
برگ انار ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں پیسکر بلائیں۔ برگ بھول ۱ ماشہ پانی میں جو شد یکر دو تولہ مصری  
ملا کر بلائیں۔

اگر حاملہ کا خون جاری ہو۔ تو۔ جج گول پانی میں جو شد یکر صحت کر کے بلائیں  
انسوس صنف۔ مردہ کی بد امتیاطی سے یہ امراض عورتوں کو پیدا ہو کر اپنی زہمگی اور لخت و آرا  
سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں اور مردوں کو اسکی پروا نہیں ہوتی وہ غریب مطیع الامری کے لئے اپنی جان  
تک حاضر کر دیتی ہیں اور جو تعلیم یافتہ سمجھ دار واقف رہو جاتی ہیں۔ وہ پھر مردوں کے جاوڑ چا  
ناز کا خیال رکھتی ہیں ہر صورت عورتوں میں یہ مرض کثرت سے پایا جاتا ہے معجون جوارشات اور  
طائفور دوا میں مٹکا کر استعمال کرنا چاہئیں

### سیلان منی از رحم

عموماً عورتوں کو یہ مرض فی زمانہ کثرت سے پیدا ہو رہا ہے۔ رطوبت رحم اور منی کا فرق اول  
معلوم کر لو۔ منی اور رطوبت رحم میں فرق یہ ہے کہ منی کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ بدبو نہیں ہوتی  
اور بہ نسبت رطوبت کے غلیظ ہوگی۔ اور رطوبت بدبو دار ہوگی۔ اس امتیاز کے بعد مردوں کے  
لئے جو مخصوص ادویہ ہیں عورتوں کے واسطے جریان میں جو دوائیں مفید ثابت ہوئی ہیں انہی  
مخصوص نسخے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

ہوا شانی۔ گل دھوا ایک تولہ۔ بھول کا بھول ایک تولہ۔ چھالیہ ۱ ماشہ اور لبتہ کا بھول ۱ ماشہ۔



ڈھاک ۹ ماشہ اور بھول کا گوند ۹ ماشہ - ہنسلوچن ۶ ماشہ بھون پھلی ۶ ماشہ - تال مکھانا ۶ ماشہ  
 دانہ بیل خرد ۲ ماشہ - شکر سفید ہموزن ادویہ سفوف بنا لو - خوراک ۹ ماشہ پانی سے یاد دودھ سے  
 بڑا بہتر نسخہ ہے - پرہیز ترشی بادی چیزوں سے ضرور کرو -  
 دیگر - موصلی سفید ۵ تولہ - مسکرو دودھ میں شکر ملا کر فری بنالو - بھول کا گوند ۳ ماشہ - ثعلب مصری  
 ۳ ماشہ تال مکھانا ایک تولہ - بادام ۳۳ عدد سفوف بنا لو - اور فری کھاتے وقت اور پر سے چھ ماشہ چھڑک  
 کر تین دن کھاؤ بہت فائدہ مند ہے -

تیسرا نسخہ یہ پنڈی یعنی لڈو نصف نصف چھٹانک کے بنا کر رکھ لو روزانہ ایک لڈو بطور ناشتہ صبح  
 کو یا دو بھر دودھ کے ساتھ کھالیا کرو - ایک ہفتہ کے بعد اپنے اوپر نظر ڈالو - اکیر صفت نسخہ ہے -  
 سوخڑ - تال مکھانا - اسکند ناگوری - بھون پھلی - مجیٹھ - سنگراحت - بڑا گوکھرو - چھوٹا گوکھرو - ڈھاک کا  
 اور بھول کا گوند اور حبیاں گوند بہن سفید - شقائق مصری - چکنی چھالیہ چھوٹی الائچی - برگ کا بلی  
 موصلی سینھل - ازوسنہ - امیں خرد - چھالیہ کا پھول - گل دہوا - سمندر سوکھ - مولسری کی چھال -  
 ثعلب مصری ہر ایک تین تین ماشہ - میدہ پاؤں ساٹھی کا - شکر ہموزن ادویہ - چروکھی سوا تولہ  
 بادام سوا تولہ - کھویرا سوا تولہ - کشمس سوا تولہ - چھوہارا سوا تولہ ہر ایک سوا تولہ - گھی - باد بھر -  
 گھی میں میدہ بھون لیں - شکر کا قوام بنالیں - پھر سب کو ملا کر میوہ تراش کر ملا کر ڈھالی ڈھالی تولہ  
 کے لڈو بنا کر کھائیں - اس کے کھانے سے مرض کا فور ہو جاتا ہے - بڑے تجربہ کی یہ چیزیں ہیں اور  
 بے شمار زیادہ خراب برباد نہیں ہوتا -

یہ نسخہ بناؤ - سب چیزیں ملا نا - برگ کی لٹ کو جو شکر اس کا ست نکالو - کچل کر است کو بھگوان صبح

لوادنا پھر خوش خوش خوب دینا - پانی جھاگرا دسکو پھر اڑانا کما ایک تولہ رو جائے اڈا کر خشک کر لینا  
 اسی کے ہموزن ست گلو خالص اسی طرح بنالینا - امیں ایک تولہ بھول کا گوند - تین مازو - الی  
 کاج تھلا ہوا ایک تولہ - شمر والہ کاج ایک تولہ - ہنسلوچن ایک تولہ - پتھر کا جواہری ایک تولہ - پٹھن  
 ۱۱ ماشہ سفوف بنا کر چھ ماشہ روزانہ ہمارا آب تازہ کھانا - بڑے تجربہ کا نسخہ ہے -

### شہری بیاض موجود ہے

ماجنے مدت تک لگاتار محنت کے بعد اکسیری نسخہ بات حاصل کرنے میں سرگرم کوشش  
 کی لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا - بارے الحمد للہ کہ کیمیائے مغربی کے طریقے جابرین جہان مشہور کیمیاء  
 کے نسخے ایک اکسیری بیاض سے حاصل ہوئے اور جس کے تمام دکمال نسخے ماہرین علم  
 صفت کے نزدیک صحیح ثابت ہوئے اس میں نہ زیادہ خرچ آتا ہے نہ کسی جڑی بوٹیوں کی تلاش کرنی  
 پڑتی ہے - تھوڑی سی محنت کرنے پر ایک سفید پوش آدمی اپنا کام بخوبی چلا سکتا ہے - جابرین جہان  
 کے مقررہ وہ اصول و ترکیب و نسخہ بات جس کو انتہائی کوشش کے بعد سہل لا اصول طریق سے  
 منظر عام پر لا کر پڑھی خوبی کے ساتھ ان کو عمل کیا گیا ہے فی حقیقت - اصول و فروع - مشکلات  
 لوازمات - شرائط و زواری وغیرہ پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے - سہل الاصول طریقہ ہدایات  
 ردعانی فیوض تائید غیبی - اقوال زرین - نکات سر بستہ تسلی بخش تحقیقات - عجیب و غریب نسخہ  
 بات نہ ہم مدعی فن اور ہمارا دعویٰ اکسیر کا نہیں -

### تفصیل غور سے ملاحظہ فرمائیے

اس کتاب میں اول دیا چہ ہے - پھر اعمال صفت کے متعلق حضرت آدم علیہ السلام کو



بروردگار عالم نے معدنیات کا زمین سے نکالنا پھر شمس و قمر کی تعلیم جو دیکھی ہے اس کا اظہار مابعد  
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کس طرح اس علم کو حاصل فرما کر اپنے فرزند ارجند کو عطا فرمایا۔ نفوذ  
ناتھ کی صورت میں بنی اسرائیل کے لئے یہ صنعت رزق کا کس طرح ذریعہ بنی۔ الغرض دیگر  
میں ان کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس کے بعد کیمیا و ریما و سیمیا۔ کس نداد جز بذات اولیاء  
اس پر ایک تبصرہ روحانی تائید غیبی کا عطیہ معہ عمل درج کیا گیا ہے۔ مابعد معدنیات کی نسبت  
سارگان سے بتلائی گئی ہے ہفت جوش۔ کیا چیز ہے عجیب و غریب زبردست  
کیمیاوی صنعت۔ ہفت دہات سے انگشتی بنانا۔ اسم عظم شریف اس پر کندہ کرنا۔ ہاتھ  
میں پہنا کسیری نسخہ میں امداد ملنا۔ یہ تائید غیبی سے ایک با خدا صوفی کی ہدایت پر درج کیا گیا  
ہے۔ بعد نیاری خدا کی قدرت کا تماشا نظر آتا ہے۔ علاوہ ازیں اس اسم کو معمول بنالینا تحقیق  
بے اعتباری کا دور ہو جانا۔ بڑا زبردست دفا قائم ہونا۔ دنیا کی مخلوق اطاعت کرنا۔ اچھی نماز  
تشریح خاص الخاص رموز و اشارات متعلق اس امر کے کہ بحر زرد و نقرہ کے کوئی جسم ایسا نہیں  
جو آگ کا مقابلہ کر کے حجر۔ کیا چیز ہے۔ رطوبت کی تعریف۔ رطوبت کس طرح کشمیر میں  
شامل کیجاتی ہے۔ اصطلاحات خاص کی تشریح۔ زنبق محلول بنانا۔ نار آولی کی تعریف تفسیر  
تحلیل کا طریقہ تطہیر حجر اور اسکی تشریح نیز پاک و صاف کرنا۔ ہدایات ضروریہ۔ مدت تدبیر۔  
الغار اکسیر طریقہ ادخال۔ تصفیہ سیاب دگندہ یک اور علیحدہ علیحدہ اس کا دقت ادخال شناخت  
ذہب و اصلاح نقائص۔ ہر دہات کے متعلق اظہار معجزات۔ ایک بزرگ کامل کا بیش بہا  
تحفہ یعنی سورہ منزل شریف یا مؤکل بعد ہر نماز کے ایک بار پڑھنا اور نسخہ اکسیری کا بنانا۔ مؤکل

کا خواب میں غلط نسخہ کی فوراً اصلاح کر دینا مکمل صحت کے ساتھ ہدایات درج ہے۔  
سیاب کابلہ کرنا اور اسکو سنہرا بنانا۔ عقاقیر ثانیہ۔ استنزال معدنیات اور اس کے ذریعہ خواہ  
تر زمین قمر کرنا یا نقرہ بنانا۔ غسل معدنیات۔ تخمیر تکلیس راز۔ تر زمین قمر کا پتھریں اور تر زمین  
مجموعے سے حملان شمسی و قمری بنانا۔ شناخت سیاب ابرک۔ زجاج۔ شب۔ کس زربنا  
چند ترکیب خاص۔ سورمی بنانے کا طریقہ۔ کلس البین بنانا اور ہفت بیض تیار کرنا اور اس سے  
حملان شمسی بنانا معہ ہدایات و تہذیب۔ دوسرا نسخہ رزق بیض سے تیار۔ بامکمل شرح و بطور  
ساتھ رنگار صنعتی سے نقرہ بنانا۔ عقد سیاب کرنا۔ صفات عالیہ برائے شفت قلوب اور ایک  
عابد زاد کا مشورہ نیک اسی علم صنعت سے متعلق ارجح مرکب سے پرندی کا خواص بنانا  
نقرہ کرشنہ کرنا۔ بذریعہ مس نقرہ کو رنگین بنانا۔ رنگار صنعتی بنانا یعنی دور کرنا جو ہر مس کا تہذیب  
بہترین نسخہ۔ انکشافات راز مکالمہ دلچسپ تشوہ کن کن طریقوں سے ہوتا ہے سمیع کرنا یعنی  
محلول کیا چیز ہے۔ مارا اس بنانے کی ترکیب چو یا بنانا۔ اصطلاحات ہنوسی رجراجی سیاب بنانا  
نوساد قائم النار۔ ابرک سیاہ سے نقرہ۔ مس سے ذہب عطیہ درویش مجرب صد ہزار بار ایک  
ظلم حروف مقطعات انگشتی پر فاض وقت میں کندہ کرنا۔ انسران اور عالم دقت سے  
حسب مشا و کام لینا۔ عمر بھر یہ انگشتی کام دیتی ہے بشرطیکہ با وضو ہے عقل حیران آجاتی  
ہے۔ سیاب لرزاں قائم النار کرنا۔ اس سے نقرہ یا شمس بنانا یا جوڑا بنانا۔ مس کو سفید کرنا۔  
روغن گندھک قائم النار۔ نیزاب سے مس کو صاف کرنا۔ بستہ سیاب کا دوسرا طریقہ۔ مس  
کا اشارہ میں پانا بانی کر دینا۔ احباب کے تحفے۔ سیاب کے لئے نشست کامل مشہور



بیمار کے دو نسخے اکسیر و حلاوت ذہبی کے نہایت صحیح اور معتبر ہیں۔ یہاب کو منہر بنانا اور زرد  
فاس میں بعد قانم اپنا تبدیل کرنا مجرب جناب حکیم کریم بخش صاحب اثرہ اکبر شاہ خریدار رسالہ  
الحکیم لاہور

نوٹ۔ نہ مصارف بہ سوال ہے نہ کسی جڑی بوٹی کی تلاش اطباء صاحبان یا دہ حضرات  
اس فن میں تھوڑی بہت معلومات رکھتے ہوں "سہری بیاض" کو طلب فرمائیں۔ ناواقف احباب  
کا نسخہ بنانا اپنے عزیز دقت کو ضائع کرنا ہے۔ جس کی قسمت یاد رہو گی وہ اس کتاب سے انشراح  
نائدہ اٹھا لیں گے۔ قیمت سہری بیاض تین روپے ہیں خریداران کسب سے نصف قیمت علاوہ محصول  
یعنی معہ محصول درجہ اول (ع)

سہری بیاض ملنے کا پتہ  
مصنف سے یا منیجر دارالکتب نفیسہ و شفیقہ  
ڈاکخانہ صمدن ضلع فرخ آباد سے  
طلب فرمائیے

تمام شد

## التماس ضروری

بھلا اللہ اس وقت تک تیرہ تصنیف کتب طب و عملیات میں ہو چکی ہیں۔ مجربات نسوانی کو شامل  
تاج خوش خیال کرنا پڑا۔ اس وجہ سے کہ دوسری کتاب علمی سے طبع کرنا اب مقصود نہ تھا۔ نیست حضور  
یہ ہے کہ کما اللہ پاک لطفیل حبیب پاک حج بیت اللہ شریف کر لے اور مدینہ طیبہ و مدینہ اقدس پر حاضری قدوس  
ہو جائے۔ اور پھر اسی سرزمین پر قیام منظور ہو جائے۔ آمین۔

جب تک حکم خداوندی نہ ہو۔ کچھ عرض نہیں کیا جاسکتا نہ دقت مقرر کیا جاسکتا انوشہ تقدیر پر شاگرد  
ہوں۔ اور جب تک موجود ہوں۔

احباب کی ہر خدمات بسر و چشم بجالاؤں گا۔ اور اس کتاب کی تمام تر ملکیت والدہ نفیس میاں کی ہے  
عزیزان یا صاحبزادگان مجاز یا حق دار نہیں ہیں۔ البتہ ہر دو لڑکیاں میری۔ یعنی فضیلت النساء اور غفرانہ  
خاتون یا مجازت پسنی والدہ صاحبہ استفادہ کی مجاز ہیں اور میں لڑکیوں کو حق سے محروم کرنا نہیں چاہتا  
دونوں لڑکیوں کی شادی ہو چکی ہے۔ بڑی لڑکی کے شوہر کا نام سید رئیس احمد۔ اور دوسری لڑکی  
کے شوہر کا نام سید اشتیاق علی ہے۔ اپنے فاس عزیز و نہیں انکی شادیاں ہوئیں ہیں فقط۔

(رقیمہ۔ سید محمود الحسن)

تاج الاطباء

حکمت ملے ہو پتہ

سید محمود الحسن قصبرہ واک خانہ صمدن بہتہ گور سہا کے گنج

کتب خانہ تملان اسلام آباد اور مبارک لاہور۔ ضلع فرخ آباد

(مشتوختہ میسر فرخ آباد میں محمد اکبر شاہ)



